

MMM bookslibraity. Ret

بسب الله الرحس الرحيس

عالم ارواح ميں

نَبُوتِ خَيرُ الْوَرِي

-فداه بن واي سلى الشامليدوآ لبوتلم-

غلماءاهل سنت كى نظر ميں

محد کریم سلطانی

نا شر مکتبه صبح نور

جامعدرياض العلوم مركز فتضراء پيليز كالوني فيصل آباد- يا كسّان

نون:8730834-041

جماريقوق تجن ناشر محفوظ بين

نام كتاب مالم رواح شرابوت فير الورى - ندوابي واي مساول شريب من المراجع من المراجع الم

نقيه عصريا دگاراسلاف سيدي واني حضور مفتی محمدا مين صاحب وامت بر کامهم العاليد کې تا ئيدونضويب

 تبله حضرت زیده محدهٔ کی خدمت شی حاضر جوانقانو آنبوں نے فرمایا: سلطانی نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی شان میں آیک بہت انجھی کیا باکھی ہے جاؤجا کراہے رپڑھو۔

وَمَا تَوْفِيْهِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِي الْعَظِيْمِ ـ

MMM.bookslibrary.net

نذرانه عقيدت بحضورسروركونين

سب الدودالا جمارا نبی برم آخر کا عقع فروزال جوا نور اول کا جلوو علاما نبی جس کے تلووک کا دعون ہے آب حیات

۔ ہے وہ جان میحا ہمارا نبی

خلق سے اولیا ء، اولیا ءسے زُسُل

اور رسولول ہےاعلیٰ جارانبی

جیے سب کا غداایک ہو یہے جی

إن كا أن كا تمهارا جارا نبي

ملك كونمين مين انبياء تاجدار

تاجدارول كا آقا عاراني

سارےاونچوں میںاونچا تجھے جے

باس او فيح سداو نيا جاراني

- فيد إدا بي وائ سلى الله عليه والبه وسلمelighby ooksille

حصياول سخوه ١٢٤٩

حداقل بخفش ازميدا الخلي حفرسها مام احل منت

بسم الثدا لرحمن الرحيم

اَلْكَمُكُ لِلْكِهِ رَبِّ الْكَالَمِيْنَ وَالطَّلَاةُ وَالطَّلَامُ عَلَى اَشْرَفِ الْأَمْيِنَاءِ وَالْكُرُسُلِيْنَ ﴿ فَيُغِيْبِ رَبِّ الْكَالَمِيْنَ ، قَانِبِ الْغُرِّ الْمُفَكِّلِيْنَ ، الْمَبْكُونِ رَفَعَةُ لِلْعَالَمِيْنَ وَعَلَى اللّهِ وَاصْعَابِهِ اَجْمَعِيْنَ وَمَنْ صَعَيْمُ الْمُ يَوْمِ الضِّنِي

امآزمند: –

ند میں عالم و فاضل ہوں اور ندتی کوئی مختق و کانڈوا ٹی بھال ہیں ایک طالب علم بلکہ طالب علم بھی نہیں کیونکہ علم کے مثاباتی حصول علم میں اپنی جوانیاں اور دھی کے جیتی سال قربان کروسیتے جیں میں آو ایک جی واسمن عام سا آ دی ہوں جس کے پاس پھی تھی تہیں۔ میں نے جس فرات اقدی واطہر رہمتہ اللہ علیہ کے باتھوں میں باتھ وسیئے وہ معرف البیدے سمندر کے سمندر کی کر حَمَلُ مِنَ مَوْ یَدکانع والگانے والے شے کیکن افسوں کریش ان کی حیات پاک بیل قدرند کرر کا اب حسرت ویشر مساری سرخیس انتحاف و بی اور بیس نے جس بستی سے علم کی بحیک کی و وفقیر در مصطفی اخداہ ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم سختے ان کا وجود مرکی جو ٹی سے لے کر پا وہوں کے کھوول تک عشق رسول افداہ ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم سلم سیس فرو باجوا تھا۔ فسوی کہ بیس ان کی حیات مستعاریس کمی والم من ہی روام ان ہی رہا اور جس گھر بیس بیس فرو باجوا تھا۔ فسوی کہ بیس ان کی حیات مستعاریس کی والم من ہی والم من ہی والم من ہی والم من ہی ہو اس بہتے وریا ورجس گھر بیس بیس نے آگھ کھولی اس گھر بیس بیسیدی والی زیدہ مجد ہ کے اس بہتے وریا سے اس بیت اور اور اور کی تحقیقیاں میراب کررہے جیں۔ الله تعالی ان کا سابیہ عاطفت ہمارے سروں پر صحت و عافیت کی سیدی کے بلکہ میری تمان ان کا سابیہ عاطفت ہمارے روں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے بلکہ میری تمان اپ کہا تھا تھیے والہ وسلم سے اللہ علیہ والہ وسلم کو سے شاہ زیر کی مصطفی کریم سفری کو ورو ورثر بیف کی سے شاہ زیر کی مصفی الله علیہ والہ وسلم سے شاہ کام کر سے رہیں افری کہی تعلق و محبت مصطفی سے شاہ کار میں کام کر سے رہیں افری کی مصل نہ کرسکایاں بھی و میاس مقال نے کی کوشش کی گئی کی کوشش کی گئی میں مصل نہ کرسکایاں بھی سے میں مصل نہ کرسکایاں بھی سے میں مصل نہ کرسکایاں بھی سے مام لگانے کی کوشش کی گئی سے میں میں بھی طور اور سے بیام لگانے کی کوشش کی گئیں میں میں بھی طور اور سے بیام لگانے کی کوشش کی گئیں میں بھی طبق سے انتر نہ سے اس کی جو طراوت کی جگھ بیں محسول ہوئی ۔ شابیہ بھی میں میں بھی جاتے ۔ میں بھی علق سے انتر نہ سے اس کی جو طراوت کی جگھ بیں محسول ہوئی ۔ شابیہ بھی میں میں بھی خور ہو ہے جسے میں بھی خور ہوئی ہوئی ہوئی ۔ شابیہ بھی میں میں بھی جو سے بھی میں ہوئی ۔ شابیہ بھی میں بھی جاتے ۔

زیرنظر کتاب ''عالم ارواح میں نبوت خیر الوری-فداد ابی وای هلی اللہ علیہ والہ وسلم-علاء اعل سنت کی نظر میں ' ایک علم عمل سے تھی واس ،اخلاص سے خالی اللہ کی تلوق کے حقیر سے فرد کی ہے روا کاوش ہے جے علا واحل سنت کی کتابوں سے خوشہ جیٹی کرتے جوئے ترتیب دیا ہے ۔ان علاء احمل سنت میں ،علاء روائون میں ، جوبقید حیات ہیں اللہ تعالی ان کے علم وعمل میں برکتیں عطافر مائے اور انہیں مزید خدمتِ وین کی تو نین عطا فر مائے اور جواللہ کو بیار سے ہو چکے ہیں اللہ تعالی ان کی قبروں کومنورفر مائے اور انہیں جنت کے باغے بنائے ۔

> اے اللہ ااے اللہ اے ارحم الرائمیں الے میاری کا نئات کے پالنے والے اگریہ بے دبلا کتاب جیری تو فیق سے کئی کی ہدایت کا ذرایع بے پاکسی بھولے ہوئے کو جیرے محبوب کریم منداد الجی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عالم اروائی والی نبوت پر یقین کی دولت نصیب جوجائے تو تو تھے تیری ذات دصفات کا واسطہ اور تھے تیرے جبوب - فداد الجی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی ہر ہرشان دار ہا کا واسط میری ماں سلیما الرحمۃ وارشوان - کی قبر کومنور کر دینا اور میرے بزرگول یعنی میرے والدِ گرامی قدر دامت برکا تیم العالیہ کے ممل وعمر میں برکت عطا کروینا اور جب ان کا وقت آئے تو ایمان کی دولت کے ساتھ لے جانا اور انہیں قیامت تک ملکہ دوزمحشر میں بھی ملکہ جنت میں مجبوب کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی جا دور جمت میں جگہ دے وینا اور ابدا لہا دیک آئیں سید مصفی - فداہ ابی والی والی والی ملی

الله عليه والبه وسلم - مراب وشاداب ركمنارآ ثان

بباء تبييك الكريم فضاه آبى وأبنى وتغسى عليب أفضل الصَّلَاةِ وَالتَّسُلِيمِ .

بسماللدا ارحلن الرحيم

اَلَدَمُثُ لِلْهِ رَبِّتِ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَيْمِ الْأَنْمِيَاءِ وَالْمُرْمَلِيْنَ وَعَلَى أَلَهِ وَأَصَابِهِ إَجْمَعِيْنَ

حضور سیدنا نبی کریم - فعاد آنی وافی صلی الله علیه وآله وسلم - الله تعالی کے عبیب بین اور الله تعالی نے آپ کو اُن اُن کیالات سے کمی آواز اے جوانسانی سوچ وَکر سے و راء بین ۔ سیدالعثاق امام دومیری ردمنہ اللہ علیہ نے ایک بردی معتوبات فرمائی ہے :

> دَعُ مَا ادُعَدُهُ النُدَارُى فِى نَبِيْتِهُم وَادْكُرُ بِمَا شِئْتُ مَدُداً فِيْهِ وَالْتَكِمِ

فَانَّ فَخَلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْعَ لَـهُ قَدَّ فَيُعْدِرَبَ عَنَهُ مَاطِقُ بِـفَـم عِيمانِوں نے لیے ٹی سیداعیلی علیہ السام کے بارے ٹس جو کہا کہ وہ اللہ کے بینے بیں اے مؤس اہتم اپنے نبی - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے بارے بیں ایسے اللہ علیہ والہ وسلم - کے بارے بیں ایسے کہی بھی نہ کہنا اس کے علاوہ آپ - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی جومد حت وشا کر سکتا کر سکتا کر سکتا کہ والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے فضائل و ممالات کی کوئی حد ہے ہی تیس کہ بیٹے کوئی انسان ابنی زبان سے بیان کر سکتے -

حضور رحمة للعالمين - فدا وافي والمح صلى الله عليه والهوسلم - كي شان اقدى كى جب آپ كے پيدا كرنے والے اللہ جل جلالہ نے حد نبيس بنائى كوئى خاك كا پتلا آپ كى شان اقدىس كى حد يشركى كيسے كرسكتا ہے -

امام علی سائت سیدنا اعلی مطرت زامة الله علیہ سے ایک مرتبہ ایک آ دی ملاای نے کہا: آپ کی سب با تین تھیک جیں آپ صرف ایک غلطی کرتے ہیں کہ صفور سیدنا نبی کریم - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ والم کی شان حذ سے برد حاویتے ہیں ۔ حسنورا مام اعل سنت نے کا غذ قلم اس کے سامنے رکھ کر فر مالیا:

حضور سیمنا نبی کریم - فعداہ البی وائی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کی شان کی حذیم کھے دو شماس سے آئے ٹیس بڑھا دُوں گا۔ وہ آ دمی آپ کے اس چواب پر ہما ایکارہ گیا ۔ اس ذات قدرس واطهر - فعداہ البی وائی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کی شان اقدس کی حذ بندگ کوئی کیسے کرسکتا ہے جس کے بیدافر مانے والے اللہ نے کوئی حدی ٹیس بتائی ۔ امام العلى سنت سيدنا اعلى حضرت رحمة الله عليه كاحضور سيدنا نبي كريم فداه اني والمح صلى الله عليه والهوسلم كى بارگاه يش خراج عقيدت ومحبت

> عرش پیتازہ پیجیز چھاڑفرش پیٹر فید بھوم دھام کان جدھر لگائے تیری عل واستان ہے!

وه جوند تنفح و کچوند تلاوه جوند مول و کچوند مو

جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہان ہے

معائن بعش معائن بعش اعلى حضرت عظيم البركت رحمة الله عليه كاحضور سيدنا في كريم-فداه ابي والي حلى الله عليه والهوسلم-كي بارگاه مين خراج عقيدت

ان کی نبوت ان کی اوٹ ہے سب کو عام ام البشر عروس انہیں کے دیرے کی ہے ام البشر عروس انہیں کے دیرے کی ہے فالم میں دیرے مخل فالم میں دیرے محل میں دیرے میں میں الدائد کی ہے کی ہے الدائد کی ہے کی ہے الدائد کی ہے کی

اس مگل کی یادی پیسدا ابوالبشر کی ہے

عارف ربّانی سید ناشرف الدّین بوصیری رحمة الله علیه کاعقیده
اے مؤن اجمع و البوسیم الله می کریم - فداه البی وائی سلی الله علیه واله وسلم - کو
ائن الله نه کهنا جیسے عیس کیول نے اپنے نبی سید ناعیسی - علیه السلام - کے
بارے میں کہااس کے علاوہ جو بھی شرف وفضیات بیان کرسکتا ہے بیان
کرلے کیونکہ حضور سید تا نبی کریم - فداه البی وائی سلی الله علیه واله وسلم کے مقام ومرتبہ کی الله کے علاوہ کوئی حد جانتا ہی تین حضرات انبیاء کرام
السلام - کو جو بھی ججزات ملے وہ حضور - فداه البی وائی علی الله علیه
والہ وسلم - کے نوریاک ہے بی ملے ہیں آپ ضل وگرم کے دورج ہیں
والہ وسلم - کو دریا ک ہے بی ملے ہیں آپ ضل وگرم کے دورج ہیں
اور باتی تمام انبیاء کرام سیارے ہیں

مُعَمَّدُ سَيِّكَ الْكُونَيْنِ وَ النُّقَلَيْنِ

وَ اللَّهُ وَبِلَقَيْنِ هِوَ عُوْفٍ وَقِيوَ عَجْمِ حضرت تُحَدرسول الله –قداه الي والمي صلى الله عليه والهوسلم – دونوں جبان كے بهتن وائس كے اورائل عرب وتجم كے سر دار جيں ۔ كان الا تا ميں من مُنْ ميں من نُنْ

فَا وْ النَّبِيْيَنْ فِي ظُوْ وَفِي ظُوْ

وَلَـهُ مِنْتُ الْمُوْهُ فِي عِلْمِ وَلاَ عِلْمِ وَلاَ عَلَمِ وَلاَ عَلَمِ وَلاَ كَوَمِ حضور-فعاه ابل وای صلی الله علیه واله وسلم -تمام اخیا علیم السلام سے جسمانی ساخت اوراخلاق کریمہ میں فوقیت لے محقاوران میں سے کوئی بھی علم وکرم میں آپ کے قریب تک نہ ہوا۔

وَكُلُّهُمْ مِنْ رُسُولِ اللَّهِ بُلْتِهِسُّ

غذفًا مِنَ الْبَدُورَا وَهُ شَفَا مِنَ الْجَدِيمَ ووسب-انبيا وكرام عليهم السام-حضور سين الرولي الشرفداد الي واي سلى الشرطيد واله وسلم سحان كے دريائے معرفت كاليك تحوث اوران كے ايركوم كاليك قطره جائے ہيں۔ مُنفَرَّةٌ عَنْ الشَّرْيِكِ فِي مَنْ الْعِنْ بِهِ

فَ جَوْهَ وَ الْمُصَدِ فِينَهِ عَبَيْرُ مُنْفَسِمِ حسنور - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی خوبیوں میں نظیروشر یک سے بالاتر میں اور آپ کا جو ہرھن آ پکوتشیم ، وکڑیں ملا یعنی اس ھن کا کوئی حصہ کسی اورکوٹیس دیا گیا جکہ کل ھن آ پکوعطا کیا گیا ہے -

دَعُ مَا ادُعَتُهُ النَّدَارُى فِي نَبِيَهِم

وَالْاَكُمْ مِنا شِنْتُ مَصْلاً فِيهِ وَالْاَكُمْ وه بات جيوڙ دو جو نصاري اپنے ني حضرت سيدناهيسي عليه السام كے بارے ميں كى يعنى تم صنور - فداه الى وامي على الله عليه والبه وسلم كوالله تعالى كاميثا نه كهنا اوراس كے سوا حضور - فداه الى وامي على الله عليه واله وسلم - كي تحريف وقو صيف ميں جو جا ہو تھم لگا داوراس اير پيند تا و جاؤ كينے

فَا نُمُبُ بِالَّيْ مُوَاتِعٍ مَا شِئْتُ مِنْ شُرَقِ

وَ الْمُسُدِّبُ بِاللَّهِ فَصُوبٍ مَا شِعْدَتُ مِنْ عِطَمِ آپ کی ذات اقدس کی طرف جو شرف چاہواور قدراعلی کی جانب جو منظمت جاہو منسوب کرو۔

فَإِنَّ فَضُلَّ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ

قت فَيْغود في الله خَالَة مَا الله وَ ا كَوْنَا صَرْبِينَ إِسِ الله وَ الله و كُونَا صَرْبِينَ حِسَ لِوَلِقَ السّالَ اللهِ وَإِن سَادًا كَرَسِكِ _

أَعُىٰ الْوَرْدِ فَهُمُ مَعَنَاهُ فَلَيْسَ يُرْدِ

لِلْقُدُوبِ وَالْبُسْفِ فِينِهِ غَيْهُ مُنْفَقِمِ آپ کی حقیقت بچھنے نے کلوق کوعاجز کردیا اور آپ کے نزدیک یا دورسوائے لاجواب رہنےوالوں کے کوئی دکھائی ٹیٹس دیتا۔

وَكُلُّوا لِي آتِي الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِها

فَالنَّهُ الْمُسَلَّثُ مِنْ مُنْهُومِ بِهِمِهِم وه تمام هجزات وحضرات النبياء كرام يتهم الصلاة والسلام كرتشريف لات وه أثرين حضور - فداه الي والي سلى الله عليه واليوم من تورم بارك سے ملے جيں ۔

فَانَّهُ شَمْسُ فَضُلِ عُمْ كُوَ اكِبُهَا

یُسٹ بھون اُن آرید البانی او ہی السیالیم حضور - فداد ابی وای علی اللہ علیہ والہوسلم - شرف ویز رگ کی آفیاب عالحتاب جیں اور تمام انہیا وکرام علیم السلام اس آفیاب سے فور لینے والے سیارے جین - سیارے لوگوں کو آپ کی دنیا جی آخریف آوری سے قبل آپ ہی کے انوار ظاہر کیا کرتے تھے۔

(۱) قصیر در دیشریف

اے اسمال ایمان اللہ تعالی اوراس کے رسول کریم - فداہ ابی وامی سلی
اللہ علیہ والی وسلم - کی اور تم میں سے جواولی الامر بین انکی اطاعت کرو
اگرتم کسی چیز میں جھکڑ نے لگوتو اپنے جھکڑ سے کا فیصلہ اللہ تعالی اوراسکے
رسول - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے ارشاد کے مطابق کرلو

يَّا أَيُّهَا الَّذِيْنَ أَمْنُواْ الْطَيْعُوا اللَّهَ وَاَكِيْعُوا الرُّمُولُ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَالْ ثَمْنَا زَعْتُمْ فِى شَىءٍ فَرْدُوهُ اِلَى اللَّهِ وَالرُّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِدُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْأَجْرِ صَٰلِكَ فَيْرٌ وَالْعَمَنُ تَاوِيْلُ فِ

> اے ایمان والواطاعت کرواللہ تعالی کی اوراطاعت کرو-اپنے فریٹان-رسول کی اورامر والوں-علماء رہانیوں - کی جوتم میں سے ہوں ٹیمرا گر جھٹڑنے لگوتم مسی جیز میں تو لوٹا دواسے اللہ اور-اپنے - رسول کے فرمان کی طرف اگرتم ایمان رکھتے ہواللہ پر اورروز قیامت پر سکی بہتر ہے اور بہت اچھاہے اس کا انجام -سرہ الناری ہے وہ

الله تعالی کا تھم مبارک اے انعل ایمان! حضور سیرنارسول الله-فداد ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - جو تعمین ویں اسے لے لواور جس سے منع کر دیں اس کے کہنے ہے دک جائ

وَمَا الْتَاكُمُ الرَّمُولُ فَفُدُوهُ وَمَا تَهَاكُمُ عَدُهُ فَانْدَهُوا ا

اور رسول الله فداہ افی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - جوشاہیں ہیں اسے لے لواور جس سے منتہ میں منع کریں اس سے رک جا 3۔

موروحشر آیت ک

اس امت کے ہر دور میں ایسے منصف و عادل علاء ربامیون ہوں گے جو حد سے برد ھنے والوں کی تحریف،اھل باطل کے جھوٹ اور جاہلوں کی تاویل کور دکرویں گے

عَنْ إِبْرُ الِحِيمُ بْنِ عَبْدِ الرَّكَعْنِ الْعُدُرِيُّ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَبِلْمُ –:

يَحْمِلُ هَدَا الْعِلْمَ مِنْ كُلُّ ظُهُرٍ عُكُولُكُ ، يَنْفُونَ عَنْهُ تَعْرِيْهَــُ

الْغَالِينَ وَانْتِئَالُ الْمُبْكِلِينَ وَتَأْوِيْلُ الْجَاهِلِينَ .

من والصاع في المدين (٢٢٩) علما سنوم

قال الالياسي ومام الأجسري ، وغيسره و هم سر سبل ولأم ابسرا هيسم بسر عبده البردمي المدعنوري – خصفا – تبايدي سقل ، مكسا قال المفاقيدي ، وراويه عنه مداريم رفاعة: ليس يعمد - لفكم المدمورث قساروري موسولا مراحزيق جماعة مر السحابة ،

وصدخ بمخر طرقه النافظ العائني في بغية العلدس ٣/٣

ترجهة المديث

سیدنا ایرا بیم بن عبدالرحمٰن غذری -رضی الله عنه- نے روابیت فر مایا کہ:

حضورسيدنا رسول الله - فداه اني وا م صلى الله عليه وآليه وسلم - في ارشاوفر مايا:

ال علم يم . م هو عادل ومنصف مور م ريف كوروكر و ي هي م ، باطل پرستول -تاويل كوروكر و ي هي -تاويل كوروكر و ي هي -- بلا-اس علم علم نبوت کو اٹھانے والے بعد میں آنے والے لوگوں میں ایسے لوگ موں گے جو عادل ومنصف موں گے محد سے بزرعہ جانے والوں کی قر آن وحدیث ش-تحریف کوروکر دیں ہے، ہاطل پرستوں کے جنوٹ وفریب کا زالہ کریں گے اور جایلوں کی

عالم کیلئے آسان وزین میں بسنے والی ہرخلوق استغفار کرتی ہے بلکہ پانی میں مجھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں، عالم کی فضیات عابد پرایسے ہے جیسے چاند کی فضیا کے بیاتی تاروں پر بعلاء انبیاء کے وارث ہیں

عَنْ أَبِى الصَّرَدَاءِ – رَجِّى اللَّهُ عَنْهُ صَوَّلَهُعَثُ رَسُولَ اللَّهِ حَكُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ – يَقُولُ:

مَنْ مَلَكُ كُرِيَعًا يَلْتَجِسُ فِيْءٍ عِلَمَا سَهُلَ اللَّهُ لَهُ كُرِيَعًا إِلَى الْجَنِّةِ وَإِنْ الْطَائِبِ كُلُوا بِمَا يَضَغُهُ الْجَنِّةِ وَإِنْ الْطَائِبِ لَلْهَامِ رِضًا بِمَا يَضَغُهُ وَإِنَّ الْجَنِّةِ وَإِنْ الْطَائِبِ لَلْهَامِ رَضًا بِمَا يَضَغُهُ وَإِنَّ الْحَالِبِ لَلْهَالِمِ عَلَى السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ، عَتَى السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ، عَتَى الْجَيْتَانُ فِي الْمُرْضِ الْقَمْرِ عَلَى الْحَالِبِ كَفَضُلِ الْقَمْرِ عَلَى الْجَيْتَانُ فِي الْمُنْفِياءَ لَمْ يُورَفُوا الْجَلْمَ ، فَمَنْ الْخَمَاءُ وَإِنْ الْمُنْفِياءَ لَمْ يُورَفُوا مِينَارِا وَلَا الْمُلْمَ ، فَمَنْ الْخَمَاءُ الْخَمْدُ وَلَوْ

ترجمة العديث

سيدنا ابو ورداء -رضي الله عند- في مايا:

مِن نے سناحضور سیدنا رسول الله - فداہ افی وای صلی الله علیہ وآلیہ وسلم -ارشادفر ما

رې چے:

جس نے علم حاصل کرنے کیلئے سفر کیا اللہ تعالی نے اس کیلئے جنت تک راستہ آسان کردیا ۔ بے فک طالب علم کیلئے فرشتے اسٹے پر بچھا دیتے ہیں جووہ کررہا ہے اس سے خوش ہوکر ہے فک عالم کیلئے استعقاد کرتی ہے آسانوں اورزین کی تمام مخلوق بہاں سے کوشیلیاں پائی میں اس کیلئے استعقاد کرتی ہیں ۔

صحيح سنن ابودا زو	رقم لدره (۲۹۳)	جلدا	140 <u>4.2</u> 20	
ع ل 11 لا في	, E			
صيح الجامع الصغير	رقم لحديث (۱۲۹۸)	rule S	سنح 4 کے ۱۰	
£لەلىل	5	0,		
سحيح ابن مهان	رقم لدرے(۸۲)	جلدا	M. CP	
ع ل شيب الارؤوط	ابيغا ومليح على شرلمهها		19.	
مشرالهام احد	رقم لدين (۹۳۵)	جلده	109,5-	M
ع له و الاسالاي	المثارة فيحج			111
سغمونا بمن باي	رقم لدرے(۱۳۲۳)	جلدا	مخيهما	
عَ لِي مُورِينَهُ مُحودِ	الحديث يح			
صفح ابين حيان	رقم لحديث (٩٣٨)	جاده	14.5°	
£ ل194 ل	وسنح			

عالم کی عابد پر نشیات ایسے ہے جیسے جائد کی نشیات باقی تاروں پر ۔ بے شک علاء انہیاء کے وارث میں -ابنیاء-دینارو درہم کے وارث نہیں بناتے ووثو علم کا وارث بناتے میں رجس نے اس علم کو لے لیا -عاصل کرلیا -اس نے ان کی وراثت سے کافی حصد لے لیا۔

-%-

محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت مجد دالف ٹانی رحمتہ اللہ علیہ کاار شادگرا می قرآن وحدیث کاوہی معنی معتبر ہے جوعلاءاهل سنت نے بیان فرمایا

اے سعادت کے نثالن والے!

جو پکھ ہم اورتم پر لاڑہ دخترہ ری ہوہ علاء حق شکر اللہ تعالیٰ مجھم کے طریقہ کے مطابق کتاب وسنت کے تقاضے کے موافق عقائد کی تھے ہے اور اپنے آپ کو ان عقائد پر قائم رکھنا ہے جو علائے احل سنت سے اخذ سکتے جی کیونکہ ہمارا اور تمہارا قرآن دسنت کے سی معنی کو جھنا پکھا عذبارٹیس رکھنا اگر ان ہزرگوں کی آراد کے مطابق تہیں۔

عَالْبَاتْسِ سَالَ بِيلِهِ كَالِت بِمِن في الإمون في الحديث والتعبير معترت

نکتوبات نام ریا فی وفتر اول نکتوب عدد / جلد السفی ۱۹۷۵ مولانا حافظاتمراحیان الحق - رحمة الله علیه - ساس ارشاد مبارک کا تذکره کر دیا تو وه است من کر سکتے بیس آ گئے پھر دومنٹ کے بعد قربائے گئے:

حضرت مجد دیا ک نے بہت او ٹجی بات کی ہے ،حضرت مجد دیا ک نے بہت او ٹجی بات کی ہے-رحمۃ اللّٰد تعالیٰ علیدر حمۃ واسعۃ ۔

-%-

Munipooks library het

محبوب سبحانی مجد دومنورالف ٹانی رحمۃ اللہ علیہ کاارشا دگرامی قرآن وجدیث کے وہی علوم معتبر ہیں جوعلاءاهل سنت نے قرآن وسنت سے اخذ کئے ہیں

ارباب تکلیف پر پہلے نہاہے ضروری ہے کہ علائے اعل سنت و جہا حت شکر اللہ تعالیٰ سیسیم کی راؤں کے موافق عقائد کو ورسے کریں کیونکہ عاقبت کی نجات انہیں بر رگواروں کی ہے خطاراؤں کی تابعداری پر موقوف ہے اورفرقہ نا جید بھی بھی اوران کے تابعدار سفرات میں جوآ تخضرت علید اسلام والسام اوران کے اس اس اس اس موان اللہ تعالیٰ علیم اجھین کے طریق پر جی اور ان علوم سے جو کتاب وسنت ہی ہے والت سے حاصل ہوئے جی وی معتمر جی جوان بر رگواروں نے کتاب وسنت ہی ہے اخذ کے جی اور ان مارہ ان ہوئے جی ہیں۔
اخذ کے جی اور تبعید جی ا

علامه ابن جرهیمی کی رحمة الله علیه کاعقیده تمام خلوق گرچه مبالغه سے کام لیس یا کثرت سے تعریف کریں پھر بھی وہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی - صلی الله علیه والہ وسلم -کی تعریف وقوم ہف کاحق اوانہیں کر سکتے

أرَى كُلُّ صَدِحٍ فِي النَّبِي مُعَكِّرًا

وإن بَالُغُ الْمُثنِي عَلَيْهِ وَأَكْذَرًا

إذا اللَّهُ أَثُنَى بِالَّذِى هُوَ آهَلُهُ ۗ ۗ

ظَيْدِهِ فَمَا مِعْتُ الْرُمَا مَعْدَدُ لِللَّهِ لَهُمَا مِعْتُ الْرُمَا مَا مَعْدُ لِللَّهُ وَلَيْهِ؟ ميري رائع مِن مُحَلُوق مِن سے جس نے بھی صفور زنداوالي والى صلى الله عليه

النخ النابية في شرح أحموية سخيه ١

واله وسلم - كى مدحت وتحريف كى ب- ووحضور أبى كريم فداد الى وا مى - صلى الله عليه والهه وسلم - كے حق بير آخريف كاحق اداكر نے والاثيل باگر چرتعريف كرنے والا مبالغہ سے كام لے اور كثرت سے تعريف كرے -

جب الله تعالی نے آپ کی تعریف ونو صیف فرمائی جس کے آپ اعل ہیں او پھر خلوق کی تعریف فوصیف کی کیا حیثیت رحتی ہے۔

www.bookslibrary.net

سید المحد تین سیدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کاعقیدہ اے موس اجھنورسیدنا نبی کریم فداہ البی وای - صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی تعریف وقو صیف میں گوتا ہی نہ کرنا آپ کی ذات اقد س میں وہ کمالات جمع ہیں کہ باقیوں کے کمالات آپ کے مقابلہ میں گردوغبار کی طرح ہیں

> وَ إِنْ تَعْدَحُ رَسُوْلَ اللَّهِ يَوْماً فَعَادِرْ ۖ أَنْ تُقَدِّرُ ۖ فِي النَّنَاءِ

اوراً گر تھے کی دن انڈ کے محبوب حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی و ای جسلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی مدح کی تو فیق نصیب ہوتو خبر دار!اللہ کے حبیب - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی ثنا گشتری میں کونا ہی نہ کرنا ۔

تصيد واطيب أنغم ازهنزت ثاوول الأحدث وبؤي معقر ١٩٨٠

وَقَاشًا أَنْ نَقُولَ لَهُ الْمَعَالِي بِهِ كُلُّ الْمَعَالِي وَالْغَلَاءِ

خبردارا بيانه كهمنا كرحضور-فداه الي وا مي صلى الله عليه واله وسلم - سي صرف بيا بيد كما لات تابن كيونكه سب كما لات اور بلنديال حضور-فداه ابي واي سلى الله عليه والهوسلم- كي بركت سعة الياج

> کُریْمُ باز تَجْمُعْمِی الْمَعَالِی تَرْی فِی جَنْمِ مِثْلَ الْجَبَاءِ

صنور سیدہ نبی کریم - فداہ ابی وا می صلی اللہ عبیدوالہ وسلم - کی ذات اقدی وہ ہے جس کے مقابلہ میں تمام کمالات و محاس گر دراہ معلوم ہو تھے ہیں۔

قسيد واطب النعم ازهنزت ثاوولي الذميدث دبلزي مستحجرة وه

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی-صلی الله علیہ والہ وسلم-کی تعریف وقع جیف کاحق اوا بی نہیں ہوسکتا اس کئے میہ کہنے پر مجبور بیں کہ بس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا بی مقام ومرتبہ ہے

> يًا صَافِبَ الْفِمَالِ وَيَا شَيْفُ الْبَشَر مِنْ وَقِيْفِكُ الْمُنِيْرِ لَقَدْ تَوْرَ الْفَغَر

لَا يُسْمَكِنُ الدُّسَاءُ كَمَا كَانَ فَقَّهُ بَعْتَ لَرَ ذُصَا بُنُونِ الْمِنْ فِكَ مُفْتَدَر

> اے صاحب حسن و جمال اسے تمام اولا و آدم کے سر دارا آپ کے نور برساتے چہرے انور سے بی چاند کومنور وفر وزاں کیا گیا ہے۔ آپ کی آخر ایف ونو صیف کا جوئن ہے اس کا اداکرنا فرات بار کی تعالیٰ کے علا و دکمی

كيلغ ممكن بي بيس-

فیصلہ کن بات سے ہے کہ اللہ تعالی کی ذات اقد س جل جلالہ کے بعد آپ ہی کامقام ومرتبہ ہے۔

ہمارے بعض ہز رگول کی میہ عادت کر بھہ ہے کہ جب بھی وہ اپنا خطاب شروع کرتے میں تو ان اشعار مبار کہ سے شروع کرتے میں۔

MMM bookslibrary net

شارح تعييج البخاري سيد ناهيها بالدين قسطلاني - رحمة الله عليه - كابار گاه خيرالوري - فداه ابي واي صلى الله عليه واله وسلم - مين خراج عقيدت وحبت

> فَأَنَتِ رَسُولُ اللّٰهِ الْخَطْمُ كَابِرٍ وَأَنْتِ لِكُلِّ الْظُلُو بِالْكُوْوْرُمُلْ

عَلَيْكُ مِدَارُ الْظُلُو إِذَ أَنَيْتُ قُطُبُهُ وَأَنَيْتُ مَثَارُ الْكِرُّ تَعْلُو وَتَعْدِلُ

> فُوَادُكُ بَيْتُ اللَّهِ دَارُ عُلُوْمِ وَبَابٌ عَلَيْمِ مِنْهُ بِالْحَقِّ يَدَفُلُ

يَنَابِيْمُ عِلْمِ اللَّهِ مِنْهُ تَغَبُّرُثَ فَهِي كُلُ فَيْ مِنْهُ لِلَّهِ مُنَاهِلُ مُبِقِث بِفَيْضِ اللَّهِ كُلُّ مُفَضَّلِ فَكُأَرُ لَهُ فَضَلَّ بِهِ مِنْكُ نَفَضًانُ

أعظمت بكان الانبيناء فتافحه أحذيك بأنواء الكمال مكمل

> ا- پارسول الله افداک الی وای! آب الله تعالی کے رسول بیں اور ظلوق میں ہر بڑے پہھے بھی بڑے ہیں اور آ ہے تمام گلو ق کیلئے حق و تنتی کے ساتھ رسول ہیں۔ ۲- متما مجلوق کامدار آپ ہیں اور آپ بی اس کے قطب ہیں اور آپ بی

> منارحق حق كا نور كي والي-بيل آب برباند سے باند موتے بيل اور عدل

وانصاف فرماتے ہیں۔

۳- آپ کا دل انوراند تعالی کا گھر ہے اوران کے عطا کردہ علوم کامخزن ومرکز ہےاورای برایک دروازہ ہے جس سے صرف کل ویچے بی داخل ہوتا ہے۔

۳- ای دل ہے علم الٰبی کے چشمے کچو ہے جن اورای ہے ہرزندہ وذی روح میں اطف وکرم کا چشمہ جا ری ہے۔

۵- یارسول الله افداک ابی وای! الله تعالیٰ کے فضل و کرنے ہے آپ کو ہر شرف فضل سے نوازا عملے ہاور جس کو چوفضل وکرمہاتا ہے وہ آپ بی کے دریائے جود و

> المواحب للدنية الموا فكائس الذُّرد كنا شارسيدا لبشر مستحد 19

عطاست ملتا ہے۔

 ۲- یارسول الله افداک بی وای ! آپ نے حضرات انبیاء کرام طیم السلام بیس منتشم تمام نشائل و کمالات کو پرولیا ہے ۔ پیس آپ ان کے سروں کے تاج ہوئے اور آپ کے پاس برتشم کا کمال ومرتبہ پورے جوئن کے ساتھ موجودہے ۔
 ۲-بید -

Man 1000/Elilotain legit

جب سیدنا آ دم علیہ الصلاق والسلام روح اورجم کے درمیان تھے اس وقت ہے ہی حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم کیلئے بوت واجب و ثابت ہو چکی تھی

عَنْ أَبِى هُرْيُرَةً رَضِى اللَّهُ عَنْ أَنْهُمْ قَالُوبًا رَهُولَ اللَّهِ ! مَتَى وَقِبَيث لَكَ النُّبُوّةُ؟ قَالَ :

وَآذُرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَمَدِ

سيدنا ابوهريره رضي الشدعند سے روايت ب كر:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی نیارسول اللہ! آپ کیلئے نوٹ کب واجب ہوئی؟آپ نے ارشاوفر مایا:جب عضرت آ دم علیہ السلام روح اورجہم کے درمیان تھے۔

> صحیح شن اکثر ذی رقم کدرے (۳۲۰۲) جلدا صفح ۱۸ ۱۶ لالابانی صح

سيدنا آدم عليه الساام كرجسد اطهر مين روح چو نكته وقت حضور سيدنا نبي كريم - فداه الى واى صلى الله عليه والهوسلم - كيك نبوت كوواجب وثابت كرديا كيا تفا

أَخْرَقَ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهِيَّقِيُّ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنَ أَبِي هَرَيْرَة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيْلَ لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمٍ وَمَلَّمَ ! مَكِيْ وَفِيْتِ لَكَ النَّبُوُّةُ ؟ قَالَ :

بَيْنَ ظُلُو آكَمُ وَنَفُخِ الرُّوحِ فِيْهِ -

 حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم- ی نبوت مبارکداس وقت منعقد ہو چکتھی جبکہ سیدنا آ وم علیه السلام حجم اورروح کے درمیان تنص

اَفْرَق الْبَرَّارُ وَالطَّبُسُ اَبِي فِي الْأَوْسَطِ وَأَبُو نُعَيْمٍ مِنْ طَرِيْوَ الشُّغِرِي عَمِ ابْدِ عَبُّنَا مِ — رَضِي اللَّهُ عَنْهُمَا — غَظِلاً : يَنَارَهُولَ اللَّهُ مَتَى كُنْتَ نُبِيًّا ؟ قَالُ وَآدُمُ بَيْنَ الرُّوْحِ أَوْالْفِهُمِ

> بزاراورطبرانی رئیما اللہ نے اوسط میں اور اوقیم زمیۃ اللہ جلیہ نے بہطریق معنی رحمۃ اللہ علیہ کے روایت کی کہ میدیا ابن عمامی-رضی اللہ عنہا-نے فرملا:

عرض کی گئی نیا رسول اللہ! آپ کی نبوت کا انعقاد کب ہوا؟ آپ نے ارشا وفر ملیا:

جب آ دم عليه السلام روح وجهم كرورميان تھے۔

الخصائص الكبرى للسيوطي منخيم

سيدنا آدم عليه السلام كالبحى وجود مبارك نه بنا تحااس وقت بى حضور سيدنا نبى كريم - فداه الى وامي صلى الله عليه والهوسلم - كو نبى بنا ديا عميا تعا

أَفْرَقَ أَيُونُ فَيْعِ عَنِ الصُّنَّاتِكِي قَالَ : قَالَ عُمَّرُ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ : مَدَى يُعِلَّيث نَبِيًّا ؟ قَالَ :

وَآكَرُ مُنْبُولًا فِي الطِّيْوُرْسَلِّ

ابوهیم رنمة الله علیہ نے صابحی رنمة الله علیہ سے روایت کی کہ سیدنا عمر – رضی الله عند – نے فرمانا:

> -یا رسول اللہ! - آپ کو کب نبی بنلیا گیا ؟ تو آپ نے فر مایا: ابھی آ دم عابیہ السلام اپنے غیر میں ہی تھے - بیت مدیث مرسل ہے -انتہائش انکری لاسیو عی سنج

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ آ دم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان متھے

أَخْرَجَ ابْنُ شَعْدٍ عَرِ أَبْرِ أَبِي الْبَدَعَاءِ، قَالَ: قُلْث: يَارَسُولَ اللَّهِ: مَتَى مُكُنْث نَبِيًا ؟ قَالَ:

إذُ أَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَبِ

اتن سعدر تمة الله عليه في اتن الي الحد عاءرضى الله عند واليت كي أنبول في فر مالا كه يس في عرض كي:

يارسول الله! آپ كب نبي تصيم ارشا وفر مايا:

اس وقت جب حضرت آ دم علیها لسلام روح وجسد کے درمیان تھے۔ اقصاص اکبری للسوجی سنج حضور سیدنانی کریم فداه افی وای سلی الله علیه واله وسلم کواس وقت نبوت عطا کردی می جنگ سیدنا آ وم علیه السلام روح اورجهم کے درمیان نصے

أَفْرَقَ ابْنُ سُعُبِ ، عَرْ عَامِرِ قَالَ : قَالَ رَجُلُ لِلنَّبِي – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – : مَدى اسْتَتْبِنُثِث ؛ قَالَ :

وَأَضَرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَمْمِ عِيْنِ أَقِّمَ مِدِي الْمِيَدَاقِ .

الت سعدني بيان كياك سيدنا عامر رضى الشعند في في اليا:

ایک آ دی نے حضور سیدہ نبی کریم - فداہ ابی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے یو جھا کہ آ ہے کو کس وقت نبوت دی تی ؟ ارشا وفر مایا:

جب آدم علیہ السلام روح وجسد کے درمیان تھے جس وقت میرے متعلق میثاق لیا گیا۔

الضائص الكبري للسيوطي سفيقا

حضور سیدنا نبی کریم-فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم- کے منصب نبوج کی حضرات انبیاء کرام-علیم السلام- کی تخلیق ہے منصب نبوج کی حضرات انبیاء کرام-علیم السلام- کی تخلیق ہے

أَفْرَقَ ابْسُ أَبِى صَاتِمٍ فِي تَنْفِيشِرِهِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الصَّالِيْلِ مِنْ كُرُوِ عَنَ قَنَاصَةً، عَنِ الْمُسَرِ، عَنَ أَبِى هُرَيْرَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النُّبِي — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:

وَإِمَّا أَخُمَّانَا مِنَ النَّبِيْيَنَ مِيْنَا فَهُلَّىَ قَالَ : مُكَنِّبُ أَوْلَ النَّبِيْيَنَ فِي الْغَلُقِ وَآ فِرَهُمْ فِي الْبَغَرِثِ فَيَضَأْ بِهِ قَبْلَهُمْ

ترجمة المديث

ابن الی حاتم رحمة الله علیہ نے اپنی تغییر بیں اورا پوھیم نے الد لاآل میں ببطر ق اللہ انسانش اکبری لامیوجی سنج

متعدده حضرت ثنّاده ہے انہوں نے حضرت حسن ہے انہوں نے سیدیا ابوهر رو- رضی لائد عند- سے نورانہوں نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ الی وای ملی انڈ علیدوالیہ سلم- سے اس آيت كريم وَإِكَ أَفَكَ نَسَا مِنَ السَّبِينِينَ مِيْشَكَا أَنْهُ مِنْ كَتْ رُوايت كَا كَمَّ بِ ئے ارشاد فرمایا:

میں تخلیق میں اول انہیں ہوں اور بعث میں ان کے بعد ہوں جبکہ میرے منصب نبوت کیاان ہے پہلے ابتدا مردی گئی۔

MMM 1000Kelilbrary regi

جب سیدنا آ دم علیه السلام دوح اورجهم کے درمیان تھے حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وای صلی الله علیه والہ وسلم – ک نبور کا اس وقت منعقد ہو چکی تھی

أَفْرَقَ ابْنُ سَعْدِ عَنْ مُظْرُّهُم بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِفِّيْرِ أَنُ رَبَّلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ حَتِى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ: بَبْنَ الرُّوْجَ وَالطِّيْنِ مِنْ آذِمْ.

این سعد نے مطرف بن عبداللہ بن اصحیر رضی اللہ عند مصرف کی کہا یک آ دمی نے صفورسیدیا رسول اللہ - فعداوا فی وامی علی اللہ علیہ والہ وسلم - سے عرض کی گا آپ فداوا فی وامی علی اللہ علیہ والہ وسلم کی نبوت کا انعقا د کب بوا؟ آپ نے فرمایا: اس وقت جب ابوالبشر روح اور شمی کے درمیان تھے۔ اللہ وقت جب ابوالبشر روح اور شمی کے درمیان تھے۔ شارح بخاری سید ناقسطلانی رشمة الله علیه کاعقیده عالم ارواح مین جفورسید نانبی کریم-فدادانی وامی سلی الله علیه واله وسلم-کی نبوت واجب و ثابت موجی تخی اوراس کا خارج مین ظهور بھی ہوا تھا

مَتَى كُتِبَتَ تَمِيًّا؟ قَالَ وَأَكِّمَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَبِ فَتُحَدَّمَا لَا حَصِوْمِ السَرَّوَايَةُ مَا عَرِهَا يَقِ الْكِرَبَاضِ بَنِ سَارِيَةً عَلَىٰ وَيُحَوْبِ نَبُوْتِمٍ وَشُبُوْتِهَا، وَظُهُوْرِهَا فِى الْظَابِحِ ، فَانُ الْكِتَابَةُ تُسْتَعَمَّلُ فِيْنَا هُوَ وَاجِبُ. قَالَ تَعَالَىٰ :

ـ حَبِب عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ وكَتَبَ اللَّهُ الْمُعْلَمَتُ

الحوا هب المقدمية الجلدا المستحياس موروا قروم المدروة موروم المدروة بارسول الله افعداک افیادا می حلی الله علیک دسلم! آپ کی نبوت کب داجب دلازم کی مجنز مایا:

جبكه سيدنا آومهليدالسلام ووح اورجهم كے ورميان تقرب

ای روایت کوحفرت عرباض بن سار بیرضی انگذاعند کی روایت کے ساتھ ملا کرہم آپ کی نبوت کاغارج میں وجوب یا ثبوت اور ظہور مراد لیلتے ہیں کیونکہ کتابیۃ کالفظ اس بات کیلئے استعمال ہوتا ہے جوواجب ہے ساللہ تعالیٰ کاارشادگرا می ہے:

كُرْبُ عَلَيْكُمُ الضِيَامُ .

تم پر روزے فرض کئے گئے ۔ مصرف نامین کے ساتھ ہے۔

كَتَبَ اللَّهُ الْمُ عَلَيْنَ أَمَا وَرُسُلِي. في في الزم كرويا كه ش اور

ميرے رسول ضرور خالب ديا ہے۔

ال حديث يا ك كويز ه () مرتبه صفحه 30 يرورج محبوب سماني قطب رباني حضرت محد والف ثاني زمية الله عليه كالرشاول على منه هذا:

قرآن وصديث كاوى معنى معتبر بجوملا والكل سنت في بيان فرمايا-

اس حديث كاصرف اورصرف عالم ارواح مين صنور-فداه ابي وا ي صلى الله عليه

-والهوسلم- کی نبوت کاثیوت و جوب اور خارج میں انہورمراد ہوگا اور س

سیدنا آ وم-علیدالصلاقوالسلام-جب روح وجهم کے درمیان تھے اس وفت جارك نبي- فداه الى واي صلى الله عليه والهوسلم- كيك نبوت ثابت وواجب بويكي تقي اوراس كاخارج مين ظهور بھي ہو جاتھا

فِي رَوَايَةٍ لِأَسْمَتُ وَغُيْكِم عَبِي مَيْسَدُةَ الْغَجْرِ فَقُلْلِثُ يَا رَسُولُ اللَّهِ! مَتَى مُكُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالُ: وَفِى رِوَايَةٍ : مَتَى كُتِبْتُ نَبِيًّا ؟

وَفِي رِوَانِةٍ : مَتَى وَقِبَيْثُ لَكُ النَّبُوُّةُ ؟ قَالَ:

وَآكَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسُبِ

وَمَعْتُى "وَجُورُبُ التَّبُمُّةِ وَكِناً بَنَّهَا " ثَيُورُثُ النَّبُوَّةِ وَظَهُورُهَا فِي الْغَارِجِ لِا تَقْمِيْرِاً ، نَعَوَ :

كُتِرِبَ عَلَيْكُمُ الْكِيَامُ ... وكُتَرِبَ اللَّهُ لَأَغَلِتِمُ أَنَا وَرُهُلِي

ترجهة العديث

حضرت ميسره فيحررضي الله عندنے فرمايا:

ين في عرض كي نيار سول الله اآب كب عد في اين؟

اورايك روايت شي: آب كيك كب نبوت كوداجب ولازم كيا كيا؟

اورایک روایت میں ہے: آ پ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی؟ آ پ نے ارشاد

فر ملا: جب حضرت آ دم عليه السلام روح اورجسم كے درمیان تھے۔

آگی نبوت کانبارج میں وجوب ہا ثبوت اور قلبورم اولیتے ہیں کیونکہ کیاہۃ کا

لفظام بات كيليخ المعتمل موتاح جود اجب برالله تعالى كاارشادگراي ب:

تم پر روز نے فرض کئے گئے۔ كُتِبُ عُلَيْكُمْ الصَّاسُ

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغَلِيدٌ ﴿ إِنَّا مُؤْمِثُلُو ﴿ مِن مَ لَازَم كَرُوبِا كَرَشُ اور

میرے دیول ضرور خالب دہیں گئے۔ 🗲

نفائر الأرزمي الجارسية البشر منوه عدائد محيض الترخدي قبل لدريد (٣٢٠٠) جلدا منوم المام على الالباني محي متدالها مواحد قبل لمدريد (١٩٥٩٠) يستر المدرو (١٩٥٩٠) £ ل شبيب الارزود له استاد ويحي مرجاله قنات رجال الشيخ غيرسما ريمبسرة المغ

سورواقر والمالا

性が抱みが

الله تعالى نے تمام جہانوں وہ عوالم انوارواروارج ہوں یاعوالم ظلمات و
اشباح ہوں سے پہلے حضور سیدنا محم مصطفیٰ - فداہ الب وای صلی الله علیہ
والہ وسلم - کوان کی نیوت ورسالت ، انکی سیادت ، انکی جاالت شان اور
ان کے قرب البی کی شان میت پیدا فرمایا بیاس وقت تھا جبکہ الله تعالی
نے نہ سیدنا آ دم علیہ السام کو پیدا فرمایا نیان سے دون کواور ندان سے
فوق کو کیونکہ اللہ تعالی کے ہاں کوئی بھی جمال سے نبی - فداہ الب وای صلی
الله علیہ والہ وسلم - سے بڑے کر عارف مجبوب اور قرب البی کی فعت سے
سرفراز نہ تھا

بِاغَلَمُوا يَانُ سَيَصَانَا مُعَمُّما أَصَلُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَازِاتَ الرَّبُّ يُحَلُّ كِلَالُتُ ، وَعَنُ قِمَالُهُ يَنْ يَكُونَ لَهُ الْمَرْبُوبُ فَتَحْ بِنَهُ عُيُونَ جَبِيْعِ الْمَوْقُونَ إِنِدَ فَظَهِرَ مِنْكُ أَصُلُّ مُمِكَ لِلْعُوالِمِ كُلِّها ، فَنَظَرَ الرَّبُ عَلُّ كِلْاَلُة ، وَعَرُ كِمَالُة بِالْى نَفْعِهِ بِهِ فِى كِينِع عَوَالِمِ الْأَنْوَارِ وَالْأَرْوَاجِ، وَفِى جَينِعِ عَوَالِمِ الظُّلُنَارِتِ وَالْأَشْبَاحِ ، فَظَّهْرَتَ نَفْسُ سَيْصِنَا مُعَمِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِنَبُوْتِهِ وَرِسَالَتِهِ وَسِيَا صَبِهِ وَعَظِيْمِ قَصْرِهِ وَكِلَالَةِ قُرْبِهِ مِنْ رَبِّهِ قَبْلُ أَنْ يَكُلُّوُ اللَّهُ آصَرُ وَمَنْ صُوْنَهُ وَمَنْ فَوْقَهُ مِنْ جَبِيْعِ الْأَكُونِ ، لأَنَّهُ لَا أَعْرَفُ وَلَا أَصْبُ وَلَا أَقْرَبُ مِنْدَهُ اللَّى فَضَرَةِ الْكُرِيْرِ الْعَظِيْمِ الرُّقِسُ .

جان معنی که دارے آتا ولی سیدنا محرمصطفی - فداہ ابی وائی سلی الله علیہ والبہ وسلم - جب رب جل جالہ وی جمالہ نے اراوہ فر مایا کہ اس کامر ہوب ہوتو اس نے آپ سے تمام موجودات کے جنگ مول دیئے تو اس سے ایک اصل ظاہر ہوئی جوتمام جہاتوں کیلئے مدد گار جاتو رب تعالی جل جالہ الی وائی جمالہ نے اس کے ذریعے اپنی ذات کی طرف و کیما تمام عالم اتوار واروار میں جل جالہ الی وائی اللہ علیہ والہ وسما کی اس مطفی اس کے موال سیدنا محرصطفی اس عظم مرجہاورات میں اور تمام الی وائی سی بیات ، اپنی سیاوت ، اپنی الله تعالی الله تعالی الله تعالی الله وائی سلی الله علی الله تعلی والہ وسلم - کی ذات اقدی سے براہ کر آوال ، اس سے مجت کرنے والدا ورئیر وقتیم رضان جل جالہ کر قرب کی دولت سے مرفراز نہ قال کی مولان کی دولت سے مرفراز نہ قال کی دولت سے مرفراز نہ تو کرنے کی دولت سے مرف

جواهرالجارني فضائل النبي المقار حلدم صفحات

فقیه عصر یادگاراسان سیدی والی حضور قبلیه فتی شمدامین صاحب دامت برکانهم العالیه کاعقیده حضور فقیه عصر زید مجده کوچی عقائد بین جوکه سیدی اعلی حضرت امام اهلسدت بریلوی قدس سره اور سیدی و سندی محدث اعظم پاکستان حضرت مواد ناسر داراحمد قدس سرهٔ کاعقیده و قطریب که حبیب خداسیدالا نبیاء - فدادالی وامی صلی الله علیه واله و سلم - اس و فت بیشی بالفعل نبی تنه جبکه سیدنا آدم علیه السالام کی انجمی تخلیق ند موثی تخلی

وِشَمِ اللَّامِ الرَّفَعُوِ الرَّفِيْمِ طَنَعَمَدُهُ وَنُصَلِّى وَنُعَلِّمُ عَلَٰم تَعِيْبِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلْمَ أَلَهِ وَأَصْنَابِهِ أَجْمَعِيْنَ

المازعير: =

سید العالمین نبی الاولین ولا خرین صلی الله علیه واله وسلم کی نبوت کے متعلق فقیر کا وہی عقیرہ و افظریہ ہے جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام علی سنت ہریلوی فقد می سرؤ اور سیدی وسندی محدث اعظم یا کستان حضرت مولانا سر داراحد فقد می سرؤ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانویا جسلی الله علیہ والہ وسلم اس وقت بھی یافعل نبی متح جبکہ سیدنا آ وم علیہ السام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی جیسے کہ خو دسید العالمین سلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ابنا ارشاد علیہ اللہ علیہ والہ وسلم کا ابنا ارشاد علیہ اللہ علیہ والہ وسلم کا ابنا ارشاد

للبذامیرے احباب دمیر کی اور کا دیگی ہے جس کا مقیدہ اس کے خلاف ہو گامیر اس کے ساتھ کو فی تعلق نہیں ہوگا، نہوہ مجھ ہے گئے۔ فقط و اللہ تعالی الموفق للصواب _

والبلام

فقيرا بوسعيه محمراتين فقرليد

9 جمادیالاولی سیمهیماند

التخرير كأعكس الحكيصفحه برملاحظهو

منطالم أفحكم الم الله الرول الروم و المراح المنام على المراح الم اما العرب را لعالمين في اللولني ١١١١ في عن عملي الفي علم وا ى سر سالى الله كا وى عقيره الله عاد كا is is in inserposition in substitute الم عقده، (في ع في حيد فرا يعرا مساء في الله عليه 1 / de 10 1 20 0 0 10 10 00 10 0 0 1 ك اعلى خليق فهم في في كم فوالدا للي عليه الما على الما المن و في من من المن الله المن المن المن الم والحسد الركما ق إصفى الفائد والمرام لزام امار دم ی دودی سام کا عقیری ریخ درون بدو کام ا، کے اُنے کوئی قبل سرگا خ ده في ع د ير ي و تري و قط دان عا المن المون المون الإلا المحد من في 1444 B11 B163 9

سیدنامحد فیاعظم پاکستان جهارے بزرگوں کے آقائے معنورسیدنا نی کی اللہ علیہ رحمة واسعة - کاعقید و مبارکہ حضورسیدنا نی کی ہے - فداوالی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم -اعلان نوت سے پہلے بھی بی تھے بلکہ آپ پیدائش نی تھے بلکہ آپ عالم ارواح میں بھی نبوت کے سرفراز فرمائے گئے تھے

أَالْظَهُرُ أَنَّةً — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَّعُ — كَانَ مَبِيَّا بَعْدَ الْوِلَادَة وَقَبَلَ الْسَوْلَادَةِ مِنْ عَالَمِ الْأَرْوَاجِ ، وَلَّكِنَ ظَهُرُ مَبِّقُونُهُ وَرِسَالْتُهُ عِنْدَ النَّاسِ بَعْدَ الْأَرْبَعِيْنَ.

اللهربات ميرب كرحفور-فداه الي والح صلى الله عليدواله وسلم-ولا وت طيب

ماشية تقلوة الصاع مستحد 190

بعد ہے ہی تھے بلکہ حضور – فدا وائی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – والا وت باسعا وت ہے پہلے عالم ارواح میں بھی نبی تھے لیکن آپ کی نبوت ورسالت اس جہاں کے لوگوں کیلئے آپ کی ظاہری تعریبا کے کے چالیس سال بحد یا فرن اللہ تعالیٰ ظاہر ہوئی۔

- 5^hz -

حضورمحدث اعظم رحمة الأدعلية فيحربر كأنكس التطيعية بربلا حظهور

www.bookslibrary.net

حکیم الاسته مفتی احمد یارخان رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدیا نبی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-ک نبوت نه زمانه مستخفید ب، نه جگه کے ساتھاور نه بی کسی قوم کے ساتھ بلکہ آپ ماری مخلوق کے دسول ہیں

یعنی گراے دفیر والنہارے زمانہ میں وہ رہوں مطلق حبیب مقار جناب احرمجتنی محرمصطفی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نتشریف ہے آئیں جن کی نبوت نہ زمانہ سے مقید ہے نہ جگہ سے نہ کمی قوم سے بلکہ ماری خلفت کے رسول بیل

للتيرنيني جلدس سفيد١٥٤

حکیم الامن مفتی احمد یارخان رحمة الله علیه کاعقیده حضور حیدنانی کریم - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم-تمام انبیاء کرام علیم السلام - کے نبی جیں اور تمام رسولان عظام - علیم السلام - آپ کے امتی جیں

میانی آیت کریمہ جس ہے معلوم ہوا کہ چھٹوں شدادا بی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نبیوں کے بھی نبی بیں اور سارے وفیسرآپ کے امتی۔

كفيه كبين جلدس سفرواه

محیم الاسته مفتی احمد یارخان رحمته الله علیه کاعقیده سیدنا آ دم علیه البادم جب روح اورجهم کے درمیان تضاس وقت جارے نبی - فداه انی وامی علی الله علیه والیوسلم حقیقتانبی تضرف که صرف علم البی میں

عَنْ أَبِى كَرَيْرَةً – رَضِي اللَّهُ عَنْهُ – قَافَلْلُوا : يَـا رَسُولُ اللَّهِ! مُتَى وَكِبَرِثَ لَكَ النَّبْوُةُ؟ قَالَ :

وَآكُرُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْجَسَّدِ - 1965 مَنَ -

یعنی جب کے حضرت آ دم کے جسم میں روس بیمونگی منگی تھی اور وقت ہم نہی تھے۔ اس صدیت کا مطلب بیڈییں کہ ہم علم المبی میں نبی تھے کہ اللہ تعالی جانیا تھا کہ ہم نبی ہوں کے کیونکہ اللہ تعالیٰ قو تمام انہیا برکرام کی نبوت کو بیانیا تھا بیمراس میں صفور – فدا وابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی تصوصیت کیا۔ مرة وشری دعاؤ سلم – کی تصوصیت کیا۔ تحكيم الامت سيد نامفتى احمد بإرخال نعيمي رحمة الله عليه كاعقيده حضور ميدنا نبى كريم - فداه الي وامي سلى الله عليه والهوسلم-ولا وحصير قبل عالم ارواح ميس نبى يتھے

صنور-فدادالی وای سلی الله علیہ والی ملم - کونس علم غیب تو والاوت سے پہلے ہی عطابو چکافقا کیونکہ آپ والاوت سے قبل عالم ارواح کان آبی شخص محسنت نبیاً وَ آهُمُ بَیْنَ السَاءِ وَالطِیْنِ اور آبی کہتے ہی اس کو ہیں جوفیب کی فیرر سے -

ما مالتق جلدا سنجده ١٣

حكيم الامت مولا نامفتي احمريا رخال نعيمي رحمة الله عليه كاعقيده سيدنا آ دم عليدالسلام جب آب وكل بن تضحضورسيدنا نبي كريم - فداه الي والم الله عاليه والهوسلم- ال وقت بهي نبي تقط

اورهننور-فداه ابي واي صلى الله عليه والهوسلم-اس وقت نبي بين جبكه آ دم عليه المام آب وَكُل مِين مِين خُوفِر مات مِين: كُندُث مَدِينًا وَآحَوُ مِينَةَ الْمَاءِ وَالطِليْوِ اس وفت صفور-فداه الي واي صلى الشعابية والهوسلم في إ

حضور سیرتانی کریم - فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم - عالم ارواح میں وصفِ نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہوروحانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہوروحانی نبوت کیلئے اوالا وآ وم ہونا ضروری نبیل سیدہ حوا ما نسان ہیں اوالا وآ دم نبیل اسی طرح وہ خلوق جو جنت مجرنے کیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان تو ہوگی لیکن اولا وآ دم نبیل

یبال مرقات نے فرمایا کہ بیرحد ہے مختلف الفاظ شنام وی ہے چنانچہ ان سعد نے اور ایونیم نے حلید میں طبر انی نے کبیر میں حضرت این عماس رسی اللہ عنبا سے یوں روایت کی:

كُنَتُ نَبِيًّا وَآتَوُ بَيْنَ الْوُوْجِ وَالْفِسَبِ المَاحِد فِي الرِيغَارِي فِي إِنْ مَارِخٌ مِن اور حاكم فِي اور ايرتَجِم فِي والأَل مِن سيدنا ابوهر بره رضي اللّه عنه = مرفو عاروايت كي:

كُنُثُ أَوُلُ النَّبِيِّينَ فِي الْظَلَّةِ وَأَخِرْهُمْ فِي الْبَعْرِدِ

ہم پیدائش ٹیل تمام نیول ہے پہلے ہیں، بعث میں سب کے بعد ۔ واند سب سے پہلے زئین میں جاتا ہے اورآخر ٹیل وی واندنم و دارہوتا ہے ۔

ہم <u>نے عرض کیا</u>ہے:

باغ رسالت کی ہیں جڑاور ہیں بہارآخری

مبدا جواس کلشن کے بتنے و وہنتی میہ بی تو ہیں

خیال رہے کہ جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہوں اور انسانی سلسلہ حضرت آوم سے شروع ہوتا ہے۔ روحانی نبوت کیلئے میشر طافیاں ابنداس فربان عالی پر میر اعتراض فیص کہ نبی انسان ہوئے ہائی وقت صنور - فداہ الی والی صلی اللہ علیہ واللہ وسلم - صفت انسانیت سے موصوف نہ ہے کا بونا مشروری فیص کہ انسانیت کیلئے اولاد آوم کا ہونا مشروری فیص ہے ۔

حضرت کیا بی حواانسان میں گراولا دآ دم نیس بول می چوتلوق جنت بحر نے کیلئے پیدا کی جاوے گی وہ انسان ہو گی گراولا دآ دم نہ ہو گیالبندااس وقت جی جنور-فدادا لی وامی حسلی انڈرعلیہ والہ وسلم-انسانسیت کی صفت سے موصوف تھے۔

مراءت المناجع شرح مقلوة الصامح جلد A سنخهة امها

تحکیم الامت مفتی احمد یارخان نعیمی اشر فی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سید ناخی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - سے مدرسه سے تمام انبیاء کرام علیم السلام تعلیم یا کردنیا میں تشریف لاتے رہے

عَنْ أَبِى مَازُ الْغِفَارِيْ رَكِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَيْدُ : يَـارَسُولُ اللَّهُ كَيْهَا عَلِمُكُ أَنَّكُ نَبِي قَتُى الْسُتِهُنِيدَ ؟ فَقَالَ

يَــا أَبَـا فَأَنَــانِــى مُـلَــكَانِ ، وَأَنَّا بِيَ فِحِ يَطْـقاءِ مَكُة ، فَوَقَـمُ أَــَــدُــــَـــا بِالْــى الْأَرْضِ ، وَكَــانَ الْآذَرُ بَيْـنَ السَّنَاءِ وَالْأَرْضِ ، فَقَالَ أَــَـدُــــَـــفَا لِصَاحِبِةِ أَــَّهُو هُوَ ؟ قَالَ : نَعَمَ . قَالَ زِنَهُ بِرَبُلِ رَفَّوْرُنْتُ بِهِ فَوَرْنَتُهُ ، ثُمُ قَالَ : فَرِنْهُ بِعَشْرَةٍ ، فَهُرْنِث بِهِمُ فَرَجَعَتُهُمْ ، ثُمُ قَالَ : رِنْهُ بِــهِــنَةٍ فَــهُرْنُـــث بِهِــمَ فَرَجَعَتُهُمْ ، ثُـمُ تَقِيْلُلَـهُ بِــالَّهِـ فَــهُرْنُـث بِهِـمَ فَرَجَعَتُهُمْ كَانُــى أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَعْتَبُرُونَ عَلَى مِنْ خِفْةِ الْمِيرَانِ ، قَالَ فَقَالَ أَعْدُ هُمَا لِصَاهِمِهِ: لَوْ وَزَنْتُهُ بِأَمَّتِهِ لَرَقِعُهَا ..

روایت ہےسید ناابوھر پر ورضی اللہ عند سے قر ماتے ہیں: میں نے عرض کی: بارسول اللہ! آپ نے کہتے جانا کہ آپ اللہ کے ٹی ہیں جتی کہ آپ نے بیتین کر البالؤ فر مانا:

اےالا ڈرامیرے ہائی دوفر شنتے آئے جبکہ میں مکہ کے بعض پھر لیے علاقہ میں تھاتو ان میں سے ایک ٹوز مین کی طرف آ گیا اور دوسرا آسان وز مین کے درمیان رہاتو ان میں سے ایک خواجے ساتھی ہے کہا:

کیا ہے وہی ہیں جارہ کے کہانہاں اس نے کہا کہ انیس ایک آوی سے اور شاں اس نے کہا کہ انیس ایک آوی سے اور شاں اس سے اور ان سے ایک سے ایک ان سے ایک ان

- 17:7

مندراره ای رقم لدیده (۱۳) جلدا مقوم ۱ ۲ لخف اینا د داهه ین عمیدا کیرار کال ین تجرو کسی ها مدالسیر و تک

شرح حديث:

یعی حضور - فداہ ابی وامی ملی الله علیہ والہ وسلم - آپ نے دنیا میں آ کرا پی نہوت یہاں کے کس سبب سے پہچائی البغدا میں والی ان احادیث کے خلاف نہیں جن میں ہے کہ ہم اس وقت نبی سے جب آ دم علیہ السلام آب وگل میں سے یا بھین شریف میں ہم کو شجر و چر سلام کرتے سے بہ آپ کی نیوت کا اعلان آپ کی ولادت یا ک سے پہلے ہو چکا تھا ۔ دنیا نجر نے آپ کو نبی جان لیا تھا پڑھووہ مجر ات جو ممل شریف اور ولاوت یا ک کے وقت تمام دنیا میں فلا ہر ہے ۔ رب فرما تا ہے:

يَغُرِفُونَنَا كُمَّا يَغُرِفُونَ أَبْنَاءُ عُمُرْ

انسان اپنے بیٹے وہ کی والادت سے پہلے ہی جانتا ہے۔

لیمنی کیابی ووی نبی میں جمل کا طاب فرشتوں میں کیاجا چکا ہے۔ جن پر ایمان لائے کا عہد و پیان نبیوں سے امارے سامنے ہی جاری ہے بہتن کی وعائیں جناب خلیل نے ماگئی بیٹن کی بیٹا رتیں جناب میں نے وی ہیں، جن سے مدرسہ میں سارے نبی تعلیم پاکرونیا میں آتے رہے جو آگے چل کر سارے جہان کا سہارا موامول کی آتھوں کا تا را ہوں گے وغیر دوغیرہ ۔

مراءت المناجح شرح مقلوة المهاج جلد مستحيد بهوه وحوره م

علامه نور بخش تو کلی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدیا نبی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- کی روح پاک وعالم ارواح مین وصفِ نبوت سے سرفراز فرما ویا گیا تھا

اور عالم ارواح ہی ہیں اس روٹ کے اپانور کووصف نبوت سے سر فراز فر ملا چنا نیے۔ ایک روز صحابہ کرا مرضی انڈو منہم نے صنور - فداہ انی دائی صلی انڈ عایہ والہ وسلم - سے پوچھا کہآپ کی نبوت کب ثابت ہوئی ؟ آپ نے فر مالا:

وَأَضَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَمْدِ

مین میں اس وقت بھی نبی تفاجب آ دم-علیدالسلام-کی روح میسی میں سے تعلق ند میں

جكزاتفا_

- 12-

سيرهد رمول بربي مسافة والزية بك شال

صدرالشر اجت سيدنا محمد المجدعلى اعظمى رحمة الله عليه كاعقيده سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور - فداه الى وائ صلى الله عليه واله وسلم -كوملاتما م انبياء كرام عليم السلام حضور - فداه الى والى صلى الله عليه واله وسلم - كامتى جي الله كيا آپ نبى الانبياء جيں

سب سے پہلے مرتبہ نیوت حضور-فداہ اب وای طی اللہ علیہ والہ وسلم کو ملا جضور -فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نبی الانبیاء بیں اور تمام انبیا جضور-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے امتی بیں -سب نے اپنے اپنے عبد کریم میں جھور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی نیابت میں کام کیا۔

بهارشر بعيث حصراول بسلومانا

سیدنااعلی حضرت امام احکسنت رحمته الله علیه کاعقیده از ل سے اید بیک ، ارض و تامیں ، اولی و آخرت میں ، و نیاو دیں میں روح وجسم میں ، چیمو فی ماروی ، بہت یا تعوری جونعت کسی کولی یا ملتی ہے یا ملے گی وہ سب حضور سیدنا کی کریم – فداہ الی وای صلی الله علیہ والہ وسلم – کی بارگاہ جہاں بناہ سے بی المبتی ہے اور بمیشہ بمتی رہے گ

قَالَ عَمَّ مَدِّكَ مُهُ وَمَا آَوْصَلَاكَ بِاللَّا وَتَمَعَ لَلْأَعْلَمِينَ 0 الصحبوب! بهم في تهيين شريعيا مگر رحمت سارے جبان كيليد عالم ماسوى الله كوكت بين جس ميں انها موطا نكد سب واقل أَوْ لا جرم حضور پر نورسيد المرسلين - فعدا وافي وائي سلى الله عليدواله وسلم - ان سب پر رحمت وقعت رب الارباب الحرسلين از سدادة في وائي عندا ما حق منت سنده ہوئے اوروہ سب حضور - فداہ انی وائی ملی اللہ علیہ والہ وسلم - کی سر کار عالم مدار سے ہیرہ مندہ فیضاب، اس کے اولیائے کا ملین وعلائے عاملین اضر تحسین فرمائے ہیں کہ از ل سے اللہ تک ارض وسامیں ، اُولی و آخرت میں، ونیا و دین میں ، روح وجسم میں ، چوٹی یا بردی، بہت یا تھوڑی جوفیت ودولت کی کوئی یا اب التی ہے یا آئندہ ملے گی ، سب حضور ملی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ جہاں بناہ سے بنی اور نمین ہے اور نمین سے بھی ۔

كُمَا بَيْنَاهُ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى فِي رِسَالَتِنَا سَلَطَنَةُ الْمُضَطَفَّى فِي طَلَكُوْبِ َ كِلِّلَ الْوَرْدِي

میں اللہ تعالیٰ کی ایک فیت ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی فیت وں میں اعظم فیت ہے۔
البلا تعالیٰ کی ایک فیت ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی فیت وں میں اعظم فیت ہے۔

عظی التقیین سنجد ۱۸

اعلى حضرت امام اهلسدت رحمة الله عليه كاعقيده حضور بيدنا نبي كريم - فداه ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم-اول النبي بعي بيراورآ خرانبيين بهي بير

بيان مبن ير نتح باب نبوت په اي هد درود ندتم دور رسالت په ايکون سلام

مدائق بخشش ازميدا اللي تغزت بام احل منت معدوم سخوه د

سیدنااعلی حضرت امام انقل سنت رحمة الله علیه کاعقیده سیدنا آدم علیه الصلاقوالسلام-حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم-کویول یاد کرتے اے ظاہر میں میرے بیٹے اور مشتقت میں میرے باپ

ای کے جب الوالبشر آرم تھیں یا وکرتے ہوں کتے: مَا الْبُدِی صُورُدُ وَ اَبِی مُغَنی . اے فلاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے اِپ۔

هجي اليقيس ازميدنا الخلاحش سنام احل مذت مستحربهم

اعلی حفزت امام الفلسنت رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدناني كريم-فداه الي وامي سلى الله عليه والبوسلم- كي نبوت ورسالت كاز مانة سيدلالاً ومعليه الساوم كيكر قيامت تك تمام تلوق كوشامل جاور كُنُوكُ نَبِياً وَأَكِيرُ مِينَو اللّهُ وَجِي وَاللّهُ عَلَيْهِ خَيْقٍ معنى ميں ج

امام علامه تقى الملة والدين في من عبد الكافى سكى رحمة الله عليه في المستقلة الله عليه في المستقلة الله عليه في المستقلة والمستقلة الله في المستقلة الله المستقلة الله المستقلة الله الله عليه والمستقلة الله عليه والمستقلة الله عليه والمستقلة الله عليه والمستقلة المستقلة والسائم سي روز قيامت تك جمية على الله كومام شائل سياور حضور وفي المستقلة المستقل

كُنيُث نَبِينًا وَآكِمُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْجَسَّعِيَّ مَعَىٰ هِنَّى يَرِبٍ -كَالِيْسِ رَبِيهَا فَلِ صَرَبَامِ صَلَّى النَّهِ اللهِ الْجَسَّعِيِّ مَعَىٰ هِنَّى يَرِبٍ - ا مام اهلسة عند نااعلی حضرت رحمنة الله علیه کاعقیده حضور حیدنا نبی کریم - فداه الی وامی صلی الله علیه واله وسلم-کی رسالیت تمام اولین و آخرین کوحاوی ہے

صنور-فداد الی وامی تعلی الله علیه والکه و تعلم - کی رسالت زمانه بعث سے مخصوص خہیں بلکہاولین وآخرین سب کو عاوی۔

عظما اليغين ازميد ناعلي حضر علما م إحل منت. صلي 19

سیرنااعلی حضرت امام انفل سنت رحمة الله علیه کاعقیده جب سیرنا آجم علیه السلام روح اورجسم کے درمیان تضاس وقت حضور سیرنا نبی کریم فقداه الی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کیلئے نبوت نابت ہو چکی تھی بلکہ جس کاخاری الله تعالی ہے حضرت محم مصطفیٰ - فداه ابی وامی صلی الله علیہ والہ واللہ اسکے رسول ہیں

تر فدى جامع ملى فائد وتحسين واللفظ لداور حائم وتديني والوقيم الإهريره رضى الله عنه سے اور احد مستداور بخارى تاریخ میں اورا بن سعد و حائم و تدینی ایو تعیم میں و النجی رضى الله عنه سے اور بزار وطیر انی وابوقیم عبدالله بن عباس رضى الله عنها اور ابوقیم اطریق صنایحی امیر المؤمنین محر الفاروق الاعظم رضى الله عنه اور این سعد این انی الحجہ عاموم طرف بن عبدالله بن الشخیر و عامر رضى الله عنهم سے باسانید متبانیه والفاظ متقارب راوى حضور برنورسید المرسلین - فداداني واي ملى الله عليه والهوسلم - عدوض كي عنى:

مَدَى وَجَبَدَث لَـ النَّبُوّةُ وَحَضُور-فداه الله والصلى اللهُ عليه والهوسلم-كيك نبوت كس وقت ثابت مولَى وقر ملا:

وَآتُو ُ بَنِينَ الرُّوْدِ وَالْدِهُو جَبَداً وَمِ وَرِيانِ روحَ اورجِمد کے ہے۔ جبل الحفظ امام عسقلانی نے کتاب الاصاب میں صدیث میسرہ کی نسبت فر ملا سندہ قویارخ

آرد ہور تن ہا ہو گل داشت سے کوشم ہدلک جان و ول برواشت اس کے اکا بر علام تصریح فرماتے میں کہ جس کا خدا خالق ہے تھر۔ فداہ ابی وامی صلی انڈ علیہ والہ وسلم۔ اس کے وجول میں۔ لہ

على الفيس از سيرنا الحل عشرت مام اعل منت منجود

سیدنااعلی حضرت امام احل سنت رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم -کوتمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجااور تمام او کوں کیلئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجااللہ تعالی نے آپ کا سینہ جہازک کشادہ کر دیا اور آپ کے ذکر کو بلند کر دیا اور آپ کو باب رسالت کا فائے اور دور نبوت کا خاتم بنایا

ازن چریر، ازن مروویہ ازن ابی حاتم ، بزار، ابو یعلی ختاجی بطریق ابوالعالیہ حضرت ابو ہریر درضی اللہ عندے معراج کی حدیث طویل میں راوی ، انبیا مکر میں اعسال قوالسلام نے اسپنے رب کی حدوثنا می اور اسپنے فضائل جلیلہ کے فطلے پڑھے سب کے بعد حضور پر ٹور خاتم الحیین - فدادالی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے فریایا:

كُلُهُمْ أَصْدُى عَلَى رَبِم وَابَى مُضِ عَلَى رَبِّي ، ٱلْعَنْدُ لِلَّهِ الْدِي

اَرْسَلَدِيْ رَفَعَةُ لِلْعَالَمِيْنَ وَكَافَةُ لِلنَّاسِ بَشِيْراً وَنَكِيْراً وَاَنَزَلَ عَلَى الْشُرْقَارَ فِيَهِ بَبَيْنَارُ لِكُلِّ شَىءٍ وَجَعَلَ الْتَتِى فَيْرَ الْقِ الْفُرِيْتِ لِلنَّاسِ وَجُعَلَ الْتَدِي الْفَةَ وَسَطاً وَجُعَلَ الْتَتِى كُمُ الْأَوْلُونَ وَالْأَجْرُونَ وَشَرَحَ لِلَى صَحْرِى وَوَضَعَ عَلَيْ وَرُرى وَرَفَعَ لِى جَكُرى وَبُعَلَانِى فَاتِعاً فَذَاتِناً ...

> تم سب نے اپنے رب کی ٹنا کی اوراب میں اپنے رب کی ثنا کرتا ہوں جھاس خداکوجس کے چھے تمام جہان کیلئے رصت بنا کر بھیجا اور کا فیماس کارسول بنایا خوشخبری دینا اور ڈرسنا تا اور بھی پیٹر آئان اتا را اس بیس ہر چیز کاروشن بیان ہے اور میری است سب استوں سے بہتر اورام نے عالی اجرز مانہ بیس ہو خر اور مرتبہ بیس مقدم کی اور میرے لئے میرا سید کھول دیا اور جھے سے میر الو جھاتا رہا وہ میرے لئے میر اؤ کر باند فر مایا اور جھے فات کہا ب رسالت و فاتم دورنیوت کیا۔

> > فخاالينين ازاخلي حفرت امام احمد رضا

سیدنااعلی حضرت امام انقل سنت رحمة الله علیه اور سیدناعلامهٔ مسلامی الدین این الجوزی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فادادای وای صلی الله علیه واله وسلم - خاتم النهیان بیس قائیت العقر المد کیلینو بیس بیرای ایس المیام و مرسلین کے سر دار بیس آپ اس وقت بھی نبی متھ جب سیدنا آ دم علیه السام پانی اور مثی کے در میان عظم آپ مومنوں پر رووف بیس اور گنام کلوق کی طرف میول بنایا ہے والے - بیس الله تعالی نے آپ و تمام کلوق کی طرف میول بنایا ہے

علامة شمل الدين ابن الجوزى البيغ رساله ميلا ويين ما قل حضور سيد المرسلين – فعداه اني وامي صلى الله عليه والهروسلم – نے حضرت جناب مولى اسلمين على مرتضى كرم الله تعالى وجهدالكريم سے فرمايا: يًا لَيَا الْحَسَرِ ؟ بَانُ مُكَمُّكُ أَرَسُولُ رَبِّ الْعَلَيْيَنَ وَقَافَعُ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِكُ الْخُرِّ الْمُكَائِلِينَ وَسَيْكُ الْمِينِيِّ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ الْكِاكَ تَعَبَّأً وَأَكْمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ رَوُّوْفُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شَفِيعُ لِلْمُكْتِبِيْنَ أَرْسَلَهُ اللَّهُ عالَى كَافَة الْفَلْقِ أَجْمَعِيْنَ .

اے ایوالیس اور دینجیسروں کے خاتم اور دوشن رواور روشن وست و پاوالوں کے پیشوا تمام انہیاء مرسلین کے روست و پاوالوں کے پیشوا تمام انہیاء مرسلین کے حروارہ نبی ہوئے جبکہ آوم آب وگل جس شے مسلمانوں پر نبایت مہر بان کا بھاروں کے شخص الله تعالی نے آئیس اتمام عالم کی طرف بھیجا۔

فخاالفين ازميرنا فلاحترت الماحل تن سنبيده

سید نااعلی حضرت امام انقل سنت رحمة الله علیه اور سید ناملاعلی قاری رحمة الله علیه کاعقیده

الله تعالى في صفور سيد في أريم - فداه الى وائ سلى الله عليه والهوسلم - كو تمام انبياء ومرسلين رفضيات على أورجر بل اللين في آب كو العشلاءُ عَلَيْكَ مِنَا اللهُ لَهُ ، العشلاءُ عَلَيْكُ فِي الْخِذُ ، العشلاءُ عَلَيْكَ مِنا حَلَاهِوْ ، العشلاءُ عَلَيْكَ مِنا مِنا حِلْكُ فِي الفاظات سام كيا

میں نے کیا کہ اے چبر مل بیتو خالق کاصفتیں ہن ٹلوق کو کیونکر مل بحق ہیں ،عرض کی: بین نے خدا کے تکم سے حنور کو یوں سلام کیا ہے اس نے حنور - فداہ ابی وامی سلی اللہ عليه والهوسلم-كوان عنتول عة فضيات اورتمام انبياء ومرسلين برخصوصيت بخش ہے ۔ اسپنے نام وصفت مصحفور-فداه الي واي سلى الله عليه والهوسلم-كيك نام وصفت مشتق فرمائ جِين جعنبور – فداه ا في وا مُصلى الله عليه والبه وسلم – كالول نام ركها كيرهنبور – فداه ا في وا مُصلى الله عليه والبدوسلم-سب انبياء ہے آخر بنش ش مقدم ہیں اور آخراب لئے كرظهور ش اسب ہے مؤخر اور آخرام کیاطر ف خاتم الانبیاء ہیں اور باطن اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور - فدادا بی وای سلی الله علیه واله وسلم- سے باب آ دم کی پیدائش ہے دو ہزار برس بیلے ساق عرش برسرخ نورے اپنے ما مرت ساتھ حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا تام لکھااور مجھے صنور-فداہ الی وای علی کا بایہ والہ وسلم- مر درو دہیجے کا تھم دیا میں نے ہزار سال حضور - فداوا في واي صلى الله عليه والدوسلم + ير درو وتبيجي بيها ن تك كدين جل وعلائة حننور-فعاه اليا وامي صلى الله عليه والبه وسلم-كومبعوك ليا، خوَّخرى دية اور دُرسنات اور الله كي طرف اس كحكم سے بلاتے اور چراغ نابال اور ظاہر اس كئے صفور - فدا والى والى صلی انڈ علیہ والہ وسلم- کانام رکھا کہاں نے اس زمانہ میں حضور - فداہ بی وا می سلی اللہ علیہ واله وسلم-كونمام اديان برغلبه ديا اورهنتور-فداه الى واي صلى الله عليه والبوللم- كالثرف و فعنل سب آسان و زمین بر آشکارا کیاتو ان میں کوئی ایرانیں جس نے حضور – فعراہ الی واي صلى الله عليه والدوسلم-ير درود نهجيجي _الله تعالى صنور-فعاه إلى واي صلى الله عليه والبه وسلم- ہر درو د بھیجے ، حنبور – فعداد ابی وا می صلی اللہ عابیہ والبہ وسلم – کا رب محمود ہے اور حنبور - فداداني واى صلى الله عليه والهوسلم- ثمر اورحضور - فداداني واى صلى الله عليه والهوسلم - كا رب اول وآخر وظاهر و باطن ب اورحضور - فداداني واى صلى الله عليه والهوسلم - اول وآخر وظاهر و باطن جن به سيقطيم مبتارت من كرحضور - فداداني واى صلى الله عليه والهوسلم - ف ارشاد فرايا:

أَلَــُــَــُـدُ لِـلَــُمِ الَّــَدِى فَضَّلَـنِى عَلَى بَعِيْعِ النَّبِيِّيْنِ فَتَّى فِي بَاشِيَ قَصَغَتى

حمد ان خدا کوجس نے مجھے تمام انہیاء پر فضیلت دی بہاں تک کدمیرے نام وصفت میں۔

هَ كُذَا تَعَالُ وَقَالَ رَوَى التَّلْعَمَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَظَاهِرُهُ أَنَّهُ غَـرُجَــهُ بِسَـنَــجِهِ بِالْى ابْنِي غَبُّاسٍ فَإِنَّ كَالِكَ يَكُلُّ عَلَيْــهِ رَوَى كَمَا فِى الرِّرْقَانِى وَاللَّهُ شَيْفَانَهُ وَتَعَالَى أَعَلَيْنِ

على الفيس از سيرنا اللي عشرت الم اعل منت مستمرية AA.AE.

ميدنااعلى حضرت امام الفل سنت رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيد تا بى كزيم فداه الى وامى سلى الله عليه واله وسلم سيد العالمين بيل رسول رب العالمين على الله تعالى نے آپ كور حمة للعالمين بنايا ہے

خَصَا سَيُكَ الْعَالَمِيْنَ هَكَا رَسُولُ رَبِّ الْعَلَّمِيْنَ يَبْغَتُ اللَّهُ رَفْعَةً

أأخالُمنين.

بیرتمام جہان کے سردار ہیں بیررب العالمین کے رسول ہیں ، انڈرتعالی انہیں تمام عالم كبلغ رحبت بيسج گابه

م واران قریش نے کیا: تھے کیا معلوم ہے کیا جہتم اس گھاٹی ہے بڑھے کوئی درخت وسنگ نہ تھا جو تحدے میں نہ گرے اوروہ نجا کے سوادوسرے کو تحدہ نہیں کرتے اور میں آئیل مہر نبوت سے بیجیا نتاہوں ،ان کے انتخوان شاندے بیجے بیب کے مانندے بھر رابب واپس گیانورقافله کیلئے کھاتا لایا ،حضور-فداہ ابی وام صلی اللہ علیہ والہ وسلم-تشریف ف د كفته تضربة وي طلب كوكمياتشريف لائة ابرسر برسالية مشرقعا مدابب بولا:

أنطُونا عَلَيْهِ عَمَامَة تَطِللُهُ ودويجواران برمايك ب-

قوم نے پہلے سے درخت کا لا تھے لیا تھا حضور - فداہ ابی وای علی اللہ علیہ والیہ وسلم- نے جگد شدیائی دھوپ میں تشریف رکھی کنورا پیڑ کا سابیہ صنور- فداد الی وای صلی اللہ عليه والبوتلم-يرجك آيا مراجب نے كہا:

أَنْظُرُهُا بِالَّى فِي الشُّقِرَةِ مَالَ بِالْيَهِ

وہ دیکھوپیڑ کا سابیان کی طرف جھکتا ہے۔

شُخْتُ مُحْقَقِ نے امعات میں فرمایا: *

اماماین مجرعسقلانی اصابه میں فریاتے ہیں:

رجالیا ثنات ماس صدیث کے راوی سب آغتہ ہیں۔ عجا الفين از سيرنا على حشرت ما ماحل منت مسنيرة و

امام اصلسات سيدنا اعلى حضرت دخمة الله عليه كاعقيده كُذُهِ فَ مَدِينًا إِوَ آكِوُ مِيهُودَ الدُّوْمِ وَالْبَعْتِ الدُوتَ بَعَى نِي تَعَا جب آدم عليه السلام دوح اورجسم كے درميان تصابيخ حقيقي معنى پر ب

اور كُونيث مُريَّا وَآتُ وَ بَيْنَ الرُّوْدِ وَالْبُكُومِا وَرَكُونِ مِن الْبُكُومِةِ وَالْبُكُومِةِ الْمُرْبِع بحي النِي تَنِيِّى مَنْ رِبِ -

ا مام اعل سنت سید نااتلیجفر ت رحمة الله علیه کاعقیده لبس کاخالق الله تعالی ہے جمہ-فداه ابی وای صلی الله علید والم وسلم-اس کے رسول ہیں

ترفدی جامع بین فائد و تخسین والله اور حاکم و پینی وابوهیم ابوهریره رضی الله عند سے اور احد مسند اور بخاری ناریخ میں اور این سعد و حاکم و پینی وابوهیم بسر و انجر رضی الله عند سے اور برز ارطبر الی وابوهیم عبدالله بن عمال رضی الله عندالور ابوهیم بطریق صنابحی امیر المؤسنین عمر الفاروق الاعظم رضی الله عنداوراین سعد واین ابی الجه جا دوطرف بن عبدالله بن الشحیر و عامر رضی الله عنیم سے باسانید متباید والفاظ متقار بدراوی هندور بر و رسید المرسلین - فداه ابی وای صلی الله علیه واله و سلم - سے عرض کی گئی:

مَتَى وَقِيَرِثَ لَكُ النَّبُوُّةَ ؟

صنورفدا داني وام تعلى تشعليه والهوسلم كيلئة نبوت كس وقت ثابت ءو كي ؟ خر مايا:

وَآذَرُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَمَٰدِ

جَبُدآ وم درمیان روح اور جسد کے تقصے رجبل الحفظ امام عسقلانی نے کتاب الاصابیۃ میں عدرے میسر وکی نسبت فر مایا:

سندہ توی ،ای لئے اکابر علاء تصریح فریاتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے جمہ -فدادا بی وای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم-اس کے رسول ہیں۔

www.bookslibrary.net

آخر نمات نزهنرت منتی نزیرا تدریالوی زیره بهدهٔ مواله قرآوی رضو بیازاملی حفر مندام احل منت مبله ۴۰ سافه ۱۳۰۸ ما ۱۵ امام المتحکمین سیرنانتی علی خال رحمة الله علیه والدگرامی سیرنا المحضر تامام اهل سنت رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیرنا نبی کریم - فاداه این وامی صلی الله علیه واله وسلم - کی روح پاک مجھی وصفِ نبوت سے متصف تھی جب سیرنا آ دم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان شخص پاس واقت بھی خارج میں نبی شخص

شخ تق الدين كل فرمات مين:

ال روایت سے معنی دوحدیث کے طل ہوئے ایک بُسِعِنُوں بالڈی النا میں صَافحةً کہ ٹس کانۃ اصل زمان وس بعد تھم میں مخصر جانتا تھا اب معلوم ہوا کرتمام اولین وآخرین مراد ہیں دوسرے منگِنیٹ مُویٹا وَآتِوُ مِیْنَدُ بَالدُوْجِ وَالْدَئِسَلْصِیْسَ اسْ بُوتِ کوسرف

سرودا لقلوب بذكرالحوب ملى مذيليه وبلم مستمرة (١٩٧١/١٩٧٧

علم اللي ميں مجت تھا ب نابت ہوا کہ خارج میں بھی ہے۔

فتعبيها

یباں سے معلوم ہوا کہ روح از وجود یا جودیھی متصف پر سالت بھی اور بعد انقال کے بھی متصف ہے ۔

MMM'SOOKSIIDrally'seit

سیدنانقی علی خال رحمته الله علیه کاعقیده حضورسیدنا بی کریم - فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم - اس وقت بھی پنجیبر متھے جب سیدنا کا دم علیه السلام کے جسم میں روح نہ پھوکی گئے تھی

ایک بارمولی علی سے فر مایا: اے ابوائھن! ویک محد رسول رب العالمین الورخاتم النمین اور قائد الغرانجلین اور سر دارتمام انبیا و ومرسلین کا ہے۔ میں پیغیبر تفااور آوم درمیان کی اور پانی کے۔

سرودالقلوب بذكراكم وبسلى الشطية وملم مسلمة مقاه

سیدنانقی علی خان رحمة الله علیه والدگرامی امام اعل سنت اعلی حضرت رحمة الله علیه کاعقیده

الله تعالی کے اسم میارک الاول اور الآخر کارتو حضور سیدنا نبی کریم - فداه
ابی وامی سلی الله علیه والدوسلم - پر پراتو آپ کی نبوت و رسالت بھی محیط
ہے آپ بی اول النمیون میں اور آپ بی آخر النمیون اور خاتم النمیون ہیں
علاوہ پر پر جس طرح پہلا اسم یعنی اول آپ اسم البی کی مظیریت پر دالات کنا
ہاں اسم یعنی آخر ہے دوسرے اسم کی مظیریت فاجت و وقیا ہے اور ان دونوں کے اجماع
ہے ایک معنی مجیب پیدا ہوتے ہیں کہ جس طرح پر وردگار سب تی ہو مجیط ہے کہ اول بھی
وی ہے اور آخر تھی وی ہے ۔ ای طرح بر سبب اس کے کہا یک پرتو اس العام کا اس جناب
پر بھی وہ جناب بھی نبوت ورسالت کو محیط ہے کہ اول انسیون بھی وی ہیں اور آخر انسیون اور

سرودا تقلوب يزكر أفي ب سلى الشطيرة للم مستحد الما

شخ المحققين حضرت شاه عبدالحق محدث دبلوى رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا من كريم - فداه ابي وامي سلى الله عليه والهوسلم - عالم ارواح مين بالقلل نبي عقص نه كوصرف علم الهي ميس

یس و بے ملی اللہ علیہ وسلم نجی مرسل و کوکروآ ک عالم بالفعل درخارج ندورعکم البی فقط ۔ مدریق ک

مزيدِفرمايا:

انبيا يونگر درعلم البي بوونه درخارخ _

پس حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-اس عالم - فالم ارواح - ہیں بھی بالفعل نبی مرسل تھے بیزیس کے صرف علم البی میں تھے۔

يورديگرانبيا ۽ کرام-اس عالم، عالم ارواح ميں عليم البي ميں نبي تضيّه کرخارج ميں ۔

لداري لنبوت جلدا متخوج

عادى مجوست بلدائه في ٨

شی انتخاصین سیدناعبدالیق میدث رحمته الله علیه کاعقیده حضور- فداه اللی وای صلی الله علیه واله وسلم- پیدائش نبی بیل آپ کی ولادت کے وقت اور ایام رضاعت میں مجائب کا ظهور ہوا

و ماغ جوا آن صاری و نبوت و صفات این صلی الله علیه وسلم و آخینتل کرود شده است دراخهارمشهوره از ظهور کائب در وقت ولادت شریف وایام حضانت و بعدازو ب تازمان بعث وظهور -

آپ کی والا دت تریف کے وقت ہوا آف غیبیہ نے پکا ریکا گرا پ کی نبوت اور آپ کے اوصاف جیلہ کوشتہر کیا ،اخبار مشہورہ -ا حادیث مشہورہ - میں وہ کا کبات فہ کور میں جمآ پ کی والا دت کے وقت اور رضاعت کے لام اور بعث تک ظہور پذیر ہوئے ۔

عادي هج مصالور بيارشو به يبلنك تميني لاعور جلدا مسلوم غا

سيدناعبدالت مدت دبلوى شيئ المقطلين رمة الله عليكاعقيده

آ نکه مذکی خود وضافهٔ کواکب و صب واقع شده بدان استدلال بلیل نتوان کروز میا که زمان نبوت وولالوک نامان ظهورخوارق عادات است پس تواند که سقوط نجوم درنها رباشد - وانشداعلم

نجوم کا بیچے آنا اور کوا کب کا گرنا اور شھاب کا مادا جاتا ہی بات کی ولیل ٹیمن کہ آپ - فداد افی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی والا دت طبیبراً کے جوئی ہے اس لئے کہ میر نبوت و والا دت کا زمانہ ہے جس میں خوارق عاد ات کاظہور ہوا ہے بال میکن ہے ستاروں کے گرنے کا واقعہ دن میں ہو۔

والثداعكم

غادي⁶ بعابلا^{م ف}ي10

سیدہ آمندرضی اللہ عنبائے خواب میں کہا گیا کہ آپ کے پیٹ میں افضل الحال کی اور چغیر خدا- فدا دانی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ہے

وخواب دیدن آ مندفیل از والادت اود کدورخواب آ مدوگفت کدمے دانی تو کہ عامل شدہ بدبہترین امت وینجبر خدا۔

آپ کی ولا دت طیبہ-فداہ الجاوا کی اللہ علیہ الہوسلم-سے پہلے حضرت آمنہ -رضی اللہ عنہا-نے خواب دیکھا کہ آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ آپ کوئلم ہے کہ آپ عالمہ وگئی ہیں اور پیمل افضل اٹھا کی اور پینج برخدا کا ہے۔

الايد اللهواحة جلدا يسخرن 24

شیخ کمجھ تقلین سید ناعبد التی محدث وہاوی رحمة الله علیه کاعقیدہ حضور سیدنا نبی رہے فداد البی وای سلی الله علیه والہ وسلی الله علیہ واللہ وسلی الله علیہ مسیدنا آ دم-علیه السال میں دوج اور جسم کے درمیان شخصاور حضرات انبیاء کرام علیم السال می ارواح مبارک آپ کی دوج مقدسہ کے انواز سے مستقیض ہوری تھیں

حضورا کرم-فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ و کے سب سے اعلیٰ واکمل ضغیات بیہ ہے کہ چق تبارک و تعالی نے آپ کی روح پر نور کوسار کی تلاق کی ارواح سے پہلے پیدا فرما کرتمام مکونات کی روحوں کو آپ کی روح سے تخلیق فر مایا اور آپ کی وقت بھی نبی شے جب حضرت آ دم علیہ السلام ہنوز روح وجسد کے درمیان شے جیسا کہ تر فدائی نے حضرت ابو هریرہ رضی اللہ عند سے رواہت کیا اور عالم ارواح میں بھی انجیا وعلیم السلام کی ارواح مقدر کو آپ کی روح پر انوار نے ستنفیض فر مایا۔ مادری افور وصدادل منیادہ عدید بھینک کھی کر ہایا۔ حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دبلوی رئمة الله علیه کاعقیده اگرید کہا جائے بہ صفور فداه ابی وای صلی الله علیہ والہوسلم عالم ارواح میں صرف علم البی میں جی شیخ اس کا کیافا کدہ تمام انبیا وکرام علم البی میں متھے

وَثَبَتَ مَنَالِكُ بِأَنَّهُ لُوْ لَيْكُمْ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهِ ثَقَالُى وَأَصَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالْكِلِّيْرِ لَمْ يَكُنْ فِي التَّنْكِيْضِ عَلَى قَوْلِم كُنْتُ نَبِيًّا ٱلْمُعِينِّيْتُ فَا يَكُذُ وَاذِكُمْ مُشْتُونَ مَعَهُ فِي كَالِكُ فَتَعَيْرُ العَرِيْرُ وُ عَلَى مَا ضَكَرَنَا

> ال حدیث کوآب کے نجی الفعل ہونے برخمول کرنے کا سب کے کہا گریہ ہا جائے کہآ مخضرت - فداد الی وای سلی کشد علیہ والہ وسلم- کشد تعالی کے علم میں نجی تصریبی جو ملیہ السام پانی اور کیچڑ کے درمیان تصفوآ پ کے اس وقت میں نہی ہونے کی تضییص اور تصریح کا کوئی عظیم فائدہ نیس ہوسکتا کیونکہ بھی افیاء علیم السام علم الی میں نہی ہونے کے اعتبار ہے آپ کے ساتھ مساوی اور در ایر شے ابذائی حدیث کی بھی تشریبی اور تشییر بھی نہوئی جوہم نے وکر کی ہے۔

سیدناالیاس نی الله علیه الصلاق والسلام ایام هج میں اپنی پشت سے حضور سیدنا جی کریم-فداه ابی وامی صلی الله علیه وآله وسلم- کے لَبَیْنے کَ ٱللَّهُمُ لَنَّهُكِ كَيْ آواز سنا كرتے تھے

في معقل رمة الشرعليد في ان مع الاجترين القل فرما:

آ ورده اند كه و سے از صلب خود آ واز تكبية جي الله عايه وسلم ي شنيد مسلى الله عليه

سلم-بحج وسلم-جح

سيدة الياس عليه السلام موسم عني مين اربي بيثت سے رسول الله - فيدا والي وائ على التدعلية والهوسلم - كتلبيدي آواز سنا كرتے ہے جوتلبيد آپ - فداہ الي واقع على التُدعلية والدوسلم-ج بےموتع پر کھا کرتے ہے۔

عاري موسيلات نحيه

شیخ المحققین سیدناعبد المق محدث د ہلوی رحمة الله علیه کاعقیدہ حضور سیدنا کی جم فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم دنیا میں اعلان نبوت سے پہلے سی گزشتہ نبی علیہ السام کی شریعت کی پیروی نہ کرتے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و بدارے کا فور آپ کے دل انور پرنازل ہوتا تھا تعالیٰ کی طرف سے رشد و بدارے کا فور آپ کے دل انور پرنازل ہوتا تھا

وخاہر آنت کداز جانب میں نور رشد وہدایت وردل می تا فنۃ ہو و کہ ہداں مقرب ومرسنی درگاد بھمل ہے آید ہے اتباع شریعتے ۔

ظاہر میں ہے کہ اللہ تعالی کی طرف سے رشدوہدایت کا ایک فورا ہے کہ اللہ اطہر شن تایاں تھاجس کی بدولت آپ - فداد الجی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ایک عبادت کرتے تھے جواللہ تعالیٰ کی ہارگاہ احدیت میں قریب کرنے والی اور پہند بیرہ تھی آپ کمی بھی اثر بعت سے بیروکارند تھے۔

الزعة اللوعات اجلداء أشفرة وه

بر کت مصطفی - فداه ابی وای صلی الله علیه والبه سلم فی الصند سیدنا علیه جدالتی محدث و بلوی - زممة الله علیه - کاعقیده الله تعالی نے تمام محطائیس بشمول بوت سے حضور - فداه ابی وای صلی الله علیه والہ وسلم - کوورو و تقری سے پہلے ہی عطافر مادی تھیں

وؤكر بانسا أغ كَن بالقط المحافظ المحافظ المنظمة المنظ

اور میر کدانا اعطینا ک- ہے شک ہم نے آپ کوعطافر مایا -کولفظ ماضی ہے ؤکر فر ملیا اور لفظ مستقبل کینی متعطیک عنظریب آپ کوعطافر ما کمیں گے- نیفر مایا نا کہ اس پر ولالت کرے کہ میشمام عطائمی آبل او جود عشری آپ کو حاصل ہو چکی بیں جیسا کیفر مایا:

كُنَتُ نَبِيًّا وَآذَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَبِ

یں اس و تنت بھی نی تقاجب کدآ دم روح وجسم کے درمیان تھے۔

سوارت ، آپ کین تعالی کہنا ہے اے مرصلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ کیلئے تمام اسہاب سعادت ، آپ کے دائر دوجود میں داخل ہونے سے پہلے ہم نے عطافر مادیئے ہیں اوّ اب آپ کو بعد از وجود کیلئے بے عطاج ہوڑیں گے رہا آپ کا عہادت میں مشغول رہنا تو بیضل عمیم آپ کی خاصت و مہادی کے سلسلے میں فیص دیا گیا ہے جگہ اخیر وجوب اور ہے سب، محض فضل واحدان ہے ہی اجتہا ہے ورکھیا گی ۔ مے معنی کا حاصل ہے۔ محد بن بنی سیدنا شادعبدالیق محدث د بلوی رحمه الله علیه کاعقیده عالم ارواح میں جنورسیدنا نبی کریم فداه البی وامی سلی الله علیه واله وسلم کے کمالات خاہر و باہر ستھے بھٹرات انبیاء کرام علیم السلام کی ارواح مقدس آپ سے فیض کیتی تھیں اس وقت مضور قداه البی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم خارج میں نبی شے جبکہ دیگر انبیاء کرام کی نوعہ علم البی میں تھی خارج میں نہتی

اگر گویند که بهمدانیما درا بلکه بهمدم دم راهر چددا دند پیش از و جود بخشری ایشاں دا ده اند ونصیب کرد داند پی فضل بآل شود که ایشانرایشتر دادنداز دیگرال دیوشتر؟ جوابش آگد میگویند که نبوت آنخضرت صلی الله علیه و تها و مالات وی صلی الله علیه و تهم در عالم ارواح ظاهر کرده او دند وارداح انبیا وازال استفاضه نموده چنا نکدفرموده کست نبیا الحدیث و نبوت انبیا ددیگر در علم البی بودند در خارج ال

موال:

اگر کیں کہ تمام انہا ، کرام میہم السلام بلکہ تمام انسانوں کو جو پچی عطافر مایا ہے ان کے وجو و خسری سے پہلے ہی عطا کر ویا ہے - عطا کرنے کا فیصلہ فرماویا ہے - اور مقدر کر ویا ہے کہی حضور سیدمانی کریم - فداد الی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی فضیلت اس بلی اقوجو گی کہ آئیں دوہروں سے زیادہ عطا کریں ،اس میں فضیلت نیمی ہو علق کہ پہلے عطا کریں - کیونکہ قضاء اور فقد ہرے وجو وعشری سے پہلے ہوئے میں سب برابر جی اس میں کی کو

جواب:

ان کا جواب ہے جی علی ہے اعلام اورا کار بن ملت فرماتے ہیں کہ جنورسیدہا نبی کریم - فدا والی وائی سلی اللہ علیہ والیہ اللہ - کی نبوت اور آپ کے دوسرے مالات عالم ارواح شن ظاہر کرویے گئے تھے اور حفر الت انتیا یکرام علیم السلام کی ارواح مقدسہ آپ ہے فیض حاصل کرتی تھیں جیسا کہ حضور سیدہا نبی کریم - فداہ الی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے ارشاؤ مما :

كُنُثُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَبِ

میں اس وقت نبی تھا جبکہ آ دم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے در میاں تھے۔ اور دوسرے انہیا ،کرام بلیم السلام کی نبوت علم البی میں تھی خارج میں نہتی ۔ ع

على ها ري مخبو مصارد و جلدا مخبرة ١٢٥

حفرت امام ربانی مجد والف نانی رحمة الله علیه کاعقیده: حضور سیدنانی کریم-فداه انی وای سلی الله علیه واله وسلم-کو سیدنا آدم علیه السام کی پیدائش سے پہلے نبوت حاصل تھی اوروہ نبوت باعذبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امرے ہے

اور وه نبوت جو معزت آدم علے نبینا وعلید الصلاق والسلام کی پیدائش سے پہلے آنخضرت علیدالصلاق والسلام کو حاصل تھی اوران مرتبہ کی آب شتہ خلوی ہے اور فر ملا ہے کہ کُونُدُ تُوبِیًّا وَآفَورُ بَیْوَ الْمُقَاءِ وَ الْسَلِینَ یُس نی تھا جَبُد آدم ایکی پانی اور کیچڑیں ہے۔ وہ با مذہ رحقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے۔

محقوبات المام رباني جلداول صديسيم سنوسهما

محبوب سبحانی بقطب ربانی سیدنا مجد والف ثانی رحمة الله علید نے تمس محبت بحرے اند از سے عالم ارواح جی حضور – فداہ ابی والی صلی الله علیه والبہ وسلم – کی ثبوت مبار کہ کو ٹاہت فریاما اورفریایا:

> بينوت إشبار هنية ب احمدي كنتي جس كاتعلق عالم امر سه ب -فَلِلُهُ الْدَعْثُ دَعْتُ أَكْرِيْهِ أَكْرِيْهِ أَكْرِيْها مُبَازِكا أَفِيْهِ

www.bookslibraity.net

شنراده محوب سبحانی حضرت مجد دالف نانی سیدالا ولیا به حضرت خواجه محرم مصوم سر دیدی - رسمة الله علیه - کاعقیده اور فقیه عصر یادگایا سلاف سیدی وسندی حفلور فقی محرامین صاحب دامت بر کانهم العالیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فدادالی دامی صلی الله علیه واله وسلم - عرش سے کے کرفرش تک ہر ہر فرداور ہر ہر چیز کیلئے مرکز اور فیض رسال ہیں، عطافر مانے والا الله تعالی ہے لیکن ہر کسی و ہرفیت حیب خدا - فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم - سے وسیلہ جنایا ہے ماتی ہے

سیدی حضرت خولج معصوم مرحندی قدس سرؤ نے فر ملا: جب بیس نج کرنے گیا اورید بیندمنورہ حاضر ہوا اور وہاں روضہ مقدسہ پر حاضری دی تو ایوں محسوس ہوا کہ وجودشر یف حضرت رسالت مآ ب مسلی اللہ علیہ والبہ وسلم -عرش ے لے کر فرش تک سارے جہانوں جین وائس وحوش وطیور ، حیوانات، نہاتات، معد نیات و جمادات - سب کیلئے مرکز ہے۔ ویٹک عطا کرنے والداللہ رب العالمین ہی ہے لیکن جس کمی کوجمی فیض پہنچتا ہے وہ رحمة للعالمین مسلی اللہ علیدوالہ وسلم - کے وسیلہ ہے پہنچتا ہے اور مہمات ملک و کمکوت حضور مسلی اللہ علیدوالہ وسلم - کے ایتمام سے انجام پذیر جوتے ہیں ۔

مغاما عتدام رباني سخيفا

الي الإلان المروزار شادمهارك مع يمين جده فوائدها عمل وع جوك معدوجه ويل بين:

ا- جالاب ني على الله عليه والهوسلم-زنده جاويد ني جير -

۲- وو بالربي جهانوں کيلئے ازعرش تافرش ہر برفر داور ہر ہر چیز کیلئے مرکز

اورفیض رسال ہیں۔

سو- عطا کرنے والا مینیک اللہ تقالی ہی ہے کیکن ہر کمی کو ہر فعت حدیب خدا

- صلى الله عليه واله وسلم - سے وسیلہ سے اتی ہے -

٣- ووسب جہانوں کیلئے مہتم ہیں ان بی کے انتہام سے کاروبار عالم چل

بإ ب

صُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْعَابِهِ وَسَلَّمَ . `

اور پینظر بیسرف سیدی خواجیتی معصوم سرهندی کائی نبیس بلکددیگر اولیائے کرام کا بھی بھی نظریہ ہے ۔

مقام مصنفي مبلي الأدعلية والدوكم - ازفتيه معرحض عنه فتي قرائين صاحب زيرمورة - تبيرا اليهُ يشن - معنيه نا ا

حضرت علامه الوالحن زيد فاروتی مجد دی تقدِس سِرُ و کاعقیده حضورسید نا که کهیم-فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم-اس وقت بھی نبی تنصح جب سید نا آ و معلی السلام روح اور جسم کے درمیان تنصح بخلوق میں جو بھی کمال ہے وہ در حقیقت حضور سیدنا نبی کریم -فداہ الی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے کمالات میں سے ہے

اورودی تعین اول حقیقت ہے جناب مجبوب کبریا - قدادی بی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی علامہ تسطلانی ومقاعلی قاری اور دوسرے اکار نے کہا ہے کہ احدیث صحیحہ سے مضمون ثابت ہے کہ وقت تعالی نے اسپنے حبیب سے خطاب فریا تے ہوئے کہا ہے کہ:
اگر تو نہ وتا تو ہیں آسانوں کو پیدا نہ کرتا اور اپنی خدائی کوظہور میں نہ لاتا۔
اگر تو نہ وتا تو ہیں آسانوں کو پیدا نہ کرتا اور اپنی خدائی کوظہور میں نہ لاتا۔
اپن معلوم ہوا کہ مہدا خلقت آل سرور عالمیاں کا وجود ہے جس کے فیض سے سب

کاو جود ہوا۔اول آپ کا نور پاک ظہور ٹس آیا اورائی نور پرظیورے عرش وکری ولوح وقلم اور آسان وزمین اور ملائکہ وجن وانس اور تمام کا نئات سب وجود میں آئے چنانچیارشاد نبوی -فدادانی وای ملی اللہ علیہ والہ وسلم-میں ہے:

كُنَتُ نَبِيًّا وَأَخَرُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَمَّدِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آ وم علیدالسلام روح اورجسم کے درمیان تھے۔

اہمی ان کاو جو دکمل ٹیس ہوا تھا آں جناب بدرجہ اتم مظہر صفات حضرت احدیت ہوئے اور تطوق میں جوہمی تلمبور کیال ہے حقیقت میں وہ کیال محبوب کبریا – فعدا وابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے کمالات میں سے ہے ۔ اس نور کے ظبور سے حضرت آ وم علیہ السلام مبود ملائکہ ہوگئے اور اس نور کی تجلیات سے کویہ عظم مبود خلاکتی ہوا ہے ۔

اَللّٰهُمُ صَلِّ عَلَى شَيْحِنَا مُعَمُّدٍ وُعَلَى الَّهِ وَاصْعَابِمِ وَآهَلِ بَيْتِمِ اَفَضَلَ صَلُّوبَكَ عَدَدَ مَعَلُومًا تِكَ وَيَارِكَ وَمَلِّمْ

بداری کنی ومناهج السیر منی ۱۳۱۹

مجمع البحرين شخ الاسلام والمسلمين حضرت خواجه مجمع البحرين سيالوي - رحمة الله عليه - كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فيراه البي والمي صلى الله عليه والهوسلم - اس وقت بهمى نبي شخط جب الله تعالى الوران كے صبيب - فداه البي والمي صلى الله عليه واله وسلم - كے علاق دم في تيسرانه تھا

مے وا میں تا ہے۔ ہوں کی بات ہے کہ خواجہ خواجہ گائی پر نیل قافلہ عشاق حضرت خواجہ محد قمر الدین سیالوی -رحمۃ اللہ علیہ- فیصل آ با دیشر بیف لائے جی زیارت سے مشرف ہوااس محفل کی بہت کی باتوں میں تین با تیں میرے لوچ دل پرنیش ہیں ہمنیوم مخیش خدمت ہے۔

ا - معنورسيدنا ني كريم -فداه اني واي سلى الله عليه والبولهم - اس وقت بهي

نی بنتے جب سیدنا آ دم علیہ السلام کے جسد اطهر بیس روح نہیں پھوٹی گئی تھی بلکہ بیس کہنا جول کے حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم – اس وقت بھی نبی تھے جب الله تعالی اور اس کے حبیب – فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم – کے علاوہ کوئی تیسرا موجود نہتا۔

9- اوگ اس بات میں اختلاف کرتے ہیں کر جندورسیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم -کو معراج کی رات ذات باری تعالیٰ کا دیدار ہوایا نہیں میں آمر الدین سیالوی کی ایس معراج کی ایک رات میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والب و کی مرتبر سر کی آئے تھوں سے دیدار نصیب ہوا جب بھی نمازوں کی کی کیلئے جاتے دیدار ہو اور کی ہے سر فراز ہوتے ۔

۳۰ - قیامت کے دن کے اس صاحبز ادگان اور پیر زادگان کوجنم کی جس وادی میں پھینکا جائے گااس کانام'' نفیکو '' ہے 2انعے افیاللہ من ڈالک۔

INN!

جامع المعقول علامه عبد الحكيم سيالكو في رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فداه ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم - اپني روحاني حالت او رفوراني كيفيت مين تمام ارواح كيك نبي تقط

وَنَبِيُّنَا عَلَيْهِ السُّلَامُ كَانَ ثَبِيّاً فِي نَشَأْتِهِ الرُّوْدَانِيَّةِ لِلَّارُوَاجِ
وَمُتَوْشِظًا فِي تَغْبِيْنِ جِصَصِ كُمَا أَلِيَّهُمُ الرُّوْدَانِيَّةِ الْبَيْ بِحَشِبِها
يَظُهُمُ كُمَا أَلَّتُهُمُ الْجِسْمَانِيَّةٍ كُمَا يُرُوى عَنَهُ عَلَيْهِ السُّلَامُ ، أَوُلُ مَا
غَلَةِ اللَّهُ نُوْرِي .
غَلَةِ اللَّهُ نُوْرِي .

اور ہمارے نبی - فعداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی روحانی حالت میں ارواح کیلئے نبی شے اور روحانی کمالات کے تقص کے قبین میں آپ ہی واسطہ اور وسیلہ

عاشيثرج مواقف جلدتا ملحوه ووا

نتے جو کمالات ان سے عالم اجسام میں ظاہر ہوئے جیسے کہ حضور- فداہ انی وای صلی لائد علیہ والہ وسلم – سے اُوَلُ مَا خَلَاوَ اللّهُ نُهُو ﴿ هُمروى بِسب سے پہلے اللّٰہ تعالیٰ نے میرے نورمسعود کو پیدافر مایا۔

-32-

جامع العقول سيدنا عبداتحكيم سيالكوفى رحمة الله عليه كالخصيت علماء كرام بيس بهت فعلياں ہے۔ آج بھی ہوئے حرائے علما ووضلا ءاور ہوئے ہوئے العلوم آپ كانام آتے ہما اپنی گرونیں جھا وسیۃ ہیں۔ الله تعالى ان كے مزار پر انوار پر كروڑوں كروڑوں رحمتیں نازل فرمائے كہ آبول نے كس وضاحت كے ساتھ عالم ارواح بیس حضور - فداہ ابی وای صلی الله عليه والہ وسلم - آئی ہوئے كوتشا يم فرمايا اور تلم مبارك سے اسے قيامت تک آنے والی علمی و نیا كے سامنے كا حرو با بر بھی فرمایا۔

بركة المصطفى - فداه الى والمي سلى الله عليه والهوسلم فى الصند سيدنا عبد الحق محدث دماوى - رحمة الله عليه - كاعقيده المام العل سنت سيدنا اعلى حضرت رحمة الله عليه كا عقيده اورصد رالا فاعل ميدنا سيد محد تعيم الدين مراوة بادى رحمة الله علي كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم - فداه الى والمي سلى الله عليه والهوسلم - تخليق ميس سب سے پہلے نبی بين اور عالم و نيا ميں سب سے آخری نبی بين

چنانچرش عبدالحق محدث وہلوی رحماللہ مدارج النونت خطبہ شرفر ماتے ہیں:

هو اللّولُ وَ اللّاقِرُ وَ الطّاهِرُ وَ الْبَاطِلُ وَ هُو وَ لِكُلُّ اللّهِ وَ عَلَيْهُ

الله عبارت سے صاف ظاہر ہے كہ جناب رسالت مآب فلاء أي واي سلى الله عليه واله وسلم - كياؤ صيف ميں بيدا لفاظ كہنا ورست اور علائے امت كاظر يقد ہے بلكہ فود قل تعالى في رسول الله - فيراه انى واي سلى الله عليه واله وسلم - كياؤ صيف ميں بيدا لفاظ كهنا ورست اور علائے امت كاظر يقد ہے بلكہ فود قل

ٹیں پُس اب مشکرین جوان کلمات کو جناب رسالت مآ ب-فدادا بی دا می صلی اللہ علیہ والہہ وسلم - کی شان میں اروا جائے تیں خدائے کرتیم پر کیااعتر اض نہ کریں گے کہ اس نے خود حضرت کی شان میں پرکلمات فرمائے ۔

یگاندزماند جناب الحاج مولانا المولوی احدرضا خان صاحب فاصل بریکوی نے اسپٹارسالہ مبارکد جبوزی اللہ عصوقہ وابیاندہ خفتو خدود خوج میں مشل فر ملاعلام تحدین احدین تحدین تحدین الجا بکرین مرزوق تلمسا فی شرح شفاش بیف میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنجا جسوداوی صفور سیدنا رسول اللہ فداہ الجا والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم فریا ہے ہیں :

جريل في بالمسلم وكريم يول مام كيا: السلك مُ عَلَيْكُ مِنَا بَالِيَّلُ مَ السلّهُ مُ عَلَيْكُ مِنَا بَالِيَّلُ فَاللّهُ مَ السلّهُ مُ عَلَيْكُ مِنَا بَالِيَّلُ فَرَمِينَا عَلَيْهُ فَاللّهُ مَا اللّهُ مُ عَلَيْكُ مِنَا بَالْطِلْمُ فَالْمَكُ مِنَا بَالْطَلْمُ عَلَيْكُ مِنَا بَالْطِلْمُ فَاللّهُ فَاللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ فَاللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهُ فَاللّهُ عَلْهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ فَاللّهُ فَا لَلْهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَا لَلْهُ فَاللّهُ فَا لَلْهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَا لَلْهُ فَا لَلْهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَا لللللللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ ف

صنور-فداه الي وا م صلى الشه عليه واله وسلم- كانا م اول ركها كه هنور-فداه الي وامي صلى الشه عليه واله وسلم-سب انهاء سع آخرينش مين منفدم جين اور حضور-فداو الي وامي صلى الله عليه والبه وسلم - كا آخر نام ركعا كه حضور - نداه ابي واي صلى الله عليه والبه وسلم - سبب ينظيرون سے زمان بين مؤخر و خاتم الانعياء و نبي است آخرين بين بيا واخن نام ركعا كه اس في البين نام ياك ك سات وحضور - فداه ابي واي صلى الله عليه والبه وسلم - كانام نامي شهر سب نور سي ساق وش برآخر بيش آدم عليه السام سي دو بزار بري بيله ابدتك كلما يحر مجمع حضور - فداه ابي واي صلى الله عليه والبه وسلم - بر درو و بيجينه كائتم و يا بين في حضور - فداه ابي واي صلى الله عليه والبه وسلم - بر بزار سال درو و بيجينه اور بزار سال بيجيم يهال تك كه الله في حضور - فداه ابي والبه وسلم - بر بزار سال درو و بيجيم اور بزار سال بيجيم يهال تك كه الله في حضور الله عليه والبه وسلم - كومبعوث كياء توقيم ي دينا اور درساتا اور الله كي المرف

حنور-فداد الي واق صلى الله عليه والهوسلم - كوظا برنام عطافر مايا كهاس في حنور - فداد الي واي صلى الله عليه والهوسلم - كونتام دينول برظهوروغلبه ديا اورحنور-فداد الي واي صلى الله عليه والهوسلم - كي الريعت وفضيات كونتام احل سموات وارض بر ظاهروة شكاركيا توكوني اليها ندريا جس في حضور برنور-فداد الي واي حلى الله عليه والهوسلم - برورود فه بيهيج جول - الله حضور-فداد الي واي صلى الله عليه والهوسلم - بردرود واليهج -

فَرَبُكُ مَعْمُونٌ وَأَنْدِتَ مُعَمُّدُ وَرَبُكُ ۖ الْأَوْلُ وَالْآفِرُ وَالطَّاهِرُ وَالْبَاكِنُ وَأَنْدِتَ الْآوَلُ وَالْآفِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاكِنُ .

سيدعالم-فيداها في واي صلى الله عليدوال وسلم- في قرمايا:

اَلْمُعَدُ لِلَّهِ الْمِدَى فَضَائِى عَلَى بُعِيْعِ الْظَّهِ مُتَّى فِى السَّهِى فِصِفَتِى . الارداسان رضر صمر راوناش من سنو سنو حضرت سيدناعلى خواص رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا جي كريم-فداه الى وامي سلى الله عليه والهوسلم-تمام مخلوق -عالم ارواح مين جو يا عالم اجسام مين- كي طرف رسول بناكر جيهيج سُكَ سيدنا آوم عليه السام مين تيكر قيامت قائم جونے تك

سَيْدِى عَلِيُ الْفَوَاصُ رَجِمَهُ اللّهُ يَعْفِلُ : كَانَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِعَةٍ ثِأَ اللّٰي الْفَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاجِ وَالْاَجْسَامِ مِنْ لَكِنْ آكِمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ،

سپدیلی الخواص رحمة الله علیه فرمایا کرتے ہتھے کہ: حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ الجاوا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کوتما مثلوق کی طرف

جواهراليجا رجلدا سنجدانا

مبعوث فرمایا گیا ہے عالم ارواح بیں ہویا اجسام میں معفرت آ دم علیدالسلام سے لے کر قیام قیامت تک۔

-%-

سیدنا علی خواص رقمة الله علید کے اس صاف وسری ارشاد مبارک کے بعد کسی سم کے شک ویز ددی تنجائش ہی نہیں رہتی کر حضور - فداہ ابی وای صلی الله علیہ واله وسلم - عالم ارواح کی تمام تلوق اور عالم اجسام کی تمام تلوق کی طرف نبی بنا کر نبیج محصے سیدنا آوم علیہ السام سے کے کر قیامت کے قائم ہونے تک اس میں تمام اخیا وکرام علیم السلام اور گزشتہ امتوں کے تمام صلح اور اس بھی شامل ہیں۔

اللَّهُمُ لَكُ الْعَرْفِ مُعَداً كَثِيرٍ أَكْرِبًا نَبَارُكَا فِيهِ

علامه محمد فاسى رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبى كريم – فداه الى والمى صلى الله عليه والهوسلم – تمام انبياء ومرسلين ان كى انتيمي اورتمام متقله مين ومتاخرين كيك رسول جي

الله تعالی کاارشادے:

وَمَا أَرْ مُلْنَكُ إِلَّا كَآفَةٌ لِّلْتَأْسِ

اورہم نے آپ کوتمام کوگوں کی طرف دسول بنا کر بھیجا۔

اشنخ لامام العلامة محدالفاس زمة الشعليد في مايان

وَ الْأَنْبِيَاءُ وَالْــرُسُــلُ وَقِــبِيْــمُ أَسَمِهِمْ وَقِــمِيْــمُ الْــمُتَــةَـــــِّنِينِــنَ وَالْمُنَاّ ذِّرِينَ دَا بِلُوْنَ فِي كَافَةً لِلنَّاسِ .

> تمنام اخیا ءاورتمام رسل اوران کی امتیں اورتمام متفقه مین اورمتاخرین کافعۃ للناس میں داخل میں۔ جواجرابوار

فنافی الرسول- فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-علامه نبهانی رحمة الله علیها و رعلامه مقتل شخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمة الله علیه کاعقیده کوت نبیاو آدم بین الروح والجسد میں اشاره حضور-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- کی روح مبارکه و رفقیقت مقدسه کی طرف ہاس وقت یمی روح یمی حقیقت مقدسہ نبوت کامل تھی اور نبوت آپ کے ساتھ قائم تھی

وَبَانُ الْأَشَارَةَ بِعُدِيْتِ كُنَتُ نَبِيًا بِالْى رُوْفِ الشَّرِيْفِ وَبِالْى عُقِيْقَةِ مِنَ الْعَقَائِةِ يَعَلَمُهَا اللَّهُ شَبَعَانَهُ فَيَكُونُ لِلْنُبُوّةِ مَعَلَّ بِالْحَجَابِكُ قَامَت بِمِ

صيت إكمكُنْتُ نَبِيًا وَأَصَمُ بَيْنَ الرُّوِّجِ وَالْبَسَعُورَ بِ-فَرَاوَالِي

جوابرالبحارز جلزات متحروانا

وای صلی الله علیه والمه وسلم - کی روح شریف کی طرف اشاره به یا آپ - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی حقیقت مبارکه کی طرف جے الله سبحان و تعالی بی جانتا ہے؟ پس وه - آپ کی روح مقدسه یا حقیقت مبارکه - نبوت کا تل موئی جس کے ساتھا کی نبوت کا قیام وثبات ہوا۔

-%-

www.pookslibrary.nex

سیدناسیدا میریا بن رحمة الله علیه کاعقیده
الله تعالی نے محصور سیدنا نبی کریم - فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم - ی
دوح پاک کوتمام انبیا و کرام کی ارواح سے پہلے پیدا فر مایا اوراس روح
مبارکہ کونیوت خلعت شریف سے شرف فر مایا اور حضور - فداه ابی وای سلی
الله علیه واله وسلم - کیلئے عالم ارواح بیل وصف نبوت نابت ہے جو کسی اور
کیلئے نابت نہیں ہے

بَلَ إِنَّ اللَّهَ فَلَوَ رُوْمُهُ قَبْلَ مَادِرِ الْأَرْوَاجِ وَفُلَّعَ غَلَيْهَا فَلَعَةَ التَّشَرِيْفِ بِالنَّبُّوْقِ أَى ثَبَتَ لَهَا كَالِكُ الْوَضَفِّ كُوْنَ غَيْرَهَا فِى عَالِمِ الْأَرْوَاجِ . الذِ

جوابرالبحار: جلدع سنيديمه

بلكه الله تعالى نے تمام ارواح ہے قبل آپ كى روح اطهر كو پريدا فرمايا اوراس كو نبوت كى خلعت شريفه ہے مشرف فرمايا ۔ آپ - فداہ ابى وامى سلى الله عليه والہ وسلم - كيلئے نبوت كاشوت اس وقت ہے ہے جبكہ عالم ارواح ميں نبوت كاوصف كى اور نبى اور رسول كو ارزاں نہ ہواتھا ۔ ارزاں نہ ہواتھا ۔

- 🌣 -

MMM.bookslibrary.net

سيدناعبدالوهاب شعرانی رئمة الله عليه كاعقيده تمام انبياد كرام يليم السلام ياعلماء عظام آپ كى بعثت مباركه ب پہلے بول يا بعدان ب كوعلم صرف اور صرف مصطفیٰ كريم - فداه ابی وای صلی الله عليه واله وسلم كى دوجانيت سے ملا ہے اور ملتارہ گ

فَإِنْ قُلْتَ : هَـلَ ثُمَّ أَحُثُ مِنَ الْبَشْرِيْغَالُ فِي الكُنْيَا عِلْمًا مِنْ غَيْر وَ اسِطَةٍ مُعَمُّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

فَالْجُوَابُ : لَيَسَ أَمُدُ يَنَالُ عِلْماً فِي الدُّنْيَا بِالْأَوْهُوْ مِنْ بَا طِنِيَّةٍ مُمُمُّدِ صَلَّى اللَّــهُ عَلَيْــهِ وَسَلَّمَ سَوَاءٌ الْأَنْبِيَاءُ وَالْغُلْمَاءُ الْغُتَقَدِّمُوْنَ عَلَى مَنِفَرِهِ وَالْمُتَا فِّرُوْنَ عَنَهُ

اليوا تبت دالجواحر في بيان هذا كدالا كابر ۲۳۹۶/۳

سوال: کیا کوئی انسان ونیا بین حضور سیدا لعالمین عمر-فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کے واسط کے بغیرعلم حاصل کرسکتا ہے؟

جواب: دنیا میں کوئی بھی حضور سیدنا محد مصطفیٰ حقداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہہ وسلم - کی باطلیت وروحانیت کے بغیر علم حاصل نیس کر سکتا اگر چیآپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے کے اخیاء کرام طبیم السلام یا علاء عظام طبیم الرحمۃ والرضوان ہوں یا آپ کی بعثت کے بعد آنے والے علاء کرام حصم اللہ ہوں ۔

el-Bally Wally Bell of Silly B

علامہ مطلبر الدین زیدانی کاعقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم-کیلئے نبوٹ ٹابٹ وواجب ہوگئی تفی جبکہ سیدنا آ دم - علیہ الصلاق والسلام - روح اورجسم کے درمیان خصے

> قَوْلُهُ : مَتَى وَقِيَرِثُ لَكُ النَّبُوَّةُ ۗ قَالَ وَآذِهُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْقِسُدِ

مُتَى شَوَالًا عَنِ الرَّمَانِ وَالْوَاوُ فِى وَأَكُمْ لِلْمُالُوَكِبَيثُ أَى مُبَيَّثُ نَبُوْتِى فِى قَالٍ أَنْ أَكُمْ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْفِسَبِ

صنور-فداداني والمصلى الله عليه والهوسلم-يسوال موانعَتْ و بَيْدِينَ لَفَ

الفاتح في شرح لمداع جلدا منيهوا

النبُونَةُ وَآ بَ كِيكِ نبوت كب واجب بمولَى ؟ قو آب في ارشا فرمايا:

وآذر بنين الزوح والجنب

جبكه سيدنا آ دم عليه السال روح اورجهم كے درميان تھے۔

مَثَى زاند عضعلق والكرف كيك آناب وآخور والاحاليب وجبدث كامعنى ب دَنند سير تَنفير ونبوت البت اوكن الى حال من كرجب سيدا آدم عليه

الساام روح وجسم کے درمیان تھے۔

ANN 1000 Kelilorally inest

سیدناعبدالوهاب شعرانی رئمة الله علیه کاعقیده حضورسین نبی کریم-فداه انی وای سلی الله علیه واله وسلم-ک انواررسالت جاری وبهاری جی متقدین اور متاخرین سب کیلئے

فَــلُوُ أَنْـوَارُ رِمَــالَتِــهِ كُنْكِي اللَّــهُ عَلَيْــهِ وَسَلَّمَ غَيْـرُ مُنْقَطِعَةِ عَرِ الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَصِّمِيْنَ وَالْمُتَأْفِّرِيْنَ

حضور - فداد الی وای صلی الله علیه واله وسلم - کے انوار وقبل است رسالت سارے جہاں میں میاری وساری میں اور متنفر مین - حضرات انمیا وکرام علیم السلام - اور متناخرین - حضرات اولیا وکرام علیم الرحمة والرضوان - برابر مستنفید ہور ہے ہیں ۔

اليواتيت واليواحرللعارف ألشعراني ٢٣٩٩/٢

۱۴ مرکیک افق جاوری ایمالی برر بخالی برا ایمالی برر برا الحالیین - الحالیین - الحالیین - الحالیین - الحالیین - الحالیین - الحالیین الحالیین - الحالیین الحالین الحالیین الحالیین الحالیین الحالیین الحالیین الحالی

جھزت سیدا حمد عابدین رخمة الله علیه کاعقیده مبارکه حضورسیدنا جی کریم – فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم – عالَم ارواح میں اور بیثاتی انجیاء کے وقت وصفِ نبوت ورسالت سے سر فراز تھے

وَاعَلَمْ أَنُ اتِصَافِ فَوَيْغَتِهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَطُمْ – بِالْاَفِصَافِ الشَّرِيْفَةِ الْمُفَاصَةِ عَلَيْهِ مِنَ الْخَصْرَةِ الْاِلْهِيَّةِ فَاصِلُ لَهُ مِنْ ضَالِكَ الْوَقْبِ ، أَى قَيْبِتُ كَانُ نَبِيُّ أَوْ قِيْنَ أَفِفَ الْبِيْدَاةِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلُّمُ –

عتمين معلوم ہونا جائے كمآ ب- فداد الى وائى سلى الله عليه والدولم- كى هقتت مقدساً عَ بھى ان بى صفات سے متصف ہے جواللہ تعالى كے دربار رالو ہيت سے منگ ف ف مَدِياً وَآ هَمُ مِندَوَ الْعَاءِ وَالسَلِيْدِ مِنَا إِهَا اَهُوَا اللّهُ مِينَا وَ النّهُوجِيْقَ عَظا

جوابرالبحار جلدس سنجهوم

فرمائے تھے۔

عالم ارواح اور میثاق انبیاء علیم السام کے وقت آپ وصف نبوت اور رسالت سے متصف نتے میں اوصاف نبوت اور رسالت ظہور نبوت سے قبل اورظہور نبوت کے بعد بلکہ برزخ قیامت اور ابداللہا و تک آپ کو حاصل بیں جو کسی دور سمی زمانے اور کسی وقت مجمی آپ سے سلب ہوئے نہ مقطع ۔

Munipooks library het

شارح سیج النفا ری سیدنا کھا ب الدین قسطلانی رنمنة الله علیه کاعقیدہ حضور سیدنا نبی کریم-فدادا بی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم-تمام انبیاء کرام علیم السلام کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اس وجہ ہے آپ نبی الانبیاء ہیں

وَمَاصِلُ مَا فَكَرَهُ فِي الْمَوَلِهِيدِ وَغَيْرِهِ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ نَبِى الْمُنْبِيَاءِ مُوْمَلُ الَّى الْجَهِيْعِ مَع بَقَائِهِمْ وَلِهُفَا ظَهِرَ فِي الْاِذِيْرَةِ جُمِيْعُ الْمُنِيَاءِ تَحْبَدُ لِوَائِمٍ وَفِي الْكُنْيَا كَذَالِكَ لَيْلَةَ الْاَسْرَاءِ صَلَّى بِهِمْ إِنَامًا.

سيدن هاب الدين آسطواني دمة الشعليدة جو اَلْمَوَا الْهَوِيْ الْلَّهُ وَيَّهِ عِنْ وَكُرِياتِ اسْ كَافِلاصِيتِ:

حضور - فداہ الیا وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نبیول کے بھی ٹبی ہیں ، ہر نبی اپنی

نبوت پر قائم دائم ہیں لیکن اس کے باوجودا پ - نداہ انی وا می سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کوان کی طرف بھی نجی بنا کر بھیجا گیا ہے اور اس کا ظہور قیامت کے دن بھی ہوگا کہ تمام اخیا مکرام آپ کے جھنڈ ے تلے جمع ہوں گے اور دنیا جس اس کا ظہور ہو چکا ہے کیونکہ شب معراج آپ سب کے امام تھے اور امام ہوکراآپ نے تمام اخیا ماور رسل کونماز پڑھائی تھی ۔ - بہ -

www.pookslibrary.nex

عارف بالله شخ اکبرمی الدین این عربی رضة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا بی کریم - فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم - سیدنا آ دم علیه السام سے کے کر فیامت تک سب کیلئے نبی ورسول بیں اورآپ کی روحانیت تک ساتھ موجود تھی اوران فور قد سیه کی ارواح کوآپ کی روحانیت کے ساتھ موجود تھی اوران فور قد سیه کی ارواح کوآپ کی روحانیت سیار کہ سے المداد بینی تھی

وَلِهُكَ الْمُ يُبْغَثُ بِالَّى النَّاسِ عَامُّةً بِالْلَّهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَــاكَةُ فَهُــوَ الْــمَـلِكُ وَالسَّيْـتُ وَكُــلُّ رَسُـوْلِ شَــوَاءٌ بُــعِــتِ بِالَــى فَــوَمِ مُخْكُوكِيْنَ ، وَلَـمُ تَـعُمُ رَسَالَةُ لَكِ مِنَ الرُّسَلِ سِوَى مِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَـمِنْ رَسَالَةً لَكِ مِنَ الرُّسَلِ سِوَى مِسَالَتِهِ صَلَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَى يَـوْمِ الْـقِيَافَةِ مُلْكُهُ ، وَنَقَدُمُهُ عَلَى جُمِيْعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْـى يَـوْمِ الْـقِيَافَةِ مُلْكُهُ ، وَنَقَدُمُهُ عَلَى جُمِيْع الرُّشُلِ وَمِيْنَا دُدُهُ فِي الْآَذِرَةِ مَنْضُوضٌ عَلَيْهُمَا فِي الصَّدِيْحِ عَنْهُ ، فَرُوَمُنَا بِيُّدُهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَسَلَّمْ — وَرُومَا بِيَةٍ كُلِّ نَبِي وَرَسُولِ مَوْجُوْدَةً ، فَكَانَ الْمُنْدَادُ يَأْدِي بِالْيَهُمْ مِنْ بِلُكُ الرُّوْحِ الطَّاهِرَةِ بِمَا يُظُهُرُونَ مِنَ الشَّرَائِعِ وَالْعَلُورِ فِي زَمَانِ وَجُوْدِهِمْ رُسُلًا .

اس کے انسا نیت کی طرف آپ کے بغیر کمی کوجی رسالت عامد و کیر مبعوث نیمی کیا گیا اور پر حرف اور سرف آپ کا بی خاصہ ہیں آپ بی پوری انسا نیت کے باوشاہ اور سروار بیل حضور سین رسول اللہ حداد انی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم حے بغیر کمی بھی رسول کور سالت عامد کے ساتھ وجو شخص فر مایا گیا بلکاس کو تصویم آو م کیلئے رسول بنایا گیا اللہ علیہ والہ وسلم حک زمانہ لیا کے سے کر سیرنا تھر رسول اللہ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے زمانہ لیا ک سے کے کرسیرنا تھر رسول اللہ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے زمانہ لیا ک سے کے کرسیرنا تھر رسول اللہ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی باوشاہت ہے ۔ صدیت صحیح سے بیم آٹ فیت میں تمام رسولوں سے آپ کی وسلم - کی باوشاہت ہے ۔ صدیت صحیح سے بیم آٹ فیت میں تمام رسولوں سے آپ کی افسیات اور سر داری پر نص موجود ہے لیس آپ - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح طاہرہ سے تھر بی رائید والہ وسلم - کی روح طاہرہ سے تھر بی رائید اور بی ور آپ نے فداہ ابی وائی ور بر تی اور بر تی وائی اپنے زمانہ برت سے میں شری اور تر کی اور بر تی اور بر تی اور بر تی اور بر تی امین اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح طاہرہ سے تھر بی رائید اور بی تی رہ ور الہ وائی اور بر تی اور بر تی اور بر تی وائی اللہ ارکرتا رہا ۔

جوابرالبجا رني فضاقل النجا الفتار جلدا مستحيده ١٦

عارف بالله سيدناعبدالو بابشعرانی رحمة الله عليه کاعقيده سيدنا أو معليه الصلاقوالسلام جب بإنی اور مثی کے درميان تھے اس وقت سوائے حضور سيدنا نبی کريم - فداد ابی وا می صلی الله عليه والہ وسلم - کے کسی اور کو ٹویت سے سرفراز نہیں کیا گیا

فَإِنْ قَلَمْ: عَمَلُ الْفَكِى أَمُكُ التَّبُوْةَ وَآكُمُ بَيْنَ الْفَاءِ وَالطِّيْنِ غَيْرَ مُعَمُّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

أكرتم كهو:

کیا حضورسیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے ملاوہ کسی اور کو بھی نبوت د کا گئاتھی جب کہ آ دم علیہ السلام پانی اور کچڑ کے درمیان شے؟:

اليواتيت والجواحر جلدا سنحه ٣٣٨

فَالَدُوَاتُ : لَمْ يَبْلُغُمُا أَفَداً أَعْلِى ذَالِكُ إِنْمَا كَانُوا أَمْيَاءَ أَيَّامُ رِ مَالَتِيْمِ الْمَفْشُوسَةِ .

جواب پيپ:

اس كے متعلق جمیں كوئى خبر بااطلاع خبیں ہوئى كه آپ كے علاو د كوئى اور بھى نبي تھا ويكرانميائ كرام اين اين زمان مين في جوع جير.

www.pookslibrary.nex

عادف و عابد سیدنا عبداننی نابلسی رحمة الله علیه کا عقیده الله تعالی نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداه افی وای صلی الله علیه والبوسلم - کنوریاک و پیدافر مایا مجراس نورمبارک سے تمام اشیاء کو پیدافر مایا تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیم اصلاۃ والسلام - بھی حضور سیدنا نبی کریم - فداه افی وامی صلی الله علیه والبوسلم - کیلوم یاک کی مجلی ہے تجلی فرمائے

علامة عبدالتي البسي رقمة الشعليب في الرود كافت الرباية الذي نُما في مُدهَ هُ هِ خَلَق مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ كُوشَكُم اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ كُوشَكُم الْهَ غَلَقَ اللّهُ مِنْ نُورِهِ ثُمْ خَلَقَ مِنْهُ كُلّ شَيْهِ ... وَالرّمَ المِ:

بَانَهُ نُورُ الْفَقِ مِنْ فَيْنِكَ الْفَقِيْقَةِ · \$/(بار:

بَاتِ الْتَعَالَمُ بِجُمِيْعِ لَاجْزَانِهِ مَوْجُوْتُ مِنَ الْغَدُمِ لِتَجْلِّي اللَّهِ تَعَالَىٰ

لَـهُ وَيَتَجُدُثُ لَـهُ الْـهُجُـوْثُ كُـلُ لَـمُحَةٍ بِالتَّجَلِّي وَهُوَ نُوْرُ مُعَمَّدٍ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ —.

اس کئے کہ جہاں اپنے تمام اجزاء کے ساتھ عدم سے وجودیش اس وقت آیا جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ -فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والبروسلم - کے وجود کیلئے جی فرمائی اور اس جی کی بدولت وجود کا کات ہر لیم تبدیل ہونے لگا ، وہ جی اور خرصلی اللہ علیہ وسلم ہے ۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَهَرِبَ هَذَا النَّوْرَ الْإَعْظُرَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ ثُمُّ ظُلُّقُهُ مِنْهُ كُلَّ شَيءٍ ، فَأَرْمَلَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَلَا يُوْبُكُ بِالْا بِوَاسِطُةِ نُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ ثُمُ قَبُضِ مِنْ هَذَا النَّوْرِ الْاَعْظَمِ الَّذِى هُوَ تَبُلُّى اللَّهُ نَعَالَى فِي الْعَالَمِ أَنُوارَ جُمِيْعِ الْأَنْرِيَاءِ وَالْمُرْمَلِينَ عَلَنَهُمُ الصُّلَاةً وَالسُّلُونَ

> کیونکہ اللہ تعالی نے بینوراعظم منتی -رسول اللہ - فداوانی وای صلی اللہ علیہ والم وسلم - کہ بیبے فر مایا اور ای نوراعظم - جملی - کوعالمیان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ۔ پس برقی آپ - فداد انی وا می سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور سے معرض و جوز میں آئی ہے بیجراس نوراعظم جو جہاں میں اللہ کی جملی تمام انہیا واور رسولوں کے انوار اس سے فیق فرمائے - عسلوات اللہ علیہم - -

> > جواهرالحار جلدم متحمالا

حضرت امام جلال الدين سيوطى رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا في كريم - فداه الى والمي سلى الله عليه والهوسلم - تمام انبياء كرام كيهى نبى بين اوراً بي مطال العظم كي طرح بين اورتمام انبياء امرا يشكر كي طرح بين حضور - فداه الى والمي صلى الله عليه والهوسلم - آ دم عليه السلام سي كيكر قيام قيامت تك تمام على في كي طرف مبعوث بين

إنَّ مُدَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَدِى الْمُنْمِيَّاءِ فَهُوَ كَالسَّلْطَانِ الْأَعْظُمِ وَقِمِيْتُمُ الْأَنْمِيَّاءِ كَالْمَرَاءِ الْعَسَاكِرُ وَلَّوْ أَدْرَكَهُ قَمِيْمُ الْأَنْمِيَاءِ لَـُوقِبَ عَلَيْهُمِ ارْبَيَاعُهُ إِذْ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعُوْنَ إِلَى قِمِيْعِ الْخَلُوْ مِنْ لَدُنْ آضَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ بِ شَک حضور سیدنا تُر مسطق - فداد انی دای سلی الله علیه واله وسلم - انمیا رس میمی نبی بین آپ سلطان اعظم اور بقیدا نمیا دا مرا بِ لفکر بین اگر انمیائے کرام آپ کے زمانے میں آپ سے ملاقی ہوتے تو آپ کی اجائے ان پر واجب ہوتی کیونک آپ کی بعث شریف آ دم علیمالسلام سے لے کرقیام قیامت تک ہونے والی سبٹھوق کی طرف ہوئی ہے۔

www.bookslibrary.net

عاشق رسول-فداه الى وامي صلى الله عليه والبه وسلم-علامه نبهانى- رحمة الله عليه - ورحمة الله عليه - ورحمة الله عليه كاعقيده الله عليه - ورحمة الله عليه كاعقيده جرچيز سے پہلے حضور سيد عائبي كريم - فداه الى وامي سلى الله عليه واله وسلم - كو نبوت سے سرفراز فرمايا عيا آپ نے ارواح کی تخلیق اورانوار کی ابتداء کے وقت مخلوق کو الله تعالی کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخرز مانه میں جسد عضری کی تخلیق پر الله تعالی کی طرف مخلوق کو دعوت دی

إنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ غِقَتَ بَدُ الْنَبْغُةُ فَبَلَ كُلِّ شَىءٍ وَإِنَّهُ صَعَا الْظَلِيْقَةَ عِنْدَ ظُلُوِ الْأَرْوَاجِ وَبَدَءِ الْأَنْوَارِ إِلَّى اللَّهِ تَعَالَّى كَمَا دُعَاهُمْ آخِراً فِى ظُلْقِةِ جُسُومِ آخِرُ الرُّنَانِ.

جواهراليحارتي فضائل لنبي المقار جلدا سنحيه ٢٠١١

بے شکے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ انی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو ہر تی ہے پہلے نبوت دی تنی ارواح کی تخلیق کے وقت آپ نے روحانی تلو ق کو وقوت دی اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انوار کے ظبور کی ابتدا وفر مائی ۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسد عضری کے خلیق ہونے برخلوق کو وقوت دی ہے۔

www.bookslibrary.net

حضرت شخصلیمان جمل رحمة الله علیه کاعقیده حضورسید تا بی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - تمام اولین و آخرین کیلئے رسول مطابق بین آپ کی رسمالت عامیه وقوت تامه اور رحمت شامله ہے آپ سے پہلے جانے انبیار ورسل - علیهم السلام - تشریف لائے وو آپ کے نائب خصاور آپ بی علی الاطلاق رسول ہیں

فَهُوَ الرَّشُولُ الْمُطَلَّةُ لِكَافُةِ الْخَلُةِ مِنَ الْأَوْلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ فَرَمَالْتُهُ عَامُةٌ وَصَعَوْتُهُ نَامَّةٌ وَرَحْمَتُهُ شَامِلَةٌ وَكُلَّ مَنَ ثَقَدُمْ مِنَ الْآئِبِيَاءِ وَالدُّسُلِ فَبَلَّـةَ فَعَلَٰى سَبِيْلِ النَّيَانِةِ عَنْهُ فَهُوَ الرَّسُولُ عَلَى الْأَطَافَةِ فَاتُجِهَ اخْتِصَاصُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ بِإِسْمَى النَّبِي وَالرُّسُولُ

جواهراليما رنى فضائل النبي المقار جلدم سنوية يام

آپ-فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم-رسول مطلق ہیں ساری کلو ق کیلئے خواہ
اولین ہوں یا آخرین آپ کی رسالت عامہ ہے اور آپ کی دعوت کمل اور تام ہے ، آپ کی
رصت ساری کلوق کے شامل حال ہے ، آپ سے قبل جتنے رسول اور نجی آئے وہ آپ کے
مائب ہے ، آپ ملی الاطلاق رسول ہیں اس لئے آپ کو یا ایہا النبی اور یا ایہا الرسول کے
الفاظ سے دیکار ااور متوجہ کیا گیا ہے۔

www.bookslibrary.neit

سیدنافخرالدین رازی امام المفسرین رشمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا کبی کریم فداه ابی وای سلی الله علیه وآله وسلم مقام رسالت سے پہلے سمی نبی کے آئی ند متھ بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز متھاور آپ وجی فنی اور کشوف صادقہ کے فردیعے جوظاہر ہوتا اس پڑمل کرتے تھے

وَالْحَوْ أَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَمَلَّمَ قَبَلَ الْرَمَالَةِ مَا كَانَ عَلَى شَرْعِ نَبِى مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَلَاقَ الْمُثْنَازُ عِنْدِ الْمُتَوَّقِيْنَ مِنَ الْتَنْفِيَةِ لِأَنْهُ لَمْ يَكُنْ أَفَّةُ نَبِى قَطُّ لَكِنْهُ كَانَ فِى مَقَامِ النَّبِيُّوْمَ قَبَلَ الرَسَالَةِ وَكَانَ يَعْمَلُ بِمَا هُوَ الْحُوْ الَّذِي ظَهْرَ عَلَيْهِ فِى مَقَامٍ نَبُوْتِمٍ بِالْوَحْيِ الْخَفِي وَالْكُشُوفِ النَّمُهُى النَّامَةِي وَشَرِيْعَةٍ إِبْرَاهِيْمَ وَغَيْرِهَا كَذَا نَقَلَتُ الْقَوْنَوِيُ فِى شَرْحٍ عُمْمَةٍ النَّمَهِى -

ماشيشرخ عقائد

الما منخر الدين رازي رحمة الله عليه في مايا:

حق بات سير ي كرحضورسيدنا محمصطفى -فداه اني وامي صلى الله عليه والبوسلم-رسالت سے قبل کسی نبی کی شریعت ہر نہ تھے ، مختفین حنفیہ کے مز دیک بھی فدجب مقار ہے اس کئے کہ آپ میمی بھی سی نبی کے امتی نبیس مصلیان آپ - نداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والبہ وسلم- رسالت سے قبل مقام نبوت میں تھے مقام نبوت پر فائز ہوئے کی جبہ سے وجی اور نوف ماوند. عآب علام فابرر تقل فرمایا جه الماله الم مشوف صادقہ کے ذریعے جوحق بات شریعت ابرا میجی پائسی اور نبی علیہ السلام کی شریعت ہے آپ کے سام خاہر ہوتی اس بر عمل فرماتے ، شرح عمدة الشفی میں امام قو نوی نے یمی

سیدناعلامه شھاب الدین خفاجی رحمنۃ الله علیہ کاعقبیدہ نبوت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی الله علیہ و آلہ وسلم - کی روح پاک کی صفیت ہے - جیسے آپ عالم ارواح میں نبی تھے ویسے ہی - آپ ایسے وصال کے بعد بھی نبی ورسول ہیں

وَإِذَا كَا نَهِتِ النَّبُوَّةُ جِفَةَ رُوفِهِ عُلِمَ أَنَّهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَلِهِ وَمَلَّمَ — بَعْثَ مَوْتِهِ نَبِيًّ رَسُولٌ وَلَا يَضُرُّ انْقِظَاعُ ۖ الْأَقْكَامِ وَالْوَقِي .

اور جب نبوت آپ کی روح اقدس کی صفت ہے تو اس مصلوم ہوا کہ جسنور سیدنا رسول اللہ - فدا والی وامی صلی اللہ علیدوالہ وسلم - بعد از وفات بھی نبی تیں احکام ووجی کے انتظام سے کچیفر ق فیل بڑتا -

بحاحرالحارا جلدس فوعاه

ینی کرسیدنا محی الدین ابن عربی رحمة الله علیه کاعقبیده حضرات انبیاء کرام-علیم اصلاقوالسلام- حضورسیدنا نبی کریم - فداه الی وای همی الله علیه واله وسلم- کے نائب مضاورانبیاء کرام علیم الصلاقوالسلام- کے چود سے پہلے آپ صاحب نبوت منتے

فَارِنَهُ قَالَ: كُنَثُ نَبِيًّا وَمَا قَالُكُنْتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مُوَجُوْداً اَوْلَيْسَبِ النَّبُوَّةُ بِأَلَّا بِالشَّرْعِ الْمُقَارُرِ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِاللَّمِ، فَا فَبُرَ أَنَّهُ ضاجبُ النَّبُوَّةِ قَبْلَ وُجُوْدِ الْأَنْبِيَاءِ الْكِيْرَ هُمْ نُوَابُدُوْي هُوجِهِ الصَّنْيَا

> حضورسیدنا نبی کریم – فدادانی وای سلی الشهاییه واله وسلم – نے <u>مگ مُنیث</u> مَلَّهِیْقالِا جام الحارِیٰ فضائل انی القار – جلدا – سخی ۱۹۸

کُ مَ بَ بَ إِنْ مَنْ الْمَنْ الْمَ مَ مَ مَ مَ مَ فِلْ فَضِطالًا - بُوت الله الله بعث كساته ب جو منوانب الله آپ به مقرر ب ق آپ فردى كه انها عكرام عليم السام جواس و نيا من آپ ك نائب وظيفه فين كه وجود سه بهل آپ - فداد الى واى على الله عليه واله وسلم - صاحب نبوت شف-

- ½-

www.pookslibraity.Reit

سیدناعبدالرووف مناوی رحمة الله علیه کاعقیده جب سیدنا آدم علیه السلام روح اورجهم کے درمیان تضاس وقت سے بی الله تعالی نے حضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وا می صلی الله علیه واله وسلم کروض نبوت سے متصف فر ماویا تھا

غَنِ ابْنِ غَبَّاسٍ وَضِى اللَّهُ غَنَاهُمَّا قُوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ غَلَيْهِ وَمَلَّمَ : كُنَيْتُ نَبِيًّا وَآكِرُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْجَسْبِ فِيهُوَ مُصِيْتُ صَبِيْحٌ قَالَ الْمَنَاوِي وَجَمَهُ اللَّهُ :

جاحرالحارثي فضاكل النبي المثأر جلدا صلح ٢١٨٠١٤

سیدهٔ عبدانلّه این عبای -رضی اللهٔ عنها - سے مروی حضور - فداه ابی وا می صلی الله علیه والبه مهلم - کلارشاوگرامی :

كُنَتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجُسُبِ

ٹس اس وقت بھی نجی تھا جبکہ سیدنا آ دم علیدالسلام روح اور جسم کے درمیان تھے اور میرحد ہے میچے ہے۔

علامه مناوي رحمة الله عليد في مايا:

حضور سیدنا رسول الله - فدا دانی وای سلی الله علیه واله وسلم - کی حقیقت کو الله تعالی فی ایسا بنایا ہے کہ دخارے عقول - عقول انسانیہ - اس کی معرفت سے عاجز اور قاصر بیل اس حقیقت مقدسہ کے وجود بیرای وقت - عالم ارواح - سے بی الله تعالی نے وسیت نبوت
عطافر ماویا - سیدالمفسر بن علام فخر الدین رازی رممنة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے زمانه ماضی میں ہی آپ کرالکوٹر عطافر مادیا تھا الکوٹر سے مراواسلام قرآن اور نبوت وغیرہ ہے

جس طرح إنسا أغسطية من المنافق المنافق المام إرى تعالى جاوراس كى صفت بالم مرازى رهمة الشعلية فرمايا:

لَمْ يَقُلُ سَنُعُطِيْكَ إِلَّهُ قَوْلَهُ أَعُطَيْنَا كَ يَصُلُّ عَلَى أَنَّ هَفَا الْإِعْطَاءَ كَـادَ قـاجِلَا فِـى الْمَاجِ الْإِنْ يِامِعَاءِ زَائِمَا شَى مِنْ آپُومَ اللَّ جَالَورُ عـم ادائِم ات النَّيْرِ قَبَ وَهِى الْإِضَلَامُ وَالْقُرْآنُ وَ النَّبُونُ .

الخيرات الكثير وليتني اسلام بقر آن اورنبوت بآيت كالمعنى بيب كماسلام قر آن اورنبوت الله تعالى نے آپ فداه ابی وامی علی الله عليه واله وسلم - كوز مانه ماضى روز ازل سے على عطا كرر كھے بيں - نخر العلماء الوارثين سيدنا فخر الدين رازي رحمة الشعليد في اعرة خير فرمائي ب كه:

الله تعالى في البيخ حبيب مكرم - فعداه الى وائ صلى الله عليه والبه وسلم - كوز مانه ماضى

مين بى الكوثر عطافر ما دئ تنى او رالكوثر سه مراونيوت بهى ب يحنى الله تعالى في آپ كوزمانه

ماضى مين جبكه انسانيت البهى عالم ارواح عن تقى نبوت سهر فرا زفر ماديا تعا
ماضى مين جبكه انسانيت البهى عالم ارواح عن تقى نبوت سهر فرا زفر ماديا تعا-

www.bookslibraidy.net

جواهرالجارني فضائل النجا الفتار جلدا سنحية ١٣٨١

علامہ ناصر سلاوی رحمة الله عليه كاعقيده الله تعالى في حقور سيدنا نبى كريم-فداداني وامي سلى الله عليه وآله وسلم-كو تخليق آدم سے پہلے وقع نبوت كيلئے تيار كرليا تھا بلكه اس وقت ہى وصف نبوت عطافر ماديا تعااور انوارو تجليات كى آپ پر برسات فرمائى تو آپ اس وقت مقام نبوت پر فائز ہوگئے

فَحْتِيْقَةُ الْمُصَطَفَّى كَانَيْتَ قَبَلَ غَلْقٍ أَضَّمْ هُنَّهُيْنَةُ لِلنَّبُوْةِ فَأَنَا هَا اللَّهُ ضَالِكُ الْوَضَفَ وَأَفَاضَ عَلَيْهَا تِلْكَ الْأَنَوَارُ فِضَارُ نَبِيًّا ، وَكُتْبَ اسْمَهُ عَلَى الْعَرْشِ وَأَغْبَرُ عَنَّهُ بِالرَّسَالَةَ لِتَقْلِمِ الْطَلَّئِكَةِ وَغَيْرِهِمْ كَرَامَتُهُ عِنْدَ رَبِّهِ فَكَقِيْ قَتُهُ مَوْقِوْدَةً مِنْ ضَالِكُ الْوَقْرِتِ وَإِنْ تَأَفَّرَ فِسَدُهُ الشَّرِيْفُ الْمُتَّصِفُ بِهَا الْمُتَّصِفُ بِهَا

جوابرالبحارثي فضاكل لنجما المقار جلدم سفيرومهم

پن هنتین مسطق کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم یخلیق آوم - علیه السام - سے پہلے نبوت کیلئے تیار تھی پس الله تعالی اس - روح مصطفیٰ فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کویدوصف - وسعی نبوت - عطافر ماه یا اوراس ره ح مبارکد پر انوار کی بارش مازل فر مانی تو آپ - عالم ارواح میں - نبی بن گئاه رائله دُوا گِلال نے آپ کواسم مبارک عرش پر لکنده یا اور آپ کی رسالت کی خبر وی کہ طائکہ وغیر هم آپ کے رب تعالی کے بال آپ کی عزت و کرامت کو جان لیس - پس آپ کی هنیقت اس وقت سے موجود تھی اگر چہ آپ کا جم میارگے جواس وصف سے مصف ہے بعد میں ظہور پذیر ہوا۔

WWW.bookslibraldy.C

حضور-فداہ ابی وامی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے نور پاک ہے۔ انبیاء کرام-علیم الساوم- کے انوار کو پیدا فرمایا گیا اور آپ کا نور مبارک کمالات کے فیضان ہے کمل فرمایا اور ثبوت سے سرفراز فرمایا

وَرُوِى أَنَّ اللَّهَ تَعَالُمُ لَهَا غَلُوْ نُوَرَ نَبِيْنَا مُعَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ وَأَذُرَحُ مِنَـهُ أَنَـوَارُ الْأَنْبِيَاءِ وَكَمَّلَـهُ بِإِفَاضَةِ الْكَمَالَاتِ وَالنَّبُوْةِ أَمْرَهُ أَنْ يَنَظُرُ اللَّى أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ

روایت ہے کہ بے شک اللہ تعالی نے جب عارے نبی حضور سیدنا محمصطفی - فداہ افی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا نور پیدا فر مایا اوراس نور مبارک سے اخیاء کرام کے انواز کو مخرج مج فر مایا اوراس نور مصطفیٰ - فداہ الی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو کمالات کے فیشان سے تکمل فرمایا بور نبوت عظافر مائی نو آپ کے نور یاک کوئٹم فرمایا کہ اخیاء کرام کے انواز مقدر سہ کو ملاحظ فرما کیں -

جوابرالبحارثي فضائل لنجمالفقار جلدم سنحدوده

بیخ احمد بن جمر بن ناصر سلاوی رخمه الله علیه کاعقیده حضور بیدناننی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-کی روح سباد که داور حقیقت مقدسه کوعالم ارواح میں ہی منصب نبوعی منصر فراز فرما دیا گیا تھا

بَانُ الْمُشَارِةِ بِحُدِيْثِ كُنَتُ نَبِيَّا أَوْلُى رُوْفِهِ الشَّرِيْفَةِ وَالَّى دَقِيْقَةٍ مِنَ الْمُقَانِةِ يَعْلَمُهَا اللَّهُ سُبَعَانَهُ فَيَكُونُ لِلنَّبُوّةِ مَثَلًّ بِاثَ ذَاكُ قَامَتُ بِمِ عَلَى أَنُ الْإِشْتِرَاطَ الْمَحَلِّ الْدِي تَقْفَهُ رِبِمِ الْفَيْدُةُ أَبِانُمَا هُوَ فِي النَّبُوّةِ الْمُتَعَلِّقَةَ بِالْجُسُدِ بَعْدَ ارْتِبَاطِ الرُّوْحِ بِمِ فَلَا يُتَافِى أَنُ بِأَفَاضَةَ النَّبُوّةِ عَلَى الرُّوحِ وَوَضَفَها بِهَا مُعَيْفَةً بَالِزُ لِعَدَمِ اشْتِرَاطِ الْمَعَلُ الْدِي تَقْوُرُ بِهِ النَّبُوّةُ وَهُو فَارِحٌ عَنْ هَمَوْا کے مذہب میں اور آپ کی حقیقت کی طرف اشارہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ہی جا تھا ہے ۔ مالم ارواح میں میڈیوت کا تیا م اس کے ساتھ ہوا رہیں واللہ تعالیٰ ہی جو اسا ہے ، عالم ارواح میں میڈیوت کا تیا م اس کے ساتھ ہوا ہوت ہوتا ، ابوت کا تکل اس وقت ہوا ہوت ہوتا ، جسد حضری کے گل نبوت ہوتا ، جسد حضری کے گل نبوت ہوتا ہے ۔ جو جسد حضری کے گل نبوت ہوت کا تکل ہے ۔ جو روح اور حقیقت عالم ارواح میں نبوت کا تکل اور موصوف تھی جسد حضری میں وہی روح تھی اور وہی وہی تھی جسد حضری میں وہی روح تھی اور وہی وہی تھی ہیں ہوتا ہیں ہوتا ہیں اور جودہ جو وہنسری کی موجود گل ہر بایا گیا ۔

en respective de la servicio del servicio del servicio de la servicio del servicio della servici

جوابرالبجارتي فشاكل لنجالفتار جلدم منجوم 10

شارج سی ابنجاری سیدنا شھاب الدین قسطلانی رئمت الله علیہ اور سید المفسرین فخر الدین رازی رئمت الله علیہ کاعقیدہ الله تعالیٰ نے فرشائوں کو آوم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا تھم دیا اس کی وجہ ریتھی کہ سیدنا آوم علیہ السلام کی پیشانی میں نورسیدنا محمد مصطفیٰ - فداد الی وای سکی الله علیہ وآلہ وسلم - چمکتا تھا

وَأَمُّا شَغِوْتُ الْمُلْدِكَةِ لِآدَمَ ، فَقَالَ فَذُرُ الْجَبِيْنِ الرَّارِي فِي تَفْسِيْرِهِ بَانُ الْمُلَدِكَةَ أُمِرُوا بِالشَّغُوْتِ لِآصَمَ الْجُلِ أَنْ مُونَ مُعَمَّدٍ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – كَانَ فِي يَبْعَيْنِهِ ، وَلِلَّهِ دَرُ الْفَادِلِ تَعَلَّمَتُ عَلَيْ لَلْهُ فِي وَقِهِ آضِمُ فَضَلَّى لَهُ الْأَمْلَاكُ مِنْ تَعَسَّلُوا .

وألمواهب المأذبكية جلدا سنوادا

اور جہاں تک معزت آ وم علیہ السلام کے سامنے فرشتوں کے بحدہ کرنے کا تعلق ہے تو امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تغییر کیٹیر میں فرمایا کہ:

فرشتوں کوحضرت آدم علیدالسلام کیلئے سجدہ کرنے کا تھماس لئے دیا گیا کے جُد مصطفیٰ - فدادا بی وامی صلی کلنہ علیہ والہ وسلم - کانوران کی چیشانی میں چیکٹا تھا۔ سی شاعر نے کیا خوب کیا ہے:

مَّ الْمُلْلُهُ فِي اللَّهُ فِي وَقِيهِ آخِمَ فَطَلَى لَهُ الْمُلَلَّ كَ قِيْنَ تَوَسُّلُوا. الشَّرْ اللَّهِ عَبِي بِرَاجِ آپ نے مطرت آ دم عليه السلام كے چيرے - بيٹانی -ميں جَلَّى فرمانی اوْ فرشنوں نے آپ كے وسيلہ سے ان كوجرہ كيا - آپ كے اور كی جہ سے - ـ

MMM1600481104.01

علامہ شھا ہالدین شطلانی رخمۃ اللہ علیہ اور سیدنا امام سیکی رخمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا ہیں جہ - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت ورسالت تمام خلوق کیلے سیدنا آ ور علیہ السام کے زمانہ سے کیکر قیامت تک عام ہاور تمام انبیاء کرام اوران کی امثیل آپ کی کی امت جی جضور سیدنا نبی کریم سامانبیاء کرام اوران کی امثیل آپ کی کی امت جی جسل اللہ علیہ وآلہ وسلم - فعادہ ابی والی علیہ مالسلام سے محقد م بھی جی اور رسول بھی جی سے اسلی اللہ علیہ وسلم - محقد م بھی جی اور رسول بھی جی سے سلی اللہ علیہ وسلم -

فَدَمُكُونَ نَبُوْتُهُ وَرِمَالَتُهُ عَامَّةً لِبُمِيْعِ الْظَلُوِ ، مِنْ زَمْرِ أَصَّمَ اللَّى يَــْوَمِ الْـَّقِيَامَةِ ، وَدَكُــُونُ الْمَنْبِيَاءُ وَأَمَمُهُمْ كُلُّهُمْ مِنَ أُمَّدِمٍ ، وَيَكُون قَوْلُــهُ —ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْدٍ وَمَلَّمَ ←

وَبُعِدُيثَ بَالَى النَّاسِ كَافَةً يَنْفَتَدُ بِمِ النَّاسُ فِي زَمَانِمِ اِلْي

> لیں آپ کی نبوت ورسالت تمام ظلوق کیلئے عموی ہے اور و دسیدنا آ دم علیہ السلام کے زمانے سے قیامت تک کیلئے ہے اور انبیا مرکزام اور ان کی امتیں سب آپ کی امت ہیں اور نبی کریم پیٹر اوانی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا رشادگرامی:

> > وبُعِثُتُ إِلَى النَّاسِ كَافُةً

جھے تمام لوگوں کی الرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔

سیدناعلامها بن جرکی هیتمی رحمة الله علیه کاعقیده کا نئات میں جس کوبھی مجزات وآیات نے نواز اگیا یا کرامات سے سر فراز کیا گیاوہ سب کے نورمبارک سے ہے کیونکہ آپ کا نور نبوت سب کے پہلے پیدا فرمایا گیاہے

أَنْتَ مِضَاعُ كُلِّ فَضَلِ فَمَا تَصَعُقُ اللَّهُ فِي ضَوْءِ كَ الْأَضُوَاءُ عَنْ ضَوْنِكَ الْدِى أَكُرْمَكَ اللَّهُ فِي الْضَوَاءُ كُلُّهَا ، مِنَ الْآيَاتِ وَالْشُفَذِرُاتِ وَسَائِمِ الْمُرَائِلَ وَالْكُرَامَاتِ ﴿ وَإِنْ تَأَذُّرُ وَبُوْكُكَ عَنْ وَبُنُوبِ الْأَنْبِيَنَاءِ ﴿ لِأَنْ نُورُ نَبُوبُكُ مُتَقَدُّمُ عَلَيْهِمْ ، بَلَّ وَعَلَى بُمِيْعِ الْمَظُوْفَاتِ . .

الخ النكية في شرح أحموية السليمة

یارسول الله - فداک انی وای صلی الله علیک وسلم -! آپ برفضل و کمال کامنیج ومصباح بین کیونکه بخلوق بین جنتی بھی روشنی او رنور ہے وہ آپ بی کے نورمبارک سے صادر جورای ہے -

آپ کی اس روشنی اور ٹورے جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو حتر م و کرم فر مایا ، تمام روشنیوں اور تمام انوار کاصدور آپ ہی کے ٹور سے ہے وہ انوار آیات و مجزات ہوں بابا تی خصوصیات و کر امات ہوں ۔ اگر چہ آپ کا وجود مسعودا نہیا ، کرام علیم السلام کے وجود سے حافر ہے کیونکا کو بھی کا نور ٹبوت ان پر محتذم ہے بلکہ آپ کا نور تمام تلوق سے پہلے ہے۔

Many 1000/8/110/12/14/12

برک مصطفی - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - فی الصند سیدنا عبدالحق محدث و بلوی - رحمة الله علیه - کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - اس وقت بھی نبی حقے جبکه سیدنا آ دم علیه السلام یا فی ومٹی کے درمیان سخے ، عالم ارواح میں تمام انبیاء کرام - علیم السلام - قول کی روح مبارکہ ہے فیض پہنچا حضور - فدادا بی وامی صلی الله علیه واله وسلم - القاب نبوت میں اور دیگر انبیاء کرام اس آ فراب عالمة اب کے سیار کے ہیں

ونشیات اعلی واکمل وی صلی انله علیه وسلم آنت که پروردگارتعالی روح او را پیشتر از ارواح خلائق بیدا کرده و ارواح سائز مکونات را از روح وی منشعب گر دانیده جمه را از نوروی آفریده دووی صلی الله علیه وسلم نجی ایوده و آدم چنوزمیان روح و جسد بود - مَمَاروادالتر مَدَى عَن الِي هريرة رضى الله عندو درعالم ارواح نيز فيض بإرواح المهاءاز روح بورسيده -شعر:

وَكُلُّ أَي آتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَائِمًا اتَّصَلَيْت مِنْ نُـوْرِهِ بِـهُم

فَائِنَهُ شَمْرُ فَضُلِ عُمْ كُوَ اكِبُهُا

يُظُهُرُنَ أَنُوَارُكَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلْمِ

وتا آنگی آفتاب روح او در پردوفیب بود که کواکب ثوا قب حضرات انهیا و که منور بنوراو بودخلبورنمودنده چوب آفتاب نوت وی ظهور کردمو وختنی شدند بعینه در رنگ خلبور کواکب درشب واختفای ایشال مزوطلوح آفتاب چنانچه ابوهریره روایت کرده که فرمود آنخضرت صلی انگذیلیه وسلم من اول انهیا دام در های و شخرایشانم در بعث سیا

اور آپ - فداد ابی وای سلی الله علیه واله پیلم - کی اعلی اورا کمل فضیات میہ ہے کہ

پروردگار تعالیٰ نے آپ - فداد ابی وای سلی الله علیہ واله پیلم - کی روح پاک کو ہاتی تخلو قات

کی ارواح سے پہلے پیدا کیا اور ہاتی تخلوقات کی ارواح آپ کی روح افتری سے فیمل باب ہوتی گئیس تنام مخلوق کو آپ کے نور ہاک کے ففل سے پیدا کیا اور آپ سے فیراد ابی وای سلی

الله علیہ والہ وسلم - نبی ہے جبکہ سیدنا آوم علیہ السلام ابھی روح اور جسم سے دور میان ہے ۔

مبیدا کہ اس حدیث کو اہام تر فدک نے سیدنا الاھر پر ورشی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور عالم

ارواح میں بھی ارواح انہا ویلیم السلام کو آپ - فداد ابی واقی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی

ارواح میں بھی ارواح انہیا ویلیم السلام کو آپ - فداد ابی واقی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی

روح الذي سے فيض پر نجاہے۔

: 100

وَكُلُّ أَيْ آتَى الرَّسْلُ الْكِرَامُ بِهِا

- فَانَعُا عَاتُصَلَّيْتُ مِنْ نُـوْرِمٍ بِـهِم

فَائِنَهُ شَمَرُ فَضُلٍ عُمُ كُوَ اكِبُهَا

يُظَهُرُنَ أَنَوَارُكَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

رسل رس جینے بھی جوات لائے ہیں وہسرف اورصرف صنور - فداہ ابی وائی سلی
الله علیہ والہوسلم - بچوری سے ان تک پہنچ ہیں۔ بے شک آپ - فدا والجہ وا می سلی الله
علیہ والہوسلم - فضیلت کے افتاب ہیں اورا نمیا و کرام اس آ فقاب کے سیارے ہیں جو
اند جروں میں لوگوں کی بھائی اور انہیں فائدہ پہنچانے کیلئے اس آ فقاب کے انوار ظاہر
کرتے رہے۔

اور جب تک آپ - فداد انی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - کی روح اقدی والا آب پردوغیب بیں تفاق روش ستارے حضرات انبیا و پالیٹی - فداد الی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - جوآپ ہی کے نور سے منور شخط ہور پذیر رہ اور جب آپ کی نبوت کے اللہ والم سازوں کا نابور آبا نے اللہ ورفر مالیا تو ستارے جیب سے بعید اس طرح کدرات میں متازوں کا نابور موتا ہوا ورطاوع آفاب کے قریب جیب جاتے ہیں - چنا نبی سیدنا الدهریر ورشی اللہ عند موتا ہوا ورطاوع آفاب کے قریب جیب جاتے ہیں - چنا نبی سیدنا الدهریر ورشی اللہ عند نے روابت کی کے صنور سیدنا نبی کریم - فداوانی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - فی ارشا وفر مالیا:

یورائش ہیں سب سے بہلا نبی ہوں اور بعث ہیں ان کے آخر ہیں ہوں -

برک مصطفی - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - فی الصند سید تا بیخ عبد الحق محدث و بلوی - رحمة الله علیه - کاعقیده حضور سید تا نبی کریم - فعال ای وامی سلی الله علیه واله وسلم - کی عالم ارواح میں نبوت تابت تھی ،حضور - فراد ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم - کی روح مبارکه عالم ارواح میں انبیا ، کرام میسم البایم کی ارواح کی مربی تھی اوران پرعلوم الہیکا فیض پینچانے والی تھی اور حضور - فدان بی وامی سلی الله علیه واله وسلم - اس عالم ارواح میں بالفعل نبی مرسل تھے

وزيرت آنخضرت سلى الله عليه وسلم ثابت او دورال عالم چنانچيفر موده هُ مُ مُهِيدًا وَ **آَ صَوَّ بَيْهِ مَ الْسَوَّةِ فِي الْسَجِحَةِ عَلَيْهِ ا**لْرَجِيدِ مِعْمِ الْبِي نَبوت تمامه اخيا عثابت وكائن او د اليكن نيوت آنخضرت طاهر معلوم او دورميان ملائكه وارواح ونبوت ايثان مكنون ومستورواو و بلكه متيكو يند كدروح آنخضرت صلى الله عليه وسلم درآن عالم مري ارداح انبياء مفيض علوم البهيه يو ديرايشان چنانجه درخشاه دنيا مبعوث ومرسل يو د برسائر يني آدم پس و ي صلى الله عليه وسلم نجي مرسل يو دورآن عالم بالفعل درخارج نه درعلم البي فقط ونؤا عركها شارت منه مسلم عني ماشد - منه المشاريقية في الآخذين - ما ين معني باشد -

اوراس عالم-عالم ارواح - بين حضور سيدنا نبي كريم - فدادا في وا مي صلى الله عليه والهه وسلم- كي نبوت الإستريخي جديدا كما پ- فدادا في واي صلى الله عليه واله وسلم- في فرما ياك:

كُرْثِ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَبِ

میں نبی تفاجید آوم علیہ اسلام دوح اورجہم کے درمیان ہے۔ تا - اگر چیم البی
میں نتام انبیا و کرام علیہم اسلام کی نبوت ہوت ہی لیکن صفور سیدنا نبی کریم - فداوا فی وای سلی
اللہ علیہ والبہ وسلم - کی نبوت طانگداو (ارواں کے درمیان خاہر اور معلوم تھی اوردوسر سانبیا و
کرام علیہم السلام کی نبوت نظی اور مستورتی بلکہ علاسے اطلام اورا کارین ملت فرماتے ہیں:
اس عالم - عالم اروان - میں صفور تجوب کرام حضاوہ ابی وای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کی
دوح حضرات انبیا وکرام علیم السلام کی اروان کیلئے سر لی اور انتقال علیہ البہہ کا فیضان کینچاتی تھی
دوح حضرات انبیا وکرام علیم السلام کی اروان کیلئے سر لی اور انتقال علیہ البہہ کا فیضان کینچاتی تھی
حبیبا کردھا کا وزیا میں تمام بی آ دم کی طرف - آ پ مرجوب اورمرسل بی ہی تاری کی صفور سرور کوئین البہ والی تعلق اللہ علیہ والبہ وسلم اسلام کی اروان - جس خاری شدیا ہیں اللہ علیہ والبہ وسلم - خداہ البی وائی تعلی اللہ علیہ والبہ وسلم - اس عالم - عالم اروان - جس خاری قائی تھی اللہ علیہ والبہ وسلم - خداہ البی وائی تعلی اللہ علیہ والبہ وسلم - اسلام اسلام کی اشارہ کی اقدام کی اللہ علیہ والبہ وسلم - می خداہ البی وائی تعلی اللہ علیہ والبہ وائی تعلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے خداہ البی وائی تعلی اللہ علیہ والبہ وائی تعلی اللہ علیہ والبہ وائی تعلی اللہ علیہ والبہ وائی تعلی اللہ علیہ وائی تعلی اللہ علیہ والبہ وائی تعلی اللہ علیہ وائی تعلی اللہ علیہ وائی تعلی اللہ علیہ وائی تعلیہ وائی تعلیہ وائی تعلیہ وائی تعلیہ وائی تعلیہ وائی تعلیہ وائی تعلیم اللہ وائی تعلیہ وائی

لهاري لنبوة جلدو سخيم

مرد کیرسیدناابو برخمد بن حسین آجری التوفی سند ۳۶ هدکاعقیده حضورسیدنا بی کریم-فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم-کیایخ خابق آدم علیه السالم کروفت بی سے نبوت ثابت وواجب بروچکی تھی مان :

نام: حِنْكُرُ مَتْهُ وَجَبَوتِ النَّبُوَّةُ لِلنَّبِي سَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَصَلَّمَ باب: حضور سيدنا نبي كريم- فداه ابي والمي سني الثلاثمانية والهوسلم- كيك كب نبوت واجب وثابت ووقي

عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجُرِ قَالَ - :قُلُبُ يَا رُسُولَ اللَّهِ مَتَى كُنْتُ نَبِيًا ؟قَالَ وَأَضَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسُبِ

ترجمة العديث

سيدناميسره فجر-رضي الله عنه- فيفر مايا:

یں نے عرض کی نیار سول اللہ! آپ کب سے ٹی ہیں؟ آپ نے ارشاوفر مایا: -اس وقت ہے-جب صفرت آ دم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان شخے۔ ل

عَن مَيْسَرُةً الْفَجْرِ قَالَ

سَأَلَوْتُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ مَتَى كُنُتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ كُنُتْ نَبِيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْفِسَظِ

ترجمة المديث

سيرناميسره فجر-رضي للدون فيفر مايا:

ين في صنورسيدنا ني كريم-فدان واي الم على الله عليه والمديلم- عداض كا:

(۱) مندا امام احمد قرم الحديث (۱۹۵۹) بالده المستان المام احمد قرم الحديث المستان المام احمد قرم المستان المست

آب كب عن إن إن آب فارشافر مايا:

مِين الله وقت بھي ني تھا جب حضرت آ دم-عليه الصلاقة والسلام-روح اورجهم کے درمیان تھے۔

عَنْ أَبِي خَرَيْرَةً – رُضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَ

شَجَلَ وَشَوْلُ اللَّهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمَ — مَتَى وَجُبَث لُكُ النَّيْفَةُ ۗ ۚ قَالَ:

بَيْنَ ظُلُو أَضُمُ وَنَفُخُ الرُّوحِ فِيْهِ .

ترجمة الحديث: سيدة الإهريره - رضي الشرع تفريايا:

حضور سيدنار سول الله-فداد الي ول تعلى الله عليه والبوسلم- عدي وجها كيا: آپ

كيلي بوت كب واجب ولازم بولى؟ آب في ارشا فريايا:

سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم یاک کی تخلیق اور ای میں روح جو تکنے کے ورميان-

وكنصائص الكبري للسيوطي

الناب الشريعة لغامام المحدث الإنكرانا جرى - رقم الدينة (١٩٢٧) -

5 12 miles

الإمام المحدث الوبكر ثهرين حسين آجري رهمة الله عليدكاس وصال سنة ٣٦ هدي ان ہزرگوں نے اپنی کتاب کتاب اشر بعیرش ان احادیث کو بنیا ہے۔ ہے مکے مُعتٰ کی وَجَابِیت الخَبُونَةُ لِلنَّبِي صَلَى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَالْبِهِ تُوفِقُلُونَ مَيْ عِيْنِي وَتَّى صَمَى جرى كے علاء كرام رحمة الله عليم الجعين كے بال كتب عقائد على بيرا يو الله على آج سے بزار باره سوسال بيليه بهاراعظيده تفا كه حضور - فداد ابي واي صلى الله عليه واليه وسلم - عالم ارواح شن بھی ٹی شھے اوراس عالم میں آ پ کیلئے نبوت نابت وواجب ہو پیکی تھی۔

فَلِلَّهِ ۚ الَّحَنَاتِ مُعَادًا كُنِيرًا كَيْبًا مُبَارَكًا فِيْ و

Way bookslibrally.

فانی فی اورسول سیدنا یوسف بن اسائیل نبھانی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے جب سے پہلے تو رحم مصطفی - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - کو پیدافر ملیا آپ جی سیاری کا نئات کی اصل اور ہرسر دار کے بھی سر دار ایس الله تعالی نے انسانی وجود کے پہلے بی آپ - فداه الی وای سلی الله علیه والہ وسلم - کومنصب نبوت پرسر فراز فرمانی تقاصفور - فداه الی وای صلی الله علیه والہ وسلم - و د بے شل ذات بین کہ تمام کا نتائت آپ کی فرع ہے

أَوْلُ فَلَوْ اللَّهُ نُوْرَ أَصْمَهِ أَصُلُ الْوَرْى سَيْمُعُكُلُ سَيْمٍ قِدْماً ثَنَيَّاً قَبَلَ طِيْرِ الْبُسْدِفَ هِوَ أَرِبُ لِـوَالِـدِ وَوَلَـدٍ مِنْ قَبْلِ فَلَـوْ آدَرُ وَبَعْدٍ قَدْ كَانَ نُورُ النَّبِى الْكُلُّعَلُوْ مِنْهُ فَلَقَهُ وَالسِّفَلُ

فَالْكُوْنُ فَرُغُ وَالنَّبِيُ أَصَلُلَيْسَ لَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ مَثَلُ لَـوَلَاهُ مَا أَنَفَكُ الْوَرِّي فِي قَيْمٍ

سب سے پہلے اللہ تعالی نے نوراحر بھتی تو مصطفی - فدا وائی وا می سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کوپید افر مایا جو کا سکات کی اصل بین اور جرسر دار جیس وار جیس و جسم انسانی کی خاک بنے سے پہلے ہی مصب نبوت پر فائز تھے اور سیدنا آ دم - علیہ اصلا قاوالسلام - اور ان کی اولا دے بھی باپ بین ۔ آپ مصب نبوت پر فائز تھے سیدنا آ دم علیہ السلام سے پہلے بھی اور بعد میں بھی ہے

حضور سيدنا جي كريم - فداه افي و اي سلى الله عليه والهوسلم - كانورياك الى كل ب الله تعالى في جرياند و پست و آپ ك نورت بيد افر مايا ب تمام كا كات فرع ب اور اس كى اصل حضور سيدنا نبى كريم في افراد افي واى صلى الله عليه والهوسلم - بين اور تمام جهانوں عمل آپ كا مش كو كى فين ب أكراب كا وجو واقدى نه دونا او كا كات بروه عدم ہے وجود عمل ند آتى -

جواهراليحا دني فضأتك النبي الخبار

سیدا حمد عابدین رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا جی کریم - فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم - کی تشریف آوری سے پہلے جب کریکا وجود حسی موجود نه تھاتو ہرنی کی شریعت اس نبی کی طرف ہی منسوب کی گی اللہ جید تقیقت میں وہ شریعت محمدی - فداه ابی وامی سلی الله علیہ والیوسلم - جی تھی

لُكِنْ لَمَّا لَمْ يَتَقَدُّمُ فِي عَالَمِ الْحَمِّ وَكِنْ عَيْدِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَا نُصِيبَ كُلُّ شَرْيِ بِالْى مَنْ بُعِيثَ بِسِ، وَكُنْ فِي الْحَقِيْفَةِ شَرْعُ مُحْمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ عَفَقُونَ الْعِيْنِ عِنْدَهُ مِنْ فَيْثُ لَا يَعْلَمُ كُنَا هُوَ يَفَقُونُ الْعَيْنِ الْأَنْ

جاحراليحارني فضاكل النبي الطأر حلوم صلحه ومع

لیکن پیونکدعالم ص- دنیا - ش آپ کاو جود پینی پہلے موجود نہ تھا اس لئے ہر نوع شریعت کو نبی مبعوث کی طرف اولامنسوب کیا گیا حالانکد در حقیقت وہ محمد رسول اللہ - فداہ افی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی شریعت تھی ۔ آگر چہ نبی مبعوث کے نز و یک بھی آپ کا حقیقی وجود مفتود وتھا جس طرح اس وقت آپ کاوجود پینی مفقود ہے ۔

www.bookslibrary.ret

سیدنااحمد عابدین رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی سے آپ دنیامیں حصرات انبیاء کرام ورسولان عظام علیم السلام کومبعوث فرمایا تا کیدو خضور- فداه انی وای صلی الله علیه واله وسلم- کے

خلہور کیلئے مقدمہ ہو تکین جبکہ اور انہا کہ کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ حضور – فداہ انی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے روح مبارک کے تالع تحییں

وَاعْلَمْ أَنَّهُ لَمَّا تَعَلَّقُتُ بَارَادَهُ الْحَقَ بِأَيْجَادِ الْغَلُو أَبْرَزَ الْفَقِيَّقَةَ الْاَحْمَدِيَّةَ مِنْ مُكَمَوْرِ الْحَضْرَةِ الْاَنْدِيَّةِ فَنَيْرُهُ بِمِيْعِ الْاَفْكَارِ وَجُعَلَهُ رَحْمَةً لِلْحَالَمِيْنَ وَشَـرُوْت بِـهِ ضَوْعَ الْأَنْسَارِ بَلْ جُمِيْعِ الْعَلْمِيْنَ ، ثُمَّ انْبَجَسَـيث مِنْــة غَيْـوْنُ الْأَرْوَاج ثُـمُّ بَـدًا مَـا بَـدًا فِـى عَـالَمِ الْأَفْسَادِ وَالْأَشْبَاحِ كُنَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالطَّلَمُ : أَنَا مِنَ اللّهِ وَالْمُوْمِنُونَ مِنْ فَيْضِ تُوْرِى ، فَهُوَ الْغَايَةُ الْجَلِيْلَةُ مِنْ تَرَتُّبِ الْكَانِنَاتِ كَمَا قَالَ تَغَالَىٰ فِى الْعَمِيْنِ الْقُصَبِيْ وَلَاكُ لَمَا قَلَقُتُ الْأَفَالَاكُ فَيْضُغِيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِكَا شَرَفًا وَفَضَلًا وَإِنَّمَا ظُلَقَ اللَّهُ الْفَلَقَ وَبَعْثَ الْأَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلُ لِيَكُونُوا مُقَضِّمَةً لِظُهُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَالَمِ الْمُلَكِ وَالشَّهَادَةِ ، فَازُولِكُهُمْ وَأَجْسَاتُهُمْ ثَابِعَةً لِرُوجِهِ الشَّرِيْفَةِ وَجَشْمِهِ اللَّطِيْفِ فِيهِ ثَمَّ وَكُمْلُ سَعْدُهُمْ

جان او کہ جب اللہ تعالیٰ کا اراو وظلوق کی تخیق ہے متعلق ہوا تو حقیقت احمہ بیکو وربار الوہیت ہے فاہر فرمایا گیا اور ورجہ امکان میں تمیز بخشی گی اور اس حقیقت احمہ بیکو عالمین کیا کے رحمت بنایا گیا اور نوع (سائل کواس کی بدولت شرف مانا بلکہ تمام عالمین اس کی وجہ ہے مشرف ہوئے کھر ارواح کی ووائے کو قام کیا گیا ، عالم اجسامُ ، عالم اخباح میں جس وجہ ہے مشرف ہوئے کھر ارواح کی ووائے کو قام کیا گیا ، عالم اجسامُ ، عالم اخباح میں جس جس کو ظاہر کرنا تھا اس کا ظہور ہوا جیسا کہ صفور سیاتا دیول اللہ - فدا والی وائی صلی اللہ علیہ والدوسلم - فرمایا :

میری حقیقت اللہ کے فیض سے ہاور بقیہ تمام موثیل میں نور کے فیضان سے بیں اور بھی منصد عظیم ترتیب کا نئات سے ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے صدیف قدی میں فر ملا ہے اگر اے رسول کریم آپ کو پیدا نہ کیاجا ناتو بیآ سانی مخلوق نہ ہوتی حضور سیدنا

جواهراليحا رني فضائل لنبئ الملأر

rerise est

رسول کلئد - فداد انی وای میلی کلئد علیه واله وسلم - کے اشرف افغان قات اور افغال افخان ہوئے کے سیلئے مید دینے فدی ہی کافی ہے۔ آپ کو ظاہر کرنے کی خاطر ساری تلوق کو پیدا اور انہیاء اور سولوں کو مبعوث فر مایا گیا تا کہ وہ آپ کے شہور کیلئے مقدمہ نابت ہوں ، عالم ملکوت اور عالم شخطا وت میں اس انہیا ماور رسولوں کی ارواح آپ کی اروح شریف کے تالع اور ان کے اجسا و مبارکہ آپ کے جم لطیف کے تالع ہوئے تا کہ ان کی سعاد توں کا اتمام و تحیل ہوئے۔

www.pookslibitatidi.net

خواجہ کیرسید ناعبدالعزیز دباغ رشمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ مشاہدہ بقدر معرفت ہوتا ہے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو بیاس وفقت حاصل تھا جب اللہ تعالی اور اس کے حبیب - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ و کسے علاوہ کوئی نہ تھا آپ اول الخلوقات بیں اور آپ کی روح کریمہ کو انوار قد سیاور معارف ربانیہ سے سیر اب کیا گیا ہے ہیں آپ ہر ملتمس کیلئے اصل اور ہر مقتب کی کیلئے مادہ و بنیا دبن گئے

يارُ الْمُشَاهُ صَدَّةً عَلَى قَصَرِ الْمَعَرِفَةِ مَصَّلُكَ لِلْمُونِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ — فِينَ كَانَ الْعَبِيْبُ مَعَ الْعَبِيْبُ وَلَا ثَالِثَ مَعَهُمَا فَهُوَ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ — أَوْلُ الْمَظُوفَاتِ فَهُنَاكُ سُعِيْثُ رُوعَهُ - الْمُكَرِيمَةُ مِنَ الْأَنْوَارِ الْقُصَاسِيَّةِ وَالْمَعَارِفِ الرَّبَانِيَّةِ مَا صَارَت بِعِ أَصَالًا

لِكُلِّ مُلْتَمِسٍ وَمَادُةً لِكُلِّ مُقْتَمِسٍ ء

مشاہدہ معرفت کےمطابق ہونا ہے حضور نبی کریم – فدا والیاوا می سلی اللہ علیہ والیہ وہلم- کومعردت اس وقت سے حاصل ہے جبکہ حبیب اپنے حبیب - اللہ تعالی - کے باس ينها ورتيسري كوني تفوق وبال موجود نيتمي اورآب-فداداني واي ملي الله عليه والهوسلم-ي اول تلوق بين ساس وقت آب كي روح كريمه كوانوار قدسيدا ورمعارف ربانيد سياس قدر سيراب كيا كيا كدآب ان انوارقدسيداور معارف ربائيد كي بدولت برطابكاركيك اصل بر مستفید کیلے اسام اور مادہ بن گئے۔ Many bookelibraily

جواهراليجارني فضائل النبي المثار جلدم منتيم ٢٥

شیخ محقق سیدنا احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے صفور سیدنا نبی کریم فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم کوعالم ارواح میں جبکہ سیدنا آر صحابیہ السلام روح اور جسم کے درمیان متھ بوت سے سر فراز فر مادیا تھا اورار والے ابنیا کرام علیجم السلام کواس سے مطلع بھی فر ما دیا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اور اس کے اقرار کا تھم بھی دے دیا تھا

كُنُث نَبِيًّا وَآذَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَبِ فَالظَّاهِرُ أَنْ بَيْنَ ظَرُوكَ رُمَانٍ أَى فِي رُمَانٍ كَانَ بَيْنَ ظُلُو رُوجِهِ وَجُسَبِهِ فَيُغِيْثُ ظُهُورُ نَبُوْتِهِ بَعْثَ ظُلُو رُوجِهِ وَفَيْلَ ظُلُو بَسُبِهِ أَى أَنَّهُ نَبُّأَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي عَالَمِ الْأَرْوَاجِ وَأَطْلَعُ الْأَرْوَاجِ عَلَى ضَالِكَ وَأَمْرَهَا بِمَعْرَفَةِ نَبُوْتِهِ وَالْأَفْرَارِ بِهَا. بِمَعْرَفَةٍ نَبُوْتِهِ وَالْأَفْرَارِ بِهَا. مديث نوى: كُـنَــِث تَبِينًا وَأَكُو بَيْنَ الْـمَاءِ وَثَالَةِ فَالْخَطِّرُ أَنْ دَمَان جِعِادت يِن مُوكَ:

ا کی وقت آ وم علیہ السال می تخلیق طَلَق وُقدِیم وَدِسَابِ وَسُلَابِ مِسْ اس زمائے میں ایر زمائے میں ایر زمائے میں ایر زمائے میں وقت آ وم علیہ السال می تخلیق روح اور جسم کے درمیان تھی ،صدیت مبار کہ کا معنوی مفاویہ ہوگا کہ درسول اللہ فیراوائی میں اللہ علیہ والبو تعلی سے اللہ معنوی مفاویہ کا تحت اور جسم کی تخلیق سے پہلے موجود تھی اللہ تعالی نے عالم ارواح میں آ پ سفراد الی والی تعلی اللہ علیہ والبہ وسلم کو نہی بنایا اور تمام ارواح کو آپ سے نبی ہوئے کی اطلاع دی آ پ کی نوب سے نبی ہوئے کی اطلاع دی آ پ کی نوب سے کہ جنج اسے اور اس کا اقر ارکرنے کا تھم دیا۔

WAM 1000 KZ

حسنورسیدنا نی کریم - فدادا بی وای صلی الله علیه واله وسلم - کانور پاک الله تعالی کانور پاک الله تعالی کانوی کی تابع دسول مکرم تصاور مید بات سے علیال دو تاب کی آب و ت آ دم علیه السلام کی نبوت سے بات صراحة معلوم ہوتی ہے گئا ہی تو ت آ دم علیه السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چی تھی اور فرائنے آ ب سے پہلے کسی نبی کوئیں بہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چی تھی اور فرائنے آ ب سے پہلے کسی نبی کوئیں

جائے تھے '

نَفِي رِمَانِيٍّ :

يُسْتِحُ كَالِكَ السَّوْرُ وَتُسْتِحُ الْسَالَ بِكَةُ بِتَسْبِيْ فِي وَ هَكَا يُوَيَّكُ أَنَّهُ —صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمَ دُرْ سَلَّ لِلْمَالَ بِكَةٍ كَغَيْرِهِمْ فَهُكَا صَرِيْعٌ فِي أَنْهُ— صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمَ كَهُوْرُتُ مَبُوْتُهُ فِي الْوَقِوْبِ الْعَيْدِي قَبْلُ دَبُوّةِ آحَنَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَيْرِهِ وَإِنَّ الْمَلَّ بَكَةَ لَمْ مَعُوف مَبِينًا قَبْلَةُ ا ايک روايت جن ہے کہ و نور - رسول اللہ - فداو ابی و ای سلی اللہ علیہ والہ و سلی اللہ علیہ والہ و سلی کانور تیج پڑھتے کانور تیج پڑھتے ہے اس کی تیج کوئی کر اس کی افتد اواو راجاع جن تیج پڑھتے سے ۔ بیان بات کی تائید ہے کہ آپ - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - فرشتوں کے بھی رسول ہیں بیدروایت اس بات پر سراحت ہے کہ آپ - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت آ وم علیہ السال می نبوت فرشتوں ہے اور ویکھڑ قات کے دسول ہیں میدروایت اس بات پر سراحت ہے کہ آپ - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت آ وم علیہ السال می نبوت فرشتوں نے اس فور اللہ ویکھڑ کی پیدائش ہے تیل وجود تھی غار ہی جن جود تھی اور فرشتوں نے اس فور اللہ ویکھڑ کی پیدائش ہے تیل وجود تھی غار ہی جن موجود تھی اور فرشتوں نے اس فور اللہ ویکھڑ کی کوئی کی ایکٹر کی ایکٹر کی بیدائش ہے تیل وجود تھی خار کی جن وجود تھی اور فرشتوں نے اس فور

رسول در الدآپ - قداه انی وای س ویگر ظلو قاص کی پیدائش سے قبل وجود میشی مارسر نیم کس کی گوئیں جانا تھا۔ صنورسيدنا ني كريم-فداه ابي واي سلى الله عليه والهوسلم-كاارشا وكراي كُذَبِكُ مُنوبِيًّا فِي آكِورُ مِيدُورَ الوُّوجِ وَالْمُدَمِينِ بات كي طرف واضح اشاره ب كما آي كي زوجة زمانه كي خليق كي ابتداء ميس عي موجود تحي

آگے فرمایا کہ:

میدنا صحاب الدین این جرهیتی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے جب خلوق کو پیدا فرمانے کا اراده فرمایا تو نورے حقیقت محمدیہ کوظا ہر فرمایا پچراس حقیقت مبارکہ ہے تمام عوالم کو وجود پخشا پچرآپ کو بتایا که آپ کوزوت سے سر فراز فرمانی کیا ہے اور آپ کورسالت عظمیٰ کی بشارت ہے بھی نواز اجبکہ سیدنا آدم علیہ السائم کا وجود مبارک ابھی تخلیق نہ ہوا تھا

بَاعَلَمْ أَنَّ اللَّـهَ تَعَالَى شَرُّقَ نَبِيْـهُ ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ شَبَقَ نَبُوْتِهِ فِى شَابِقِ أَرْلِيْتِهِ ، وَضَالِكَ أَنَّهُ تَعَالَى لَمَّا نَعَلَّقَتُ بَارَادَتُهُ بِإِيْبَا فِ الْخَلَقِ أَبْرَزَ الْكَقِيْفَةُ الْمُكَمُّ دِيَّةً مِنْ مَعْضِ النَّوْرِ قَبْلُ وَقُوْفٍ مَا هُوَ كَانِنُ مِنَ الْمَقَلُّوْفَاتِ بَعْدُ ثُمُّ سَلَغُ مِنْهَا الْعَوَالِمُ كُلُّها ثُمُّ أَعْلَمُهُ اللَّهُ تَعَالَى بِشَدِقٍ نَبُوْتِهِ وَنِشُرَهُ بِعَظِيْمٍ رِمَالَتِهِ كُلُّ ضَالِكَ وَآذِمْ لَمْ يُوبُدُ ثُمُّ انَبَجَمَيث مِنْدَ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْبِمِ وَمَلَّمَ — غَنُوَانَ الْأَرْوَاجِ فَظَهُرَ بِالْطَلِّ الْأَعْلَىٰ أَصَلًا مُبِدًّا لِلْعَوَالِمِ مُكَلِّهِا

معلوم ہوا کہ ہے شک اللہ تعالی نے اپنے نہی - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کوازل سابق میں بی نبوت کو سب سے پہلے عطافر ما کرمشرف فر مایا اور بیا ہیے کہ جب اللہ تعالی کا اراوہ تلوق کی ایجا و سے متعلق ہوا یکلوق کو پیدا کرنے کا اراوہ فر مایا - تو حقیقت محمد یہ کا برقر مایا بھر اس فیقت محمد یہ سے حقیقت محمد یہ سے ساری کا تواق سے پہلے خاہر فر مایا بھر اس فیقت محمد یہ سے تمام عوالم ساری کا آبات - کی تخریج فر مائی بھر اللہ تعالی نے تمام عوالم کو حضور - فدا دائی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی تخریج فر مائی بھر اللہ تعالی نے تمام عوالم کو حضور - فدا دائی اللہ علیہ والہ وسلم - کے جہر سے پہلے نبی ہونے کا بنایا اور بیٹو تخری دی کہ آپ سے اللہ اللہ علیہ والہ وسلم - کے جود اللہ اللہ علیہ والہ وسلم - کے وجود السام کو وجود میں نبیل الایا گیا تھا بھر آپ کے تعالی اللہ علیہ والہ وسلم اللہ علیہ والہ وسلم کی فروات کو تخلیق فر مایا گیا تھی اللہ علیہ والہ وسلم کی فروات کو تخلیق فر مایا گیا تھی کا وجود نوری مالے اللہ حالی اللہ مقربین - کیلئے بطور اصل خاہر کیا گیا اور تمام عوالم - کا نمات - کیلئے معاون اور مددگار منایا گیا - مائی اللہ کیا ۔

سیدنا شخا جل علامہ جمل رحمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا بی چیم - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مقدسہ نے عالم ارواح میں تمام اورواح کو وعوت دی اور ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی تو جیدا و رعرفان البی کی دولت سے سرشار فرمایا

وَقَتَ دُعَا — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَلِهِ وَسَلَّمَ — الْفَلَيْقَةَ فِي عَالَمِ

الْأَرْوَاجِ وَالْصُرُّرُ فَصَعَبِثُ رُوَقِتُ الشُّرِيَّقَةَ جَبِيْعَ الْأَرْوَاجِ وَصَلْتُهَا عَلَى

اللَّهِ الْخَلِيْقَةَ فِي عَالَمٍ الْأَرْوَاجِ وَالصَّرِّ فَكَعَرِثُ رُوْقَةُ الشَّرِيْفَةُ جَبِيْمَ

الْأَرْوَاجِ وَصَلْتُهَا عَلَى اللَّهِ وَعَلَى تَوْجِيْهِ وَعَرُّفَتُهَا مِرْفِهَا وَصَعَتُ صَرُّدُهُ

الْفُرِيْفَةً فِينَعَ الْمُذَّرِاتِ وَأَرْشَصَتُهَا وَعَرُّفَتُهَا مِرْفِهَا وَصَعَتُ مَا مُرْدَّةً

الشُّرِيْفَةً فِينَعَ الْمُذَّرِاتِ وَأَرْشَصَتُهَا وَعَرُّفَتُها مِرْفِها

جوابيرالبحا رجله يوسننيها ييهو

حضور سیدنا رسول الله - فداد انی وامی صلی الله علیه واله وسلم - نے عالم ارواح اور عالم ذریعی خلوق کو دو و ت دیء آپ - فداد انی و امی صلی الله علیه واله وسلم - کی روح نے تمام ارواح کو دو و ت دی اور الله تعالی کی ذات او راس کی تو حید کی طرف را ہنمائی فر مائی اور انہیں ایسے رب کی پچپان کروائی - آپ کے مادہ شریفیہ نے تمام اجسام کے مواد کو دووت دی اور انہیں اسپے رب کی طرف را دنمائی فر مائی اور پچپان کروائی -

www.pookslibrary.net

عارف بالله سيدناعبد الرؤوف مناوی رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا في بريم - فداه الى وای علی الله عليه واله وسلم - في نُحنتُ نَبِينًا وَ الحَمْ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْعَصِيدِ فرماياييا شاره بكرة بكرة بكن بوت عالم الغيب مين زمانه ي تخليق كوقت من موجود تقى جبة بوجود عضرى سه دنيا مين تشريف الا كوقت علم الباطن الماسم الغابر كي طرف نعقل بوكيا ونيا مين تشريف الا كان الماسم الباطن الماسم الغابر كي طرف نعقل بوكيا جس منام انبيا مه البقين كي شريعتو الانتفاق ترديا كيا

مُكنَيث نَبِياً وَلَمْ يَقُلُ مُكنَتُ إِنْمَاناً وَلَا مُكنِث وَوَقِمَا إِشَارَةُ إِلَّي اَنْ نَبُوْتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَت مَوْقِوْضَةً فِي أَوْلِ فَلُو الرَّمَانِ فِي عَبَالَتِ الْتَفَيْدِبِ صُوْنَ عَبَالَتِ الشَّهَاصَةِ ، فَلَمَّا انْتُهِي الرَّمَانُ بِرَاسَمِ الْبَاكِنِ إِلَى وَقِوْدٍ فِسَبِهِ وَارْتِبَاكِ الرُّوْجِ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَتَفَلَ فَكُمُ الزُمَانِ فِي فِرْيَانِمِ اللّٰي اِشْمِ الظَّاهِرِ فَظَهُرَ بِذَاتِمِ فِشَا وَرُوفَا فَكَانَ الْفَكُمُ لَهُ بَاطِنَا الْوَلَّافِي كُلِّ مَا ظَهْرَ مِنَ الشَّرائِعِ عَلَى أَيْدِى الْأَنْبِيْـاءِ وَالْـرُسُلِ ثُمُّ صَارَ الْفَكُمُ لَـهُ ظَاهِراً فَنَسَخُ كُلُّ شَرْعٍ أَبْـرَزَهُ الْأَسْتِ الْفَشْرَةِ لِللّٰمَ بِفَكُمِ الْأَسْمِ الظَّاهِرِ لِبِيْـانِ اخْرَافِ. فَكُمِ الْاسْتِينِ وَكَانَ الْمُشْرَةُ وَاجِداً .

حضور سیدن رسول الله - فداد الجاوای سلی الله علید دالہ وسلم - فیک نَسَد فید نویشا ارشاد فر مایا میکند کے بائیسا فیا کھی نیٹ کے نوٹ کار فرمایا کی نیٹ کار ایس نے اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ زمانہ کی تخلیق کے شروع میں آپ کی نبوت موجود تھی۔ عالم صحاوت کے ملاوہ عالم فیب میں ہوجود تھی، جب اسم باطن کا زمانہ آپ کے جسم مقدی کے وجود اور روح کے اس کے ساتھ مرجود ہوئے ہوئے ہوئے التجا کو پہنچاتو زمانہ باطن کا تھم زمانے کے جسم مقدی کے جریان - شاسل - کی وجہ سے اسم خلام کی طرف نتی ہوا ، آپ - فداہ ابی وای سلی الله علیہ والی سلی الله علیہ والی سلی الله علیہ کے اور ارسی جننے احکام وردوح کے ساتھ ابی فات کا اظہار فر مایا ۔ انہیا جسا بھی اور روح کے ساتھ ابی فات کا اظہار فر مایا ۔ انہیا جسا بھی اور روح کے ساتھ ابی فرات کا اظہار فر مایا ۔ انہیا جسا بھی اور اور ساتھ کا ہرک طرف متحل ہوا تا کہ اسم اطران اور اسم خلام کے اور در اسم خلام کی طرف میں کے اور ساحب شریعت اور ساحب شریعت ایک ہی اور کا مات کا علیمہ و علیمہ و مونا واسم کی جوجائے آگر چہتر بعت اور صاحب شریعت ایک ہی

-4

جوابرالبحا مطلعامنجيا الا

سيد ناصحاب الدين ائن جركع هيتمي رممة الله عليه كاعقيده عالم ارواح بين حضورسيد نانبي كريم - فداه ابي واي صلى الله عليه والهوسلم - كياروم ياك كيلئے وصفِ نبوت ثابت تھا

وَصَحُ فَنِيرُ ؛ مَتَى كُنْسُ أَهُ مَتَى كُنِيثَ تَبِياً وَقُطْهُمْ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَمْمِ، وَلَيْسَ الْمُرَاثُ مِنْ مَالِكُ التَّقْمِينَ ؛ أَنْ غَيْرَهُ كُمَّالِكُ، بَلِ الْلِشَارَةُ بِالْى كُوْرِ رُوْحِو الْغَلْيَةِ ، ثَبُكِ لَهُا مَالِكُ الْوَصَوْتُ دُوْنَ غَيْرَهَا فِى عَالَمِ الْأَرْوَاحِ ؛ إِمَّا وَرَمَ أَنُ الْأَرْوَاحِ خُلِقَتُ قَبْلُ الْأَجْمَامِ بِالْفَى عَلَمِ .

مُنَدَى هُنيْتَ مَا الْمُوَدِهِ وَالْجَسَمِ الْمُعَدِينَ مَنِينَا ؟ قَالَاً هُمُّ مِنِينَ الرُّوَدِ وَالْجَسَمِ آپ كب نى تقديا آپ كيك كب نوت كواجب ولازم كيا كيا ؟ توصنور - نداواني واى الخالكية في شرح أحرية منع و

صلى الله عليه واليوسلم- في فرمايا:

میں اس وفت بھی نبی تھا جب حضرت آ وم علیدالسلام روح اورجسم کے درمیان تے۔ بیعد بٹ یا کسی ہے اوراس سے مرادسرف تقدیر الی میں ہونا نہیں ہے کیونکہ آپ کے علاوہ ویگرانمیا وکرام بھی نظر پرالی میں نبی تھے بلکہا شارہ ہے اس بات کی طرف آپ كي روح مباركة كيليغ بيدوصف سوست نبوت سالم ارواح من البت وقاعم بهوا بخلاف ويكر انبیاء کرام کی ارواح کے جبکہ صدیت یاک ش وارد ہے کہ ارواح کواجسام سے دو ہزارسال

Anny books library. Parky in the second seco

مفسر قرآن سیدنا اسائیل حقی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی مصفورسیدنانبی کریم – فداه البی وای سلی الله علیه واله وسلم – کوولادت سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا تھا آپ ک ریفنیات وخصوصیت احل ایمان کیلئے کافی ہے

صاحب روح البيان في تررفر ملا:

بہر حال نصیات عظی اور آجت کہرٹی ہے کہ اللہ تعالی نے سید المرسلین - فداو ابی
وامی صلی اللہ علیہ وہلیم البعض کو بچین میں ولا دت کے وقت - اپنی بارگاہ میں - بجدہ ک
شرف ہے مشرف فر مایا بیاس وجہ ہے کہ آپ اللہ تعالی کے رسول ہیں اور آپ کا شرح صدر
فر مایا ، آپ کو ختم نبوت کا تاج بہنا یا اور ولاوت کے وقت فرشتوں اور حور میں کو فدمت پر
مامور فر مایا اور آپ کو ولادت اور صاوق ہے جمل عالم ارواح میں نبوت سے سرفر از فر مایا بھی
آپ کی خصوصیت اور فضیات کا فی ہے ۔

Helipian Pooksiipian Pilain Pooksiipian Pooksiip

سیدناجر بل این علیه السلام کوجومقامات دفیعه حاصل ہوئے وہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی صحبت مبارکہ ک برکت سے حاصل ہوئے اگروہ ساری عمر ریا ضت و مجاھدے کرتے رہتے اور حضور - فداہ ابی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی صحبت سے مشرف ندہوتے تو بھی بھی ان مقامات کو حاصل نہ کر سکتے

سيدنا عبدالعزيز الدباغ رحمة الله عليدنے فرمايا: `

جِنْـرِيْــلُ وَجُــمِيْــعُ الْـَخَافِ بِكُمِّ وَجُمِيْـعُ الْأَوْلِيَّاءُ وَالْرَبَـابُ الْفَدَجِ وَقَدَّى الْــجِـنُ يَـغَـرِفُونَ أَنَّ سَيُكِنَا قِبْـرِيْـلَ عَلَيْــهِ الطَّلَّمُ فَضَلَـبَ لَــهُ مُقَــامُــاتِّـ فِى الْمُغـرِفَقِ وَغَيْـرُكِـا بِبَرْكَةِ صُفِيَةِ النَّبِـى صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْــهِ وَمَلَّمَ بِحَيْـِثُ لَــوْ عَـاشَ سَيْكُنَا جِبْـرِيْلُ عَلَيْـهِ الطَّلَامُ كُولَ عُمْرِهِ وَلَمْ يَضَكَبُ شَيِّتَ الْوُقِوْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ وَسَعَى فِي تَعْصِيْلِها وَيَصَالُ الْمَفِهُونَ وَالطَّاقَةَ مَا عَضَلَ لَهُ مَقَامٌ وَاقِثُ مِنْها

لین به شک سیدنا جریل علیدالسلام ، تمام طانگد، تمام اولیائے کرام اسحاب فقح
حتی کرجن بھی اچھی طرح جانے بین کہ سیدنا جریل علیدالسلام کو معروفت و فیرحا میں جنے
مقامات حاصل ہیں بیہ سب حضور سیدنا نجی کریم - فداد ابی والی سلی الله علیدوالہ وسلم - ک
صحبت کی برکت سے بین اگر سیدنا جریل ایکن علیدالصلا قاوالسلام تمام تمریجیتے رہنے اور
حضور - فداد افی والی صلی الله علیدوالہ وسلم - سیدالوجود کی صحبت اختیار فہ کرتے اور تمام عمر
ان مقامات کے حاصل الله علیہ والہ وسلم - سیدالوجود کی صحبت اختیار فہ کرتے اور تمام عمر
مقام بھی حاصل فرکر ہائے ۔

چواهراليجار: جلدام فيرواس

سیدناعبدالعزیز دباغ رضی الله عنه کاعقیده
غار حراء ش سیدناجریل -علیه الصلا قاوالسلام نے حضور سیدنا نبی کریم
- فداه انی وای صلی الله علیه واله وسلم - کواپنے سینے سے نگا کر دبایا تا کہ الله
تعالی کی الیمی رضا نصیب ہوجا ہے جس کے بعد نارائنگی تبیس اور تا کہا ہے
تعالی کی الیمی رضا نصیب ہوجا ہے جس کے بعد نارائنگی تبیس اور تا کہا ہے
تو کو حضور - فداه انی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی بناه اقد س میں دے
دیں اور تا کہا ہے تا ہے کو حضور - فداه انی وای حلی الله علیه واله وسلم - کا اس

فَقَالُ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ :

اَلَدُمُةُ الْأَوْلُى لِيَتَوَمُّلَ بِهِ جِبْرِيْلُ اِلَّى اللَّهِ نَبَارُكُ وَتَعَالَٰى فِي مُنكِبَوْلِ النِرْضَا لَنَهُ الْآئِمِ فِي النِّمِيرِي لَا سَفَطَ بَعَضَهُ ، وَالصُّمُّةُ الدُّانِيَةُ لِيَ دُفُلَ عَلَيْتِ السَّلَامُ فِي قِنامِ النَّبِي صَلَّى اللَّنَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلُوْتُ عَمَاهُ الشَّرِيَةِ وَالضَّمَّةُ الطَّالِمَةُ لِيَكُونَ مِنَ أَمْتِهِ الشَّرِيَةَةِ

یعنی خارج ایس پہلی وجی کے زول کے وقت سیدا جریل علیہ السلام نے پہلی مرتبہ
اہے آپ کو صفورسیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای سلی الله علیہ دالہ وسلم - کے سیدا قدی کے
ساتھ اس کے لگایا تھا تا کہ اللہ تعالی کی وائی رضا کے حصول کیلئے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو بطور وسیلہ اللہ تعالی کی بارگاہ اقدی میں چیش کریں اللہ
وائی رضا کو جس کے بعد مجمی اللہ تعالی کی نا راضتی ندہ و - دومری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے
آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی بناہ میں دے دیں اور
تیمری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے قال کہ اپنے واقع کو صفور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ
تیمری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے قال کہ اپنے واقع کو صفور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ
وسلم - کی امت میں شامل کر دیں -

سیدنا حافظ الندیث جلال الدین سیوطی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا بی کریم - فداه افی وای صلی الله علیه واله وسلم- کوتمام انبیاء کرام -علیهم السلام- کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا آپ تمام انبیاء کرام-علیهم السلام- کے نبی بین اور سب کی طرف رسول ہیں السلام- کے نبی بین اور سب کی طرف رسول ہیں

قَدَ صَرُحَ السُّبُكِيُّ فِي تَأْلِيُهِا لَا بَأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرْسِلَ اِلَّى بُعِيْعِ الْآنَرِيَاءِ آدَرَ فَمَنْ بَعْدُهُ وَأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِى عَلَيْهِمْ وَرَسُولُ اِللَّى جَمِيْعِهِمْ .

ندوی علیہ فلوغ وَوَلَسُول بِالدی جَمِیدُو فِلِمُو . امام کی علیہ الرحمۃ نے اپنی تالیف میں تصریح فرمائی ہے کہ حضور سیدہ نجی کریم -فدادائی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-حضرت آ دم اوران کے بعد والے تمام انجیا ، کرام علیم السلام کی طرف مرسل میں اور آپ ان کے نبی میں اوران سب کی طرف رسول ہیں۔ الحاوی للتناوی جدہ المجدہ الاستان علیہ ۲۸۸۲ نبرت مسطی ورحیہ و جمہورا کارما ہے است سند ۲۸۸۲ سیدناعبدالوهاب شعرانی رئمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا می کریم - فدادانی وای ملی الله علیه واله وسلم - مخلیق میں سب انبیاء کرام سے پہلے میں اور آپ اس وقت بھی نبی متھے جبکہ سیدنا آ دم ملیہ السلام - چائی اور آپ کے درمیان متھے

خُصُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّهُ أَوْلُ النَّبِيِّيْنَ فَلْقاً وَبِتَقَدِيْمِ نَبُوْتِهِ وَكَانَ نَبِيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الْعَاءِ وَالْكِيْرِ

حضورسیدنا رسول الله - فداد انی وای علی الله علیہ واله وسلم - کی تحکومیت مبارکہ ہے کہآ پتخلیق میں سب سے پہلے نبی میں اور آپ کی نبوت مبار کہ کو تقدم حاصل ہے جبکہ سیدنا آ دم علیہ الصلاق والسلام پانی اور شی کے درمیان تھے۔ جنام الحار جارہ سندہ ہ

سیدناتق الدین بی رحمة الله علیه کاعقیده اجسام سے پہلے الله تعالی نے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضور - فداه الی وای صلی الله علیه والہ وسلم - کارشاد میں اس وقت بھی نبی تفاجب آدم علیه السلام کا وجود ندینا تھا، آپ کا اشار داری دورح مباکه کی طرف تھا، الله تعالی نے عالم ارواح میں آپ کی روح مبارکہ کوالی مصب نبوت کیلئے تیار فرمایا اور روح مبارکہ کو مصب نبوت سے سرفر از بھی فرما دیا

قَالَ : فَإِنْ قُلْتَ: أُرِيْتُ أَنْ أَفَهُمْ مَالِكُ الْقَضَىُ الرَّائِتَ فَإِنْ الْنَبُوَّةُ وَضَفَّ لَا بُثُ أَنْ يَنْكُونَ الْمَوْضُوفُ بِعِ مَوْجُوفُ أَ وَإِنْنَا يَكُونُ بَعْتَ بُلُوْ فِي أَرْبَعِيْنَ شَنَةً أَيْضًا فَكَيْهَ يُوضَهُ بِعِ قَبْلَ وُجُوْمِهِ وَقَبْلَ ارْسَالِهِ وَإِنْ صَحْ مَالِكُ فَغَيْرُهُ كَمَالُوْلَكِ: إِنَّهُ قَتْ جَاءَ أَنْ اللَّهَ ظَلُوْ الْأَرْوَاعِ قَبْلُ الْاَبْسَابِ، فَقَدَ تَكُونُ الْلَاِشَارَةُ بِقَوْلِمِ كُدُتُ نَبِيلَاكِي رُوْدِهِ

الشُّرِيَّفَةِ، أَوْ الْنَ حَقِيْقَةٍ مِنَ الْحَقَائِقِ، وَالْحَقَائِقُ تَقْصُرُ عَقُولُنَا عَنَ
مَعْرَفَتِهَا، وَإِنْمَا يَعْلَمُهَا ذَالِقُهَا وَمَنْ أَمْدُهُ اللَّهُ بِنُوْرٍ اللَّهِي، ثُرُّ إِنَّ بِلَكُ
الْحَقَائِقَ يُوْتِى اللَّهُ كُلُّ حَقِيْقَةٍ مِنْهَا مَا يَشَاءُ فِي الْوَقَتِ النَّفِي يَشَاءُ،
الْحَقَائِقَ النَّبِي – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ – قَدَ تَكُونُ مِنْ جَيْنَ فَلُو آدَمَ
الْحَقَيْقَةُ النَّبِي – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ – قَدَ تَكُونُ مِنْ جَيْنَ فَلُو آدَمَ
الْتَاهَا اللَّهُ ذَالِكُ الْوَضُوتَ ، بِأَنْ يَكُونَ خَلَقَهَا مُتَهَيِّتُهُ لِكَالِكُ ، وَأَفَاضَهُ عَلَيْهِ وَمَلُمْ – قَدْ تَكُونُ مِنْ جَيْنَ فَلُو آدَمُ اللَّهُ لِكُونَ خَلُوا اللَّهُ الْمُنْ فِي الْمُونُونَ عَلَيْهُ وَمُلْمَ – قَدْ تَكُونُ مِنْ جَيْنَ فَلُو آدَالِكُ ، وَأَفَاضَهُ عَلَيْهِ وَمُلْمَ أَنْ يَكُونُ خَلَقَهَا مُتَهَيِّتُهُ لِكُونَا اللَّهُ مِنْ فِي الْمُونُ فَلَا اللَّهُ لِلللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْتِقُ وَعَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ وَلَا اللَّهُ عِنْدُهُ وَاللَّهُ لِلْفُونُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ مُ لَكُونًا اللَّهُ عِنْدُهُ وَا الْمُعْلَالِكُ الْمُؤْلِقِ وَالْمُ اللَّهُ لِيَعْلَمُ مَا لَكُونُ اللَّهُ فِي الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقِ الْمُلْفِقُ اللَّهُ لِيَعْلَقُونُ اللَّهُ لِلْعُونُ الْفُرِيْقُ لَا الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ لِيَعْلَى الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُونُ الْمُؤْلِقُ الْمُولُولُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُولُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ

حضرت بی تقی الدین کی زمید الله علی فرماتے بیں کیاب اگرتم بیاعتر اش کرو کہ
بیں اس خصوصی قدرو منزلت کو بھتا جا ہتا ہوں تو اس کی تفہیم ہیہ ہے کہ نیوت ایک وصف ہے
ضروری ہے کہ اس وسنب نیوت سے متصف موسوف موجود ہو جبکہ نیوت کا بیان والاوت
کے جالیس سمال بعد ہوا ہے تو بھراس سے مافیل بیابعث سے پہلے کے زماند کواس کے ساتھ
کیے متصف کر سکتے جیں اور اگر میہ بات آپ کیلئے میچ وورست ہے تو چیکہ کرانی اور اگر میا ہیم
الساام کیلئے بھی یہ بات میچ وورست ہوگی؟ اس اعتراض کا جواب جس بید ریتا ہوں کہ صدیت
شریف جیں آیا ہے کہ:

المواحب للدنية جلدا مفحاه ۲۳،۲۳ انتصائص الكبري للسيوخي سنجية الله تعالى في ارواح كوجسول سے پہلے پيدا فرمايا تو آپ كارشاد آراى :

م ارى عقليں حقائل اور شريف احمائل ميں سے ايک حقيقت كى طرف اشارہ ہوگا اور مارى عقليں حقائل كي معرفت سے قاصر ہيں ۔ان حقائل كو ان كا خالق جانا ہے اور وہ لوگ جن كو الله تعالى ان حقائل اپنے نور كے ذر ليے مدوويتا ہے گھر الله تعالى ان حقائل كوجس وقت چاہے جو چاہے عطافر ما تا ہے تو حضور سيدنا نبى كريم -فداو ابى واى صلى الله عليه واله وسلم- كى حقيقت كو الله تعالى نے تخلق آ دم عليه السام كے وقت تى بيوصف -وصف نبوت -عطافر ما يا كي حقيقت كو الله تعالى نے تخلق آ دم عليه السام كے وقت تى بيوصف -وصف نبوت -عطافر ما يا كي كرائ في اس حقيقت كو تول نبوت كيائے تياركيا اور اى وقت آ پ كو عطافر ما يا پس فر مايا كرائ ہو گئے گئے اللہ تعالى نے آپ كاس گرائ عورش پر لكھا اور آ پ كى رسالت كى انجر دى تا كرفر دى تا كرفر شتو ل اور ان كے علاوہ ہے كو معلوم ہو جائے گا كہ الله تعالى كے بال آ پ - فداہ ابى وائى سے متعاف ہے ساتھ وائى حالت الله عليه والہ وسلم - كاكتابي الاحرائ جوائى صف سے متعاف ہے متاشر ہے ۔ اس وقت موجود تھى اگر چة پ كاوہ جسم الذات جوائى صف سے متعاف ہے متاشر ہے ۔ اس وقت موجود تھى اگر چة پ كاوہ جسم الذات ہوائى صف سے متعاف ہے متاشر ہے ۔ اس وقت موجود تھى اگر چة پ كاوہ جسم الذات ہوائى صف سے متعاف ہے متاشر ہے ۔ اس وقت موجود تھى اگر چة پ كاوہ جسم الذات ہوائى صف سے متعاف ہے متاشر ہے ۔ اس وقت موجود تھى اگر چة پ كاوہ جسم الذات ہوائى صف سے متعاف ہے متاشر ہے ۔

Way.

علاف جھیر سیدناعبدالعزیز دبّاغ رحمۃ الله علیه کاعقیدہ تمام اشیاء ہے چہلے جب حضور-فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم- کے نور یاک وتخلیق فرمایا عمیاتواسی وقت آپ کومعرفت ربانیہ حاصل ہو چکی تھی

انُ الْمَعَرِفَةَ مُصَلَّبُ لِلنَّبِي – صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَالَّـهِ وَمَلَّمَ – جَيْنَ كَـانَ الْحَبِيْءِبُ مَعَ الْحَبِيْءِ وَلَا صَالِيثَ مَعَهُمَا فَهُوَ – صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمَ – أَوْلُ الْمَظُلُوفَاتِ

۔۔۔ وہ وہ وہ وہ وہ وہ استوں ہوں ، جب آپ مسٹیت حبیب اپنے حبیب اللہ تعالی کے باس تھے اور تیسری کوئی خلوق وہاں موجود ندتھی اس وقت ہے آپ کومعردت ربانیہ حاصل ہے اور آپ ہی اول الحلق میں ۔

جواهرالينا دني فضائل النبي المقار جلدم سفيده ٢٠٠٣

امام خرالدین رائی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا بی رجم فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم بچین سے بی منصب نبوت برفائز شقے جیسے میدناعیسی علیه السلام کو بچین میں بی نبی بناویا گیا تھا

اَقُولُ عَسَوهِ بِاللَّا اَلَّهُ مَا مُشْعِلُ بِعِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَ اللَّهُ بَعَلَهُ نَبِيًا وَ اَلُولُ عَسَوهِ بِاللَّا اَلْهُ فَا جَاءَهُ اللَّهُ بَعَدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّ

شیخ جلیل نورالدین علی بن زین الدین المعروف بابن الجزار کاعقیده حضور سیدنا می کریم - فداه انی وای صلی الله علیه واله بیس حضور سیدنا می کریم - عالم ارواح میس بالفعل نبی خصاور الله فعالی نے آپ کی روح پاک کوعفر است انبیاء کرام علیم السلام کی ارواح کیلئے رول بنایا اوروه سب آپ پرایمان لائے

وَالْمُرَاثِ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا بِالْغِيْقِ فَإِنَّهُ تَعَالَىٰ لَمَّا أَطَلَعَ عَلَى عَالَمٍ الْأَرْوَاجِ فِى عَالَمِ الدَّرُ وَقَالَ لَهُمُ الْسَيْثُ بِرَبِّكُمْ فَأَوْلُ مَنْ قَالَ بَلَى مُحَمُّثُ صَلَّى اللَّتُ عَلَيْبِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَهُ مَوَاهِبَ شَرِيْفَةً نَلِيَوْ بِدَاجِهِ وَأَرْسَلَ رُوْدَهُ إِلَى أَرْوَاجِ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمْنُوا بِهَا.

> اس حدیث سے مرا دیہ ہے کہآ ہے۔ فداہ ابی وا می صلی اللہ علیہ والہ وسلم -عالم جام ابھار نی خفائل انبی ابخار جلم استحالاہ

ارواح میں بالفعل نبی منتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عالم ذرنسمات آ دم پر عالم ارواح میں تھی غر مائی اوران سے دریانت کیا:

کیا میں تہارا رہنیں ہول ق سب سے پہلے جس نے بی سہاں کیوں ٹیس ہے ا ووحنور سیدنا نبی کریم مصطفیٰ - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - بی قو اللہ تعالیٰ نے اسی وقت ان کو قطیم اور ہزرگ تھنے اور ہدایا عطافر ما دیئے جوان کی فت والا صفات کے شایان شان تھے، آپ کی روح کو اغیاء کرام میں السام کی ارواح کیلئے نبی کو روسول ہنا دیا تو وہ سب آپ ج ایمان لے آئے -

MANN 1000 KSIID FOITH IN

سیدناعلی دوه بوسنوی خلیفه سیدنامصلح الدین خلوتی رحمنة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا نبی رئیم – فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم – کمالات کائم د آ ب سے جوهر شریف کو پیدا فر مایا کا نئات میں جس کو جوفتت ملی یا ملے گی وہ سب هی بیت محمد یہ – فداه ابی وای علیہ الصلاق میں جس کو جوفتت ملی یا ملے گی وہ سب هی بیت محمد یہ – فداه ابی وای علیہ الصلاق والسلیم کے واسلام ہے ہے۔

قَالَ المَّلُ التَّفَيْنِينَ : إِلَّا شُكُ النَّهُ صَلَّى اللَّهُ ظَيْبِهِ وَمَلَّمَ مَبْدَاً كُلِّ كَمَالِ وَمَنْشَأَ فَيْمِ فِصَالِ وَلَهُ السَّبَقُ وَالتَّقَدُمُ وَالْفَحَجُ وَالْفَحَمُ طَاهِماً وَبَاطِناً فِى جُنِيعِ الْفَذَائِلِ وَالْكَنَا لِآلِتِ كُنَا وَرَطُولُ مَا خُلُوَ اللَّهُ جُوهَدُهُ - يَنْفِنِي عُنْصَرُهُ الشَّرِيْفُ مُقَدُّم عَلَى عَوَالِمِ الْأَرْوَاحِ رُثِبَةً وَظَهُوراً وَظَهُوراً عَلَى عَوَالِمِ الْأَرْوَاحِ رُثِبَةً وَظَهُوراً وَكَ دَالِكُ تُوْرُهُ مُقَدَّرٌ فِي الْأَنْوَارِ وَعَقَلُهُ فِي الْغَقُولِ وَكَمَالُهُ الْمُعَبُّرُ عَنَهُ بِالْتَقَلَمِ فِي الْكَمَالَاتِ فَكَنَا لَا قُكُوكَ الْعِلْمِ بِوَاصِكَةِ الْأَقَلَامِ تَصَدُرُ الْأَشْيَاءُ بِوَاسِكَةِ الْمُقِيْقَةِ الْمُعَمَّدِيَّةِ كُمَا أَشَارُ اِلْيَهِ بِقَوْلِهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَنه وَالْهِ وَسَلَّمَ — :

بانَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ مُعُطِ

احل هجقيق علاء عظام رحمهم الله في مايا:

بانُّمَا أَنَا قَاسِمُ وَاللَّهُ مُعَبِّ

ہیں تقشیم کرنے والاہوں اوراللہ تعالیٰ عطاقر مانے والاہے۔ جواحرائھا رنی فضائل لنی افغار جلدہ سفیے۔۴ سیدناعلی درہ بوسنوی رحمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ عالم امر عالم خات ہے مقدم ہے اورا رواح عالم امرے ہیں اور سب سے پہلے اللہ تعالی نے روح اعظم روح محمصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ عالیہ والہ وسلم - کو پیدافر مایا

قَالَ شَيْعًا نَهُ وَتَعَالَٰى :

اَلَّا لَـــَهُ الْخَلْــُقُ وَالْمُسُرِّسِينِ فِي مُوالْتُفَقُوا اَنْ عَالَمِ الْأَمْرِ مُقَدُّمُ عَلَى عَالَمِ الْظُوْ فَعَالَمُ الْأَرْوَاجِ مِنْ عَالَمِ الْأَمْرِ وَقَالَ عَا اَوْلُ مَا خَلَــَةَ اللّــُهُ مِنَ الْأَرْوَاجِ الْقُصْمِينَةِ الرُّوْحَ الْمُعَظَمُ الْمُحَمَّدِي كُمَا اَشَارُ لِكَ الِكَ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِهِ أَوْلُ مَا ظُوَّ اللَّهُ رُوْحِيَ

جاهرالكارني فضائل النبي الطار جلدام صفحه ١٣٧

الله سجان وتعالى في ارشا در مايا:

اً لَا لَــُهُ اللَّفَلَةُ وَاللَّامُوُ . من لِيجَدُّ الله كَلِيْتُ مِصْفَلَقِ اورامراوراس برعاد مُرام رحم الله في انقاق فرما يا كه عالم امر عالم خلق مصفدم ب ميس عالم الارواح عالم امر سعة به ودارشا وفرما يا:

الله تعالى في ارواح قدسيد بين سه سب سه بيبله روح اعظم روح تحدى عليه السام كوسب سه بيبله بيدا فرما بإجيه اس جانب حضور - فداه افي والى صلى الله عليه والهه وسلم - في الميفوان ارشاد سه اشار وفر مايا:

أَوُلُ مَا ظُوَّةً لِللَّهُ رُوْدِي .

سب سے پہلے اللہ تعالی نے میری روح کو پیدافر مایا۔

NNN 10004

عارف بالله سيدنا اميرعبد القادرجز ائزي هني رحمة الله عليه كاعقيده در حقیقت هیچاهی محدید- فداه انی وای صلی الله علیه واله وسلم- بی ہر سراج منیرهساً اور معنی کانور کرنے والی ہےوہ نبی فرشتہ ولی بشس، تىراورستارە ئے كوئى بھى ہو

فَكَدَا الْدَقِينَقَةُ الْمُدَمُّدِيُّوْ هِي الْمُنِيْرَةُ لِكُلِّ سِرَاجٍ مُنِيْرٍ جِمَأَ وَمَعْنَى مِنْ مَبِي وَمَلَكِ وَوَلِي وَشَمْسِ وَقَمَّوٍ وَمَثِيمِ پي ايسي مقيقت محمد يوناي الصلاة والسلام عجو برسران مشركومنوركرت والى يوه مراج منير صابو يامعني نبي عليه السلام بو يا فرشنه ياولي ثمس وقمر بوياستاره-

جواهماليخا دفئ فضأكل النجا المخياد

محبوب سیانی سیدنا مبد دالف نانی رشمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا چی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کوجونبوت سیدنا آدم - علیه السلام - بے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمد یہ سے ہاور جونبوت و جوز عضری ہے تعلق رکھتی ہے وہ دونول حقیقتوں حقیقتِ احمد بیا ور حقیقتِ ملیج - کے اعتبارے ہے

ونيوسة كه يقي از خلق حضرت آدم على نمينا وعليه الصلاة الألسال آن مرور راحاصل بوده وازال مرتبه خبر داده و گفته ه كُسنت شهد مُنوبيًا فيآت مُربيَّة السّماع في اللّبا بيناً يقتيت احمدى يوده است كه يعالم امرتعنق داردو يهمين اعتبار حضرت عينى على نبينا وعليه الصلا قادالسلام كه كلمة الله بوده الدويعالم امر بيشتر مناسبت واشته بشارت قدوم آل مرور راعليه وعلى اله الصلوات والتسليمات باسم احمد داد و فيرموده وَهُ مُنافِقَهِ مَا عِدة مُنافِقَهِ مَا عِدة مُنافِقهِ عِنْ مَناسب المضيفة القصطة بوت كديشاً ومنسرى تعلق داردنه بالتنبار حقيقت محدى است بكه بالتنبار حقيقتين است -

اور جونیوت معفرت آ دم علی تبینا وعلیہ الصلا قاوالسلام کے پیدا کئے جانے سے پہلے حضور سرور کو تین - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم - کوحاصل ہوئی ہے اور آ پ نے اس مرتبہ کی خبر دی اور فرمایا:

كُنَتُ نَبِيًّا وَآذَرُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْن

وہ نبوت با شبار حقیقت احمدی کے تھی جو حقیقت احمدی حالم امر کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اورای اعتبار سے معنز سے سیاعلی مینا وعلیہ الصلاق والسلام نے جو کہ لکھند اللہ بیں اور عالم امر کے ساتھ ازیادہ مناہدت رکھتے بین حضور سرور کو نین علیہ وعلی الد الصلوات التسلیمات کی آمدی بیٹارت اسم احمدے ساتھ وی اور فرمایا:

وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِى مِنْ بَعْدِى اسْمُهُ أَحْمَدُ .

اور ٹو تخری دینے والا اس رسول کی جو پر کے بعد تشریف لا کی گے جن کا اسم گرامی احمہ ہے۔

۔ اور جو نبوت نشأ قامنسرى كے ساتھ تعلق ركھتى ہے ، ناصرف باشبار طلبقت محمدى كے سے بلك باشبار دونوں حقيقت محمدى كے سے بلك باشبار دونوں حقيقتوں كے ہے۔

كتوبات المام رباني ينزاول كتوب نبير ١٠٠٥ في ١٣٠١

شخابومم عبدا کجلیل القصری رمنة الله علیه کاعقیده ہر چیز سے پہلے صفورسیدنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم -کونبوت سے سر فراز فر مایا گہا آپ نے ارواح کی تخلیق اورا نوار کے ظہور کے وقت مخلوق کو الله تعالی کی طرف وقوت دی جیسے آپ نے آخرز مانہ میں جسد عضری کی تخلیق پر الله تعالی کی طرف مخلوق کودعوت دی

قَوْلُهُ عِنْکَ قَوْلِ ابْنِ فَقِر — فَنَبِیْنَا — صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَمَلَّمْ — هُوَ الْــفَ قُــکُوک مِنَ الْـفَلْــوِ وَوَ اسِطَهُ عِقْدِهِمَ — آی اَعَظَمُهُمَ وَاَنْفَشَهُمَ وَاَعْلَنْهُمْ ، بَانِ الْـعَقَدُ هُــَوَ الْـقَلَاتَةُ مِنَ الْقَوْهُرِ ، لَيْ مَنْ لَهُمْ مَيَاكَةُ مِنَ الْـفَلُو بِمَنْزِلَةِ قَلَاتُو مِنْ فَوْهُر ، وَالنَّبِي — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلُمُ وَ اسِطَنْهَا لَا يُن دُرُنُها الْيَتِيْمَةُ الْدِي لَا شَبِيْهَ لَهَا فِي قَمْنِهَا ، فَقَت عُقِدَتُ لَـهُ النَّبُوُةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ كُلِّ شَىءٍ ، وَ دَعَا النَّفَايِنَقَةَ عِنْدَ خَلُـوِ الْأَرُوَاجِ وَبُدَهِ عِالْاَنُوَارِ بِالْــى اللَّــهِ تَـعَالَــى ،كُمَا دَعَاكُمُ أَجْراً فِــى خَلَقَةٍ بُسَدِهِ آخِرُ الرَّمَانِ .. وَمِنْ هَذَا الْمُعْبِى قَوْلُهُ تَعَالَـٰى

یشخ ایونگر عبد اللہ علیہ کے ارشاد کے وقت فر مایا:

پس جارے نبی - فدا والی و کی ملی اللہ علیہ والہ وسلم - بی مقصو وظائق ہیں اور
ان کے عقد - ہار - کا واسطہ ہیں یعنی ان کی ہے سب سے عظیم ، سب سے چیتی اور سب
سے بلند و ہالا ہیں کیونکہ عقد موتی کے ہار کو سکتے ہیں پینی جے بھی مخلوق میں سیاوت
وسر داری ملی وہ ہیں سے ہار کی طرح ہا ورحسنور سیدیا نہی کریم - فداہ الجا والی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم - اس کا واسطہ یعنی اسکا ور قابیہ۔ - بنظیر موتی - بین کریم کے حسن و جمال
کی کوئی مثال ہی نہیں ۔

یے شک حضور سیدنا نہی کریم سفداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم سکو ہرتی کے وجود سے پہلے نبوت دی گئی اروائ کی تخلیق کے وقت اوراللہ تعالیٰ کی ہارگاہ میں انوار کے جام ابھار نی فضائل لئی افخار سلم علام سنہ ۴۰۰ ظیور کی ابتداء کے وقت آپ نے تلوق کو لائد کی طرف وقوت دی۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے جی جسد عضری کے تخلیق ہونے پر تلوق کو وقوت دی ہے اور ای منہوم کو لائد تعالیٰ کا بیار شادگر ای بھی واضح کرتا ہے:

وَ إِلَّ اللَّهُ مِينَا وَ التَّهِينَةِ لَتُوَمِنُهُ بِهِ وَلَنْتُصُرُنَّهُ سَا تَرْتَكَ پُس ثَمَام انبياء كرام عليهم السلام كي ارواح طيبات آپ پر ايمان لے آ كي پُس آپ ايوالا رواح اور يصوب الارواح ہوئے۔

Juny booksliphally begin

عارف بالله سيدنا محى الدين ابن عربي بسيدنا تقى الدين بكى اور سيدنا احمد عليرين - رحمة الله عليهم - كاعقيده حضور سيدنا نبى كريم - فعل اها في وامى سلى الله عليه والبه وسلم - رسولان عظام كيمى رسول بين صلى الله عليه والمجمع الجمعين اور حضرات رسولان عظام عليهم السلام آپ كنائب وخليفه بوق كي عنبار ساحكام الهيميناو ق تك پينچان والے بيں

وَقَتَ تَعَكَلُمْ تَقِيَّ الْمَجْيَنُ الشَّبَكِيُّ عَلَّى هَمَنَا الْمَعْفَى وَقَرُرَهُ بِرِمَالَةٍ مُفْضُوضَةٍ ، وَيُوْيَتُ صَالِكَ مَا قَصْمَنَاهُ عَنِ الْغَارِقِ مَيْدِي مُعْيِى الدِّيْرِ بْسِ الْحَرْدِي ، وَكَيْفِ لَا ، وَهُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمْ رَسُولُ الرُّسُلِ ، الدَّا عِيْنَ الْفَلُوْ إِلَّى اللَّهِ تَعَالَى ، الْقَائِمِيْنَ بِالدَّيَائِةِ عَنْهُ بِتَبْلِيْعُ الْأَدْكَامِ

الَّتِيَ شَرَعَها اللَّهُ تَعَالُى لَهُمْ ؟

سيدناتق الدين تكى رحمة الله عليه في الاستوم بركام فر مايا بي اورا بي مخصوص رساله من الت قيت فر ما يا بي اوراس كى تا نيدعارف بالله سيدى كي الدين الن عربي رحمة الله عليه كاد وارشا ومبارك بي جسم في بيليا وكركر ويا ب سابيا كيول فين جورسول تلوق كوالله حضور - فداه ابي واى سلى الله عليه والهوسلم - رسواول كي محى رسول جي جورسول تلوق كوالله كي طرف بالدف والحياورة ب كى نيابت على قائم رسيشوا لي بين الله تعالى كمان احكام برجواس في الله تعالى كان احكام

MINN 1000Keslibrary.

جواهراليحا رني فضأتك النبي الخثار

ora že i mili

در حقیقت حضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وا می صلی الله علیه واله وسلم - ہی

داعی الی الله عیں اور ویگرتمام انبیاء ورسل علیم السلام آپ کی جعیت بیں

خلوق کوحق کی طرف ہلانے والے ہیں ، حضرات انبیاء کرام علیم السلام

حضور - فداه ابی وا می صلی الله علیه واله وسلم - کے خلفاء بیں اور حضور - فداه

ابی وامی صلی الله علیہ واله وسلم - کی در الت آ دم علیہ السلام سے کیکر قیامت

تک تمام مخلوق بشمول انبیاء کرام علیم السلام کے عام ہے، ہر نبی علیہ السلام

کو جو تیجز و نصیب ہوا وہ در حقیقت آپ کے نور سے بی انبین ملا ہے حضور

- فداہ ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - فصل و کرم کے سور ت بی اور حضرات

فَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِ وَسَلَّمَ دَاعِياً بِالْإِصَالَةِ ، وَبُويْعُ

الْـاَنْدِينَاءِ وَالـرُسُلِ يَـدُعُونَ الْغَلَّقَ إِلَى الْحَقِّ عَنْ نَتِعِيبُتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَـادُوا خُلَـفَـاءَ ءُ فِي الصَّعَةِةِ ، لِـاَنَّ اللَّهَ تَعَالَى اَخَفَ الْمِيْدَاوُ عَلَيْهُو مِانَّهُمْ مِنْ اَنْبَاعِم ، فَرِسَالَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَّةُ لِجَبِيْعِ الْــخَـلُــو وَالْــاَنْدِيـَـاءِ وَاُسْمِهُمْ مِنْ لَـدُنْ آدَمَ بِالْـى يَـوْمِ الْـقِيَـامَةِ ، وَجَيْـنَجِدِ يُدَذُلُونَ فِى قَوْلِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

وَأَرْسِلَيْتُ بِالَّى النَّاسِ كَافَّوْلَا أَجُلِ كَالِكَ يَكُونُ النَّانَبِيَاءُ كُلُّهُمْ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تَعْصُلُوا إِنْ كُنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ الْإِمَامُ الْيَوْصِيْرِ أَى فِي الْيُرْضَقِ

وَكُلُّ أَيِّ أَتِي الرُّمُلُ الْكِرَاءُ بِهَا

فَإِنَّمًا انَّصَلَت مِنْ نُوْرِمٍ بِهِم

فَانَّهُ شَمْسُ فَضُلِ عَمْرُ كُوْ الْكِبُهَا

يُظَهِّرُنَ أَنُوَارُهُا لِلنَّاسِ فِي الظُّلُم

اً يُ كُلُ مُخْدِرُةِ ظَهَرَتُ عَلَى يَدِ رَسُولِ مِنَ الرَّسُلِ عَلَيْهِمُ السُّلَامُ فَالِنَّهَا ظَهَرَتَ بِهَا مِظَةٍ نُوْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَيْنَا سِهِمَ مِنْ نُوْرِمٍ ، فَهُوَ شَعْسُ فَضُلِ وَهُمْ كُوَاكِبُها.

> پس اصل میں واق الی اللہ صنور - فداد الی وائی سلی اللہ عابید الب وسلم - بین تورتمام انہیاء ومرسلین علیم الصالا قوانسلیم آپ کی انباع میں قلوق کوئی تعالی کی اطرف بلانے والے ہیں۔ پس تمام انہیاء کرام علیم السلام وقوق میں آپ کے ظائماء ہیں کیونکہ اللہ تعالی نے ان سے عہدو بیان ایا ہے کہ ورحضور - فداو ابی وامی صلی اللہ عابید والبوسلم - کے تابع ہیں۔ بس حضور - فداد

الی وای صلی الله علیه واله وسلم-کی رسالت تمام تلوق وانبیا و کرام علیهم السلام اوران کی امتول کو سیدنا آدم علیه السلام صدر الله وجاتے ہیں سیدنا آدم علیه السلام ہے ۔ یس اس وقت وہ واقل ہوجاتے ہیں حضور سلم الله علیه وسلم کے و اُوسِلَاث الله النا أمير منگافقة بھے تمام اوگوں کی طرف رسول بینا مسلم الله علیه الله علیه منظم کے و اُوسِلَاث الله النا أمیر من زمند الله علیه نے تصیدہ بردہ عمل فرمایا:

مر بھیجا گیا ہے ۔ کے ارشا وگرامی علی سیدنا ام بوجیری زمند الله علیه نے تصیدہ بردہ عمل فرمایا:

مر بھیجا گیا ہے ۔ کے ارشا وگرامی علی سیدنا ام بوجیری زمند الله علیه نے تصیدہ بردہ عمل فرمایا:

وَكُلُّ أَيِّ أَتَى الرُّمُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا انَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهِ بِهُم

فَارَثُهُ شَهِسُ فَضُلِ عَمْ كُوَ اكِبُهَا

يُظَهِّرُنَ أَنُوَ أَرْهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وہ تمام جوڑا ہے جن کو مطرات انبیاء کرام علیہم الصلا قوالسلام لیکر تشریف لا ہے وہ آئیں حضور - فداہ الی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور مبارک سے ملے جیں کیونکہ آپ فضل وکرم کے سورج جیں اور ویکر انبیار کرام علیہم السلام سیارے جیں جولوگوں جیں تاریکیوں کے وقت کی سورج کا نور کھیرتے جیں۔

یعنی ہروہ مجز و جورسولان عظام تیہم السلام میں ہے ہی رسول علیہ السلام کے باتھوں ظاہرہ والو ورحقیقت و وصفور- فعداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ والم کے باتھوں ظاہرہ والی والی حقور اس رسولان کرام علیم السلام آپ - فعداہ الجا والی حقی اللہ علیہ والہ وسلم - کے فور سے فیض لیستے ہیں ۔ لیس حضور - فعداہ ابی والی حسل اللہ علیہ والہ وسلم - فضل وکرم کاسوری جیں اوروہ انھیا وکرام علیم السلام اس موری کے سیارے جیں ۔ جو حداہ ابی والی والی اللہ اللہ اللہ علیہ وسفہ والہ وسلم اللہ اللہ اللہ علیہ و سفہ وال

سیدنا قتصاب الدین احدر ملی رحمة الله علیه اور میدنا تقی الدین بکی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم فیداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم کوتمام انبیاء کرام علیم السلام کارسول بنایا گیا اورای وجه سے الله تعالی نے حضرات انبیاء کرام عیبم السلام سے آھی ہے متعلق عہد و بیان لیا تھا

ضَرِّحَ الشَّبَكِيُّ فِي مَالِيَهِ لَهُ بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَرْسِلَ بِالْى جَمِيْتِ الْمُنْرِيَّاءِ فَاصَعَدَلُ عَلَيْهِ بِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَنْدُ سَرِيًّا وَأَضَرُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْجَسَبِ وَقَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عِثْمِثُ بِلَّى النَّاسِ كَافَةُ قَالَ : وَلِيَهُدَا أَذَتَ اللَّهُ الْمَوَانِيْقَ عَلَى الْأَنْسِيَّاءِ كَمَا قَالَ مَعَالَّى وَإِذَ الْذَاسِ كَافَةً مَنْ اللَّهُ مِيْضًا وَ السَّبِيْنَ لَمَا أَشْتُ كُمْ مِّنْ كِمْ إِي فِيكُمْةٍ فُرُّ جُناءَ كُمْ رَسُوْلٌ مُصَدِّقٌ لِمَنا مَعَكُمْ لَتُوْمِشُنُ بِهِ وَلَتَنْضُهُلَّةَ ءَ اَقْرَرْتُمْ وَالْفَدُتُمْ عَلَى دُلِكُمْ راضِيَقَالُوا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهِدُونَا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّهِيدِيْرَة

سيدناتق الدين مكى رحمة الله عليه في ايك ناليف بين صراحت فريائى ہے كه حضور-فداه ابي واي صلى الله عليه واله وسلم كوتمام البياء كرام عليم السام كي طرف رسول بنايا عليه الله عليه واله وسلى الله عليه واله وسلى الله عليه واله وسلم - كرارشا وگرامى:

مگر نبیشا و آمند مُبیئیا کا مند بهندهٔ السرُوج و الْجَعَظِیاس و تت بھی نبی تھا جَبِد آ دم علیه السلام روح اور نبیم کے درمیان تھے۔ سے استدانال فر مایا ہے اور حضور – نداوالی وای سلی اللہ علیہ والدوسلم – کے ایک قول ممارک:

بُ جِدُ بِهِ اللّهِ الدَّلِي مِنْ الْمُعَالِمَ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّ ب- سابعي استدال فرمايا بآب سيني سيما كي رحمة الشعلية في ارشا وفرمايا:

اسی وبہ سے اللہ تعالی نے حضرات انبیا وگرا میلیم السلام سے عہدہ پیان کئے تھے جیسےاللہ تعالیٰ کاارشاد ہے:

وَبَاثَ نَافَتَ اللَّــةَ مِيْفَا وَ السَّبِهِنَ لَمَا ٱلْتَيْدُكُمْ مِنْ كِمْبٍ وُجَكُمَةٍ ثُرُّ يَا ءَ هُمُ رَسُولٌ تُصَبِّرُ لِنَا مَعَكُمْ لَتُوْبِئُنْ بِهِ وَلَشَكْرُنُدُ عَالًا

جواهرالها رنى فطأتل لنجا المقار جلوم متعبد

مورة أرترا لنازا

ءَ اَقَرَرَتُمْ وَ اَخَدُتُمْ عَلَى دُلِكُمْ إِصْبِيَّالُوا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَ أَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشُّهِدِينِ

اوریا دکروجب لیا الله تعالی نے انہیاء سے پخت وعدہ کرتم ہے تہمیں اس کی جودوں میں تم کے کتاب اور حکمت سے پھرتشریف السے تہمیارے پاس وہ رسول جو تعد این کرنے والا جوان کتاب اور حکمت سے پھرتشریف السے تہمارے پاس وہ رسول جو تعد این کر در مدو والا جوان کتاب کی جو تبارے پاس جی ایس جرما ایساری در اس کے بعد مقربا یا کیا تم نے اقرار کرلیا اور اٹھالیا تم نے اس پر میرا بھاری وسر جس سے بھی۔ وس جس کے جون کی جم نے اقرار کیا۔ اللہ نے مفربایا تو گواہ رہنا اور ہیں۔ بھی۔ تہمارے ساتھ گواہوں ہیں ہے جون۔

Many books libro

سیدنا شھاب الدین احمد رملی شافعی رحمة الله علیه اور سیدنا تقی الدین بکی رحمة الله علیه کاعقیده حدیث سیح معلوم جوا که سیدنا آ دم -علیه السلام - کی خلیق کے وقت حضور سیدنا نبی کریم - فداه البی والبی علی الله علیه واله وسلم - مرتبہ نبوت پر فائز شے پھر الله تعالی نے حضرات انبیاء کرام البیم السلام سے عبد و پیان لیا تا کہ انہیں معلوم ہوجائے کہ وہ ان سے معقدم ہیں اور وہان کے نبی اور سول ہیں

نَالُ السُّبَكِيُّ:

عُرَفُكَا بِالْخَبِرِ الصَّهِيَجِ قُصُولَ الْكَنالِ مِنْ كَلُوَ آدَمَ لِنَبِيْنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّمِ شَيْفانَهُ وَتَعَالَّى أَنَّهُ أَعْظَاهُ النَّبُوَةُ مِنْ ذَالِكُ الْوَقَيِّدِ ، ثُمَّ أَفَدَ الْمَوَائِيَةِ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعَلَّمُوا أَنَّهُ الْمُتَقَضِّمُ عَلَيْهِمْ ، وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ وَرَسُولُهُمْ ، وَفِى أَفُدِ الْمُوَاثِيْقِ وَهِى فِى مَعْنَى الْاسْتِحَادُ فِ ، وَلِمَ الْفُسُمِ فِى لَتُوْمِنُنُ بِهِ وَلَتَغَكُرُنَهُ ، لَا سُخَاءُ لَالْفُسُمِ فِى لَتُوْمِنُنُ بِهِ وَلَتَغَكُرُنَهُ ، لَكُمْ الْفُسُمِ فِى لَتُوْمِنُنُ بِهِ وَلَتَغَكُرُنَهُ ، لَكُمْ الْكَيْعَةِ الْتِبِي تُوفَّفُ أَجْدَيْتُ مِنْ هُنَا ، فَالنَّبُى فَالنَّبُى فَالنَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ رَبِّهِ ، فَالنَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ رَبِّهِ ، فَالنَّبُى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ رَبِّهِ ، فَالنَّبُى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ اللَّهُ مِنْ وَلِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمْ مِنْ أَلْفُورُة مُنْ لَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ وَسُلَّمْ مِنْ اللَّهُ مَا لَكُنْ اللَّهُ اللَّهُ مَا لَكُنْ اللَّهُ اللَّهُ مَا لَكُنْ اللَّهُ مَا لَكُنْ لَيْلَةُ الْاسْرَاءِ مُنْ لِيَلَةً الْاسْرَاءِ مَنْ لِيَا أَنْ مِنْ اللَّهُ مَا لِكُنْ لِيَلَةً الْاسْرَاءِ مَنْ لَيْلَةً الْاسْرَاءِ مَنْ لَيْلَةً الْاسْرَاءِ مَنْ لِي اللَّهُ مُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ لِي اللَّهُ مُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ لَيْ الْلَّهُ مُ لَكُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ لِي اللَّهُ مُ لَا اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ لَا اللَّهُ مُ الْمُعْلَى اللَّهُ مُ الْمُ لُولُونُ مُ اللَّهُ مُ الْمُعُلِيْ اللَّهُ مُ الْمُعْلِيْ الْمُ لَلْكُونُ الْمُ الْسُلِيْ الْمُ الْمُ الْمُ لَعُلُكُ مُ الْمُ لَلِي الْمُنْ الْمُلْعُ الْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُسْرَاعُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِيْ الْمُؤْلِقُ الْمُ

سيرناقتي الدين فكراجمة الله عليد فرمايان

هم حدیث می سے پہلوان کے کہ جارے نبی - فداہ ابی وائی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کوسیدنا آ دم علیہ السام کی تنتیق سے بی الن کرب تعالی کی طرف سے مال حاصل جو چکا تھا یہ کر انہیں اس وقت اللہ تعالی نے نبیت عطافر ما دی تھی پھر تمام انہیاء کرام علیم السام سے عبد و بیان کے تا کہ انہیں معلوم ہوجائے کہ واق سے محقدم ہیں اوروہ ان کے السام سے عبد و بیان کے تا کہ انہیں معلوم ہوجائے کہ واق سے محقدم ہیں اوروہ ان کے بی اور رسول ہیں علیہ الصلاق والسلام اور عبد و بیان لیما یہ دراہ مل ان سے حلف لیما ہے ای وجہ سے اُلٹہ و مُدُور ہو ا

ایک اور نکته:

وہ بیہ ہے کہ گویا بیعت پر حلف لیما سیبیں سے اخذ کیا گیا ہے۔ پس اب و مجھے حضور جام الجار نی فضائل کنی افکار جلد ملاء صلحہ ۱۳۹۶ سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم - کیلئے اس تفظیم ویحریم کو ان کے رب
تعالیٰ کی جانب سے بس حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم - نبی
المانیاء - تمام نیبوں کے نبی - بین - اس وجہ سے قیامت کے دن تمام انبیاء کرام علیم السلام
آپ کے جسنڈے کے بینچ ظاہر بھوں کے اور ایسے ہی دنیا معرائ کی رات ہوا کہ
حضور - فداہ ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم - نے تمام انبیاء کرام علیم السلام کی امامت
کروائی۔

ب ع بسد المور-فداد الى واى صلى الله عليه واله و سرد والى واى صلى الله عليه واله و سرد والى والى صلى الله عليه واله و سرد والى والى صلى الله عليه واله و سرد والى والى صلى الله عليه والله والمرابع المرابع والمرابع والمرا

سیدنا شخ المحد ثین جاال الدین سیوطی رحمة الله علیه کاعقیده سیدنا سیمنان بن سیدنا داود -علیماالسلام - کی انگوشی کافتش الالدالله محدر سول الله تفااس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ نبیوں کے نبی اور الن کی طرف رسول ہیں - فدا دانی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - اور آپ فرانسوں کے بھی رسول ہیں الله علیہ والہ وسلم - اور آپ فرانسوں کے بھی رسول ہیں

قَــالَ الْـَجُلَالُ وَيَكُلُّ لِكَوْبِهِ مُوْمَلًا بَالْى الْآنَبِيَاءِ اَنْـهُ كَانَ نَقَشُ خُاتَمِ سُلْيَمَانَ بَنِ دَاوْدَ لَا بِاللّٰهِ بِلَا اللّٰهُ مُعَمَّدٌ رُسُولُ اللّٰهِ وَإِدَا نَقَرُرَ اَنْهُ نَبِى الْآنَبِيَاءِ، وَرَسُولُ بِالْيَهِمْ وَانْهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمُلْدِكَةِ لَرَمَ اَنْ يَكُونَ رَسُولًا بِالْى الْمُلْائِكَةِ وَانْ ذَكُونَ مِنْ أَتْبَاعِهِ .

جواهراليما رني فضأتل النبي الفقار جلدم

سيدنا جلال لدين سيوطى رحمة الشرعليدة فرمايا:

حنور - فداه ابی وای ملی الله علیه والبه ملم - کے انبیاء کرام علیم السلام کی طرف رسول بنائے جائے پر سیات ہی والات کرتی ہے کہ سیدنا سلیمان بن سیدنا واؤ دلیجا السلام کی انگوشی کا تنش لا اللہ اللہ اللہ تھر رسول اللہ تھا اور جنب سیہ بات خاہت ہوگئی کہ آپ نی الانبیاء - تمام نیبوں کے نبی - بیں اوران کی طرف رسول بیں اور حضرات انبیاء کرام بلیم السام فرشتوں ہے افضل بیں تو سیات لازم آئی کے حضور - فدادا بی وای صلی اللہ علیہ واللہ وسلم سفر شتول کی طرف بھی تبھی آپ کے شق جول ۔

Many booke slibrally. By

شیخ المحد نین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کریم-فداد ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-شخیق میں سب سے پہلے نبی بیں اور آئی کی نیوت تمام انبیاء کرام کی نبوتوں سے متقدم ہے

مِنَابُ فَصُوْصِيُّةِ الْسَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمَ – بِكُوْتِهِ أَوْلَ السُّبِيِّيْنَ فِي الْغَلُّقِ وَتَقَدُّم نَبُوْتِهِ وَلَقَهِمْ الْمِيْنَا وَ عَلَيْهِ

حنورسیدنا نبی کریم - فداوائی واقی ملی الله علیہ والہ وَ ملم کی خصوصیت کالم ب: سب نبیوں سے پہلے آپ کے پیدا کئے جائے اور آپ کی نبوت کے مسب انبیاء کرام ملیم السلام کی نبوت سے - پہلے ہوئے اور آپ کیلئے - هنز ات انبیاء کرام ملیم السلام سے - عبد ویکان لینے کے ساتھ ۔ انسانس انگہری جدا سوج

هاشق مصطفیٰ - فداه الی وا می صلی الله علیه واله وسلم -ماشق مصطفیٰ - فداه این بوصیری رحمة الله علیه کاعضید ه

وَكُلُّ الْهِ مَانِهِ مَالُونُهُلُ الْهِ كِمَامُ مِنْهِا فَالِنَّمَا مَاتُصَلَّفُ مِنْهُ وَهِ مِنْهِم وه تمام مجزات جوهنزات المياري منتج الصلاة والسلام ليكر تشريف لائ وه الهي صنور - فداه الياد الياسلي الله عليه الهوسلم شافع مبارك سے ملے ہيں ۔

فَانَّهُ شَمْسُ فَضُلِ عُمْ كُوَ اكِبُهَا

 عارف بالله سيدمحمد نيك عالم شاه- رحمة الله عليه- كاعقيده حضرات البيل برام عليهم السلام - كوجؤ هجزات مباركه سلح ياحضرات اولياءكرام كوجؤ كرامات نصيب بوئيس وه سب حضور - فداه ابي وامي صلى الله عليه والهوسلم - كيفوريا في كان پر بخشش وعطا كے فيل ہے الله عليه واله وسلم - كيفوريا في كان پر بخشش وعطا كے فيل ہے

جوجو مليخوارق نبيان ياوليان نون بهمائي

اوه سينتشش او جنال أخم او عداوراتم وي

منتمس منوربر ورعالم او دسج**نا** رے ا*س دے*

غابر کروے نورنی دا اندر رات ظموی

فصير وهيبه ونياني

عارف كامل بيدنامواد ناعبدالرطن جامى رحمة الله عليه كاعقيده تمام انبياء كرام عليهم السلام كوجوجهم مجزات ملے وه سب حضور سيدنا نبي كريج - فداه ابي وامي صلى الله عليه واله وسلم-كينور ليان سے ملے بيں

پر چه آور دند مجموع رسلاز معجوات آل ز نور مسال آمد بایشان لاجرم

تمام اخبیاء کرام علیهم السلام جو بھی مجزات کے کرآئے وہ سب نور منطقی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم- سے کے کرآئے ۔

تضيده مباركه فارق

او بود خورشید فضل و دیگران سیارگان

روشنی سیارگال ظاہر کشد اندر علم

حضورسیدنا نی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-فضل وکرم کے آفتاب عالهاب بین اورد گرانبیا مکرام علیم السام میارے بین اورتار کی بین سیارے آفاب کی روشی کوخلا ہر کرتے ہیں۔

www.bookslibrary.neit

سندالمحد ثین سیدناشاه و لی الله محدث د ہلوی - رحمة الله علیه - کاعقیده حضور سیدنا جی کریم - فداد ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - سورج کی مانند میں اور چاتی انبیاء کرام سیاروں کی طرح میں

وَ انْكَ اَعْلَى الْمُرْطَلِيْنَ مُكَاثَةً وَ أَنْتَ لَهُمْ شَغِمٌ وَحُومَ كَالْتُو اقِبِ

اور بین گواہی دیتا ہوں کہ آپ کامر تبدتمام رسولوں کے آفی دار فع ہے اور آپ کی ذات ان کیلئے سورج ہے اور دو دسیاروں کی طرح ہیں۔

تصيد واطيب أنغم ازهنرت شاه وقيا الذحدث وبأرى مستحبه ١٥٨

سیدناعلامہ بیجوری رحمۃ اللّه علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللّه علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا جی گڑیم – فداہ ابی وامی صلی اللّه علیہ والہ ہیں اور تمام رسولان اعتبار سے تمام انبیاء کی امر سولان کرام کو جو مجتزات ملے وہ جسم الله علیہ والہ وسلم سلم الله علیہ والہ وسلم سلم سلم سلم میں وسلم سلم سلم سلم سلم ہیں

لَّا يُقَالُ: كَيْفِ تَكُونُ الْمُعْبُرُ الْدُ الَّتِي أَتِي بِهَا الرُّمُّلُ الْكِرَامُ أَمْمِهِمْ مِنْ نُورِهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَمَلَّمَ ﴿ مَعَ اَنَّهُمْ مُنْفَضِمُونَ عَلَيْهِ فِي الْوَجُوْدِ؟ لِأَنَّا نَقُولُكُ وَ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِّهِ وَمَلَّمَ — مُتَقَدِّمٌ عَلَى بَمِيْعِ الْآنِينَاءِ مِنْ قَيْتُ النُّوْرِ الْمُتَمُّدِي .

البر وفايشر حاليا بنوري سنحيا ٩

ينيين كهاجاسكاك

وه معجزات مبارکہ جورسولان کرام علیم الساام کوان کی امتوں کیلئے ویے گئے وہ حضور-فداہ افیا وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم سے تو ریا کے کئے وہ جنسور-فداہ افیا وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم سے تو ریا کے سے متعقدم بین کیونکہ ہم اس کا جواب مید دیتے ہیں کہ حضور سفد والی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم نورجھ کی مسلی اللہ علیہ والہ وسلم نے متعقدم ہیں۔

Many 100 Kelly Holding Indian State of the S

شارح بروہ علامہ خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ تمام انبیار رام علیہم السلام کو جیتے مجزات مبارکہ ملے وہ سب ہمارے نبی - فداہ الی وامی ملکی اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور پاک کی وجہ ہے ملے ہیں

بِأَنْ يُتَقَالَ نَبِيُنَا كُنِيُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ لَانْ نَبِيُنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسُّلَامُ كُلُّ أَي أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَارْنَعَا انْصَلَتَ مِنْ نُوْرِهِ بِهُم وَكُلُّ مَنْ شَأْنُهُ كُذَالِكُ فَهُوَ فَيْنُ الْآنِبِياءِ كُلِّهِمْ

> بیعقید و رکھا جائے گا کہ حضور سیدہ محمد رسول انڈ فید اوائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - جو ہمارے تبی جیں وہ خیرال نعبا وسم - تمام انعباء کرام - علیجم السال سے بہتر وافضل جیں کیونکہ تمام انعباء کرام علیجم السال کو جو بھی مجرات مبارکہ سلے وہ ہمارے تجی فیداہ ابی وای صلی انڈ علیہ والہ وسلم - کے نوریاک سے انیش سلے جس کی سیشان ، دوہ تمام انعباء کرام علیجم السلام سے افضل و برتر ہے - شرک الریدنی علی ابر دہ

شارح بر دوسید ناخر بوتی رشمة الله علیه کاعقیده تمام انبیا و کرام علیهم السلام کوجو مجرزات مبارکه ملے وہ حضور سیدنا نبی کریم - فدادا ابی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم- کے نوراصلی کے فیض سے ملے ہیں اور حضرات انبیا وکرام-علیم السلام - در حقیقت آپ کے نائب و خلیفہ ہیں

قاصِلُ مَعَنَى الْبَيْدِ أَنْ فِينِهُ مَا أَتِى الرَّمُلُ وَالْأَثْرِيَاءُ مِنْ فَوَارِةِ الْعَاصَاتِ فَائِمًا اتَّصَلَىثَ وَقَصَلَاثَ بَلَكُ الْأَيَارِثُ الطَّاهِرَةُ وَالْمُعَجْزَاتُ الْبَالِحُرَةُ مِنْ أَثْرِتُورِهِ الْأَصَلِي فَمُعَجْزَاتُ الْمَالِعَيْنَ مُعَجِزَةً لَـهُ كَمَا أَنْ كَرَامَاتِ اللَّهِ قِيْنَ كَرَامَةً لَـهُ فَالسَّابِقُونَ وَاللَّهِ فَوْنَ بَاتَمَا لَـهُ فَيَ الْفَقِيْفَةُ لَهُ نَامَتُونَ .

شرع الخربوتي على البردة مستحيرة وووروه

ال شعر كاحاصل مدے كد:

تمام رمولان کرام او رانبیا ءعظام علیم السام کو چوبھی مجنزات مبار کہ لیے وہ سب آيات ظاهره اورمجزات بإهره أنين حضور سيدنا نبي كريم - فداه اني واي صلى الله عليه والبه وسلم - سے اصلی تور سے فیض ہے ملے اور حاصل ہوئے اس انبیا رسابقین علیم السلام سے معجزات درحقیقت حشور – ندادانی وای صلی الله علیه واله وسلم – کابی معجز و بین جیسے بعد میں ان المراه المراع المراه المراع المراه المرا آنے والے اولیا وکرام کی کرامات آپ جی کی کرامت وجوزہ بیں پی سابقین انہیا وکرام اور لاطنین اولی کرام سب در حقیقت حضور - فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم - ک

شارج برده سیدناعلامه عمر بن احمرخر بوتی رحمة الله علیه کاعقیده تمام انبیاه کرام - علیهم السلام - کوجوجهی مجزات مبارکه ملے وہ حضور - فداه الی وامل سلی الله علیه والہ وسلم - کے نور پاک سے ملے جیں کیونکہ دونوں جہاں میں جو چھے ہے وہ حضور - فداه الی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - سے فوج کے سے ہے

فَمِنْ حُدَّنَا الْحَدِيْتِ عُلِمَ أَنَّ كُلُّ الْحَوْثِيَّ بِالْحَ مَانِمِ الْأَنْبِيَاءِ فَهُوْ مِنْ نُوْرِهِ عَلَيْهِ الطَّلَاءُ وَالسَّلَامُ لَأَنْ كُلُّ مَا فِي الْصُوْنِيُّ مِنْ نُوْرِهِ . مدید سینا چار درشی اشامتر کو تاکر فرانات کے بعد سینا فراو تی اشامیہ فرانے بین:

شرع الخريوني على البروة منفية وا

پس اس حدیث پاک ہے معلوم ہوا کہ تمام اغیاء کرام علیم السلام تک جوہمی معجزات مبارکہ پینچے پس وہ حضور - فداو انی واعی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے نور پاک ہے جیں کیونکہ دونوں جہاں جس جو تیجے بھی ہے وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداد انی واعی صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے نوریا ک ہے ہے -

www.bookslibrary.net

قائدالمحد ثین فی عصرہ سیدنا جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا جی بہم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا ایک اسم گرامی سیدنا فاتح علیہ انصلاق والمہلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے

حضرت امام سيوطى رحمة الله عليه محير وإلا

آپ- فداہ ابی وائ سلی الشعلیہ والہ وسلم - کانا فاتے ہونا درست ہے کیونکہ آپ - فداہ ابی وائی سلی الشعلیہ والہ وسلم - نے رسولوں کا آغاز کیا لیعنی پیدائش میں آپ - فداہ ابی وائی سلی الشعلیہ والہ وسلم - سب سے پہلے رسول تھے یا آپ - فداہ ابی مائی سلی الشعلیہ والہ وسلم - شفاعت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہوں ہے ۔

النامعاني كافريديب كدبياهم ووسراهم فاقم كساته ملاجوا حديث

اساءالنبي مسلى الأرعليه وألبه وكلم مستحيرواهم

میں-وارد ہے آو ان کے معانی بھی اسائے مبار کداول اور آخر کی مائندہوں گے۔ چی کہتا ہوں بیتمام صفات سر کاردہ عالم-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی وَات یاک میں مجتبع ہیں۔

-52-

MMM bookslibrary net

مضرِ قرآن اور محد في ذى شان سيد ناملاعلى قارى رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا بن جريم - فداه الى وامي سلى الله عليه والهوسلم - ابتداء ميس بى نبى الانبياء بو في حيد شب معراج آب امام الانبياء بو سے اور آپ قيامت سيان علي الانبياء بول گ

قَدَ وَرَدَ أَنَّهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَمَلَّمٌ — أَوْلُ مَنْ قَالَ بَلَّى ، وَدَالِكُ لِظُهُوْرِ نُـوْرِهِ أَوْلًا بَلُ وَلَا كَانَ وَجُوْدُ مَوْبُودِ لَوْ لَا أَوَانُ طَدَا فِى عَالَمِ الْأَرْوَاجِ قَبْلُ ظَهُورِ الْأَشْبَاجِ مَكَمَا يُشِيَّرُ الْيَبْ فَقَلْهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْدِهِ وَالْهِ وَسُلَّمَ حَكُنَّ مِثْ نَبِيًّا وَآذَهُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْقِسَدِ ، فَهُو نَبِى النَّانِيَاءِ فِـى عَالَمِ الْاِبْتِدَاءِ كَمَا صَارَ إِنَامَ الْأَنْبِيَاءِ فِى لَيْلَةِ الْوَسْرَاءِ وَتَكُونُ شَفِيْعَ الْأَنْبِيَاءِ يَوْمَ اللَّقَاءِ جَيْنَ الْتَتَاعُهُمْ تَعْمَدُ اللَّوَاءِ بقینا یہ میں روایت میں آیا ہے کہ حضور سیدنا کی کریم - فداہ ابی وای سلی الله علیہ والہ ہم - فداہ ابی وای سلی الله علیہ والہ ہم - فیسس سے پہلے - اَلَّف ہِ مِن مِن اِلله علیہ الله علیہ الله علیہ الله الله وقت کسی موجود مثلوق - کاوجود تک نہ تھا ایسا عالم ارواح میں اجسام کے ظہور ہے پہلے ہوا جیسے اس جانب حضور - فداہ ابی وای سلی الله علیہ واللہ والم علی الله علیہ واللہ والم می الله علیہ واللہ والم علی الله علیہ واللہ والم علیہ واللہ والم علیہ واللہ والم علی الله علیہ واللہ والم علی الله علیہ واللہ والم علیہ والم علیہ واللہ والم علیہ والم عل

كُنُتُ نَبِيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْبَسُبِ

میں اور وقت بھی نبی تھا جب آ وم علیہ السام روح اور جسم کے درمیان سے کی آپ عالم ابتداء میں جیوں کے نبی جی جیسے آپ لیلتہ المعر ان میں امام الانبیا رہوئے اور آپ - فداد البی وامی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - قیامت کے دن شفیع الانبیا رہوں گے جب ان کالواء الحمد کے فیچے اجماع ہوگا۔

سیدناعبدالوهاب شعرانی رئمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا چی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم-کو دومر تبه علم عطا فرمایا گیاما یک مرتبه آوم علیه الصلاق قالسلام ی تخلیق سے پہلے اور دوسری مرتبه آپ کی دیمالت سے ظہور سے پہلے

فَكُلُّ نَبِي تَقَدُّمُ فِي زَمْرِ ظُهُورٍ وَ فَهُوَ نَا نِبُ عَنَهُ فِي بَغَيْمٍ بِبَلَّكَ الشَّرِيْفَةِ وَمَلْمٌ فِي بَغَيْمٍ بِبَلَّكَ الشَّاءَ عَلَيْهِ وَمَلْمٌ فِي مُعِيْتِ وَضَعَ الشُّرِيْفَةِ وَمَلْمٌ فِي مُعِيْتِ وَضَعَ الشَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمٌ فِي مُعِيْتِ وَضَعَ اللَّهُ عَلَيْهُ بِغُلْلَمٍ فَعَلَمْتُ عِلْمُ الْأَوْلِيْنَ مُعَمَّ الْأَنْبِيَاءُ النَّجِيْدُ نَقَدُمُوهُ فِي الظَّهُورِ وَالنَّافِ عَلَيْهِ وَمَلْمٌ عَنْبَةٍ فِسُمِهِ الشَّرِيْفِ وَالنِّضَاخُ ضَالِكُ أَذَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمٌ عَنْبَةٍ فِسُمِهِ الشَّرِيْفِ وَالنِّضَاخُ ضَالِكُ أَذَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ عَنْبَةٍ بِسُمِهِ الشَّرِيْفِ وَالنِّضَاخُ ضَالِكُ أَذَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ الْعَلَيْمِ السَّلَامُ وَمُرَّةً قَبْلَ طَهُورِ الْمُعَلِّمُ وَمُرَّةً قَبْلَ طَهُورِ

رشالَتِم صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْتِ وَمَلَّمَ كَمَا الْنَرَلَ الْقُرْآنُ عَلَيْهِ اَوْلًا مِنْ غَيْر چَتِرِيْلَ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْهِ بِهِ جِبْرِيْلُ مَرَّةً الْفَرِّى وَلِمَالِكُ قَالَ ثَعَالَى لَهُ وَلَا تَعَجَلُ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُقْضَى اِلْيْكُ وَقَيْهُ : ذَا الْقَلَّةُ مِنْ قَبْلُ بِيَالَا وَهَ مَا عِنْكِكُ مِنْهُ قَبْلُ اَنْ تَسْمَعُهُ مِنْ جِبْرِيْلُ بَلِ السَّمَعَةُ مِنْ جَبْرِيْلُ وَأَنْبَ مُنْصِتُ اِلْيُهِ كَانِّكُ مَا سَمِعْتَهُ قَطُ

 سيدنا شخابوعثان فرغانی رحمة الله عليه کاعقيده حقيقت احمد بيعليه الصلاق والسلام بی تمام انبياء کی اصل ہاور حضرات انبياء کرا جي جم السلام آئي حقيقت ڪاجز اوتفاصيل ک طرح جي حضور سيدنانبي کريم - فلااه الي وای صلی الله عليه واله وسلم - کو ڪَافَةَ لَلْنَا مِر کيلئے رسول بنا کر جيجا تيا تو ڪَافَةَ لَلْنا مِر مِين تمام انبياء ورسل وان کی احتيم اور تمام حققہ مين و محتاخرين واض بين

وَلَحَ يَصُدُ ضَاءِيكًا مُتَقِيدًا قَدَّ مِنَ الْإِنْتِ صَاءً الَّّذِي الْأَنْتِهَاءِ اللَّا هُمِعَهُ الْتَقَيْدَاةَةُ الْأَقَدَ مَنِيَّةُ الَّتِى هِى أَصَلُ جُمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَهُمْ كَالْأَفَةِ وَالدُّفَاصِيْلِ لِكَفِيْنَاقِتِهِ فَكَانَ دَعُونُاهُمْ مِنْ فَيْكَ جُزْنِيُتِهُمْ عَنْ ذَلَافَةٍ مِنْ كُلِّهُمْ لِيَعْضِ أَجُرُانِهِ وَكَانَ ثَدَعُونُاهُ دَعُونًا الْكُلُّ لِجُمِيْعِ أَجْزَانِهِ بِالْي كُلِيْتِهِ ، وَالْإِشَارَةُ بِالْي ذَالِكَ قَوْلِهِ تَعَالَى

وَمَا أَرْصَلْنَكُ إِلَّا كَافَةً لَلْتَوَاللَّانَبِيَاءُ وَالرَّسُلُ وَجَمِيَعُ أَمُمِهُمْ وَجَمِيْعُ الْمُتَقَدِّمِيْنَ وَالْمُتَأَجِّرِيْنَ صَاخِلُونَ فِي كَآفَةِ النَّاسِ وَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعِيَا بِالْاصَالَةِ وَجِعْيَعُ الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَصَعُونَ الْخَلُقِ إِلَى الْحَقِ عَنْ تَجَعِيْدِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا ظُلُفَاءَهُ وَفُوْلَتِهُ فِي الصَّعَوْةِ وَفِي الْبُرْضِةِ

وَفُكِازُ إِي أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمًا انَّصَلَتِ مِنْ نُوْرِهِ بِهِم

فَانَّهُ شَمْعُ فَضَلَّ هُمْ كُوَ أَكِبُهَا

يُظْهِرُنَ أَنْهَارُهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

ابتداء سے لے رائبا تک وائی تھی اجھیت احمد یہ ہے جوتمام انبیاء کرام کی اصل ہے اور انبیاء کرام کی اصل ہے اور انبیاء کرام اس حقیقت کے اجزاء اور نقاطیل حصے - جیں ۔ انبیاء کرام کی وجوت اجزاء ہوئے کے خداہ انبی والی صلی اند علیہ والہ وسلم - کی وجوت سب نمیاء کی وجوت ہے کیونکہ یہ وجوت کل ہے اند تعالیٰ کے فرمان:

والہ وسلم - کی وجوت سب نمیاء کی وجوت ہے کیونکہ یہ وجوت کل ہے اند تعالیٰ کے فرمان:
والہ وسلم - کی وجوت سب نمیاء کی وجوت ہے کیونکہ یہ وجوت کل ہے اند تعالیٰ کے فرمان:

وقد المؤسّد من المسلم المنظم المنظم

علیم السلام حق کی طرف تلوق کو وقوت و بیتے تصافہ آپ کے نائب اور طیفہ ہو کیکی حیثیت سے اور آپ کی ا تباع میں اس لئے اُلسٹ البکالقی صرف اور صرف آپ کے ہی شایان شان ہے۔

قصيره برده شريف ميل ہے:

وَكُلُّ أَيِ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمًا اتَّضَلَتْ مِنْ نُوْرِهِ بِهُم

فَاتُهُ شُهِسُ فَضَلِ عُمْ كُوَ اكِبُهَا

يُظَهِّرُنَ أَنُوَ أَرْهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

رسل کرام جنتے ہی جو است لاے ہیں وہ سب آپ نے نور کی کرنیں ہیں بے شک آپ - خداہ الیا وامی صلی اللہ علیہ وال العلم - بزرگ کے آ فتاب ہیں انبیا و کرام اس کے سیارے ہیں جواند حیروں میں سورج کے الوار کو کوان پر جمحیر تے ہیں - سیدالعشاق سیدنا قاضی عیاض رشمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا بی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- کے وجود مسعود کے دنیا میں تی ایف افران کے سے پہلے ہی مختلف مجمزات اور آپ کے وجود کا نور ظاہر ہو چکا تھا

قَالَ صَعِيْتُ بَنْ بُنِيْمِ الْمُرَاثِ بِالنَّقِ الثَّابِي هُنَا مُحُدُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلُهُ تَعَالَى مَثَلُ نُوْرِهِ أَى نُوْرِ تُحُدُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمُّ قَالَ مَثَلُ نُهُم شُخَعُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلُمَ إِذَ كَانَ مُشْتُوْدُعًا فِي الْأَصْلَابِ كَمِشْكَاةٍ صِفْتُها كُذًا وَ الْرَاثُ بِالْمِضَاجِ قَلْبَهُ وَبِالرُّجَاجَةِ صَدَرُهُ أَى كَانَّهُ كَوْكَبِ دُرُى لِنَا فِيْهِ الْإِيْعَانُ وَالْمِكْمَةُ يُحَوِّدُ مِنْ شَجْرَةِ مُبَارَكَةٍ أَى كِانَّهُ كَوْجَارًا فِيْهِ الْإِيْعَانُ وَالْمِكْمَةُ يُحَوِّدُ مِنْ مُلْجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ أَى هِنْ نُورِ رَائِزًا هِيْمَ عَلَيْبِ السَّلَامُ مُضْاهِراً وَنَمْلًا وَدَعُوَةً فَضَرَبَ الْمَثَلَ بِالشَّجْرَةِ الْمُبَارَكَةِ وَقَوْلُهُ بِكَاتَ زَيْتُهَا يُجِدَىءُ أَى تَكَافُ نَبُوَةً مُعَمُّو – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ مُبَيِّنَ لِلنَّاسِ قَبَلَ كَلَّامِهِ وَظَهْرَتُ أَنْوَاعُ مُعْدِرًاةٍ دَعُوتِم وَنُوْرُ وَجُوْدِمٍ قَبَلَ وَجُوْدِمٍ - مَنْ أَنْ مِهُ وَظَهْرَتُ أَنْوَاعُ مُعْدِرًاةٍ دَعُوتِم وَنُوْرُ وَجُوْدِمٍ قَبَلَ وَجُوْدِمٍ

حضرت معيدين جبير رضى اللدعند فيفر مايا:

ودسر نے نور سے مراواس مقام پر حضور سید ہاتھ مسطقی – نداوالی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فریان حل اور و سے مرا وقور کر مسطقی – فداوالی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی مثال جب علیہ والہ وسلم – کی مثال جب اصاباب اور پہتوں گیں ور بعت رکھا گیا تھا مشکوق کی طرح ہی جس کی شان ہیہ ہے مصباح سے مرا دول اور تباہد سے مراوول اور تباہد ہے مراوول اور تباہد سے مراوول اور تباہد سے مراوول اور تباہد ہے مراوول اور تباہد ہی تباہد اور تباہد ہے تباہد المام کے فور کا تباہد ہی تباہد المام کے فور کا تباہد ہو ت

سید نااین حجرهیتمی کمی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسید نام کی چیم – فداه ابی وای صلی الله علیه والهوسلم – کورسالت عامه

ے سرفراز فرمایا گیا ہے جنور-فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم-تمام انبیاءکرام علیم السلام کے بھی نبی جیز-فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم-

فَتَكُونُ رِمَالَتُمْ عَامُّةً لِجُمِيْعِ الْكَلُوءِ فَهُوَ نَبِي الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِكَا كَانُوا كُلُهُمْ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تَعْتَ لِوَانِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ

پس حضور-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی رسالت میں کہ عام ہے تمام مخلوق کیلئے لیس آپ نبی الانہیاء-تمام نبیوں کے نبی- بیس اوراسی وجہ سے تمام انہیاء کرام بلیم السلام قیامت کے دن آپ -فداہ ابی و لی صلی اللہ علیہ سلم کے اوا مالحمد کے بیچے ہوں گے۔

الخاللية فأشرح لتحزية منفاة

مفسرِ قرآن شارح بخاری و مسلم علامه غلام رسول سعیدی زیده مجده کاعقیده حضور سیدنالنی کیم - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - تمام ممکنات کیلئے فیضِ النبی کا واسط میں از کی لئے حضور - فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم -کانورمبارک ول الخلوقات ہے

حضور سیدنا نجی کریم - فداد انی دائی سلی انته علیدة الدوسلم - کیلئے رحمت ہونا اس اعتبار سے ہے کہ آپ تمام ممکنات پر ان کی صاحبت کے اعتبار سے نینی النجی کیلئے داسلہ جیں ای لئے آپ - فداد الی وامی سلی انته علیہ دالہ وسلم - کا نوراول افخاو قات ہے در مدیث میں ہے: اے جار اسب سے پہلے اللہ نے تمہارے نبی کے نورکو پیدا کیا اور حدیث میں ہے کہ:

الله عطا كرتے والا ہوار ميں تقتيم كرتے والا ہوں۔ قبان القرآن جلسات سفتا ۶۸ تمام مفسرين عليهم الرحمة والرضوان كاعقيده خفور سيدنانني كريم-فداه الي واي صلى الله عليه والهوسلم-بمر هر عالم ليليد رحمت بين خواه وه فرشة بهول ياانسان، اوليا وكرام بهول يااخياه فظام-عليهم الصلاة والسلام-

منبان الخرآن جلد، منفرة ١٨٠

حضور سيدنا نبي كريم- فداه اني وامي صلى الله عليه والبه وسلم- تمام انبياء كرام- عليهم السلام- اوراولياء كرام رحمة الله عليهم كيك رحمت بين

اورائن التيم في مشار المعادة عبر الساب ك

اگر نبی ندہوتے تو جہان جی وی چیز کی کوفع نددیتی ، ندکوئی نیک عمل ہوتا ، ند روزی حاصل کرنے کا کوئی جائز طر ایند ہوتا اور نہ سی حکومت کا قیام ہوتا اور تمام لوگ جانوروں اور ورندوں کی طرح ہوتے ، ایک دوسرے پر تعلیا کہتے اور ایک دوسرے سے چیس کر کھاجاتے سو دنیا میں جو بھی خیراور نیکی ہووہ آٹا رٹیوٹ سے سے اور جو شراور پر ائی ہے وہ آٹا رٹیوٹ کے مٹ جانے یا حج پ جانے کی وجہ سے ہے ۔ پس بیالہ ایک جسم ہے اور ٹیوٹ اس کی روح ہے۔

عبان القرآن جلد، مثلة ١٨٠

ابنداو آ فرینش نے کیکر قیامت تک جس کوبھی جونعت ملتی ہے وہ آپ کی تقسیم سے ملتی ہے

منتف ہویا غیر مکف انعان ہو، جن ہویا فرشتہ ہو، جیوان ہویا تجرہ ہوآپ سب
کیلئے رحمت ہیں ۔اللہ تعالی رب العالمین ہے اور آپ رحمۂ المعالمین ہیں جس جس چنے
کیلئے اللہ تعالی کی راہ بیت ہائی اس چیز کیلئے آپ رحمت ہیں وجود ہیں جود ہاور ہر
چیز کو وجود آپ کے واسطہ سے ملا ہے ۔ اللہ تعالی ہرچیز کو مطابہ نے والا ہاور آپ ہرچیز کو الشہم کرنے والا ہاور آپ ہرچیز کو الشہم کرنے والے ہیں ۔ آپ کی کنیت الوالقاسم صرف اس کے میں گئے گئی کہ آپ کے فرزند
ار جمند کا نام قاسم تھا بلکہ الوالقاسم کا معنی ہے سب سے زیاد و تشیم کرنے والے اور ابتداء آفرینش عالم سے لے کر قیامت تک جس کو بھی جوفوت ملتی ہے وہ آپ کی تشیم سے ماتی ہے۔ تمام دینی اور دیناوی امور ہیں آپ ابتداء آفرینش عالم سے لئے ہو والے ہیں ۔

شمان الفرآن جلد، منفرة ١٨٠

حضور سیرنا نبی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - خیر الخلق بین اور آپ کے کمال ہے بڑھ کرکوئی کمال نبین اور آپ کے مرتبہ ہے بڑھ کرکوئی مرتبہ نبیں ، الله تعالی کے سیرنا آ دم علیه السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ - فداه ابی وای صلی الله علیہ والہ وسلم - کومنصب نبوت عطافر مادیا تھا اور انبیا ، کرام سے الله تعالی نے عہد و پیال لیا تا کہ انبین معلوم ہوجائے کہ آپ ان سے مقدم بین اور آپ ان کے بی اور دسول بین

وَالْحَبُونُ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِ وَسَلَّمْ فَهُنُ الْفَلُو فَلَا كُمَالُ لِمَقَلُوةٍ لَا عَظَمُ مِنْ كَمَالِمٍ وَلَا مَثَلُّ لَشَرَفُ مِنْ مَثَلَّمٍ فَعَرَفُنَا بِالْفَيْرِ الصَّيْدِج فَصُولُ دَالِكَ الْكَمَالِ مِنْ قَبْلِ قَلُو آدَمُ لِنَبِيْنَا – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمٍ وَمَلُمْ – مِنْ رَبِّمٍ شَبَعَانَهُ وَلَنْهُ أَعْظَاهُ النَّبُوّةَ مِنْ ذَالِكَ الْوَقَيْتِ ثُمَّ اَ فَكَ لَـهُ الْـمَوَائِيْـوَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمُقَدُّمُ عَلَيْهُمْ وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ وَرَسُولُهُمْ وَفِى أَفُمِ الْمَوَائِيْوَ وَهِى فِى مَعَنَى الْاَسْتِفَالَ فِي وَلِمَ الِكَ دَفَلَتُ لَامُ الْقَسَمِ فِى— لَتُوَبِدُرُّ بِهِ وَلَتَنْكُرُنُه — الْآيَةِهِى كَأَنَّهُا أَيْمَانُ الْبَيْعَةِ الْذِى تُوَفَّدُ لِلْظُلَفَاءِ وَلْعَلَّ أَيْمَانُ الْقُلْفَاءِ أَقِدَرْتُ مِنْ هُذَا

> حضور سیدنا نجی کریم - فداد انی واقی ملی الله علیه واله وسلم - کی شان میہ ب کہ آپ خیر الخلق بین ابندا کمی تفاوق کا سمال آپ کے کمال سے برتر خیس اور نہ کسی کا مقام آپ کے مقام سے نظام تھے

جامع المعقول على مەعبدائكىم سيالكو ئى رخمة اللەعلىد كاعقىدە حضورسىد تاكى كرىم – فدا دابى واى صلى اللەعلىيدواليە دسلم-اپى روحانى حالت أور توردانى كىفىت مىس تمام ارواح كىلئے نبى خصے

وَنَمِيُّنَا عَلَيْتِ الطَّامُ كَانَ مَمِيَّا فِى مَشَاْتِ السُّوْقِ اليَّوْقِ الْأَرْوَاجِ وَمُتَوَهِّكًا فِى تَعَيِيْرِ مِصَدِ مُكَمَا لَانِهِمُ الرُّوْقَانِيَّةِ النَّهِ بِعَضِها يَظَهِرُ كَمَا لَاتُهُمُ الْجِسْنَانِيُّتُكَمَّا يُرُوْى عَنْهُ طَيْبِ الطُّلُو ﴿ أَوْلُ مَا فَلَقَ اللَّهُ نُوْرِى .

> اور ہمارے نہی- فداہ ابی وائ ملی لللہ علیہ والہ وسلم- ابنی رو حافی حالت میں اروائ کیلئے نہی ہے اور وصافی کمالات کے صص کے قبین میں آپ می واسطہ اور و حافی جو کمالات ان سے عالم اجسام میں فلا ہر ہوئے جیسے کہ حضور - فداہ ابی وائ سلی اللہ علیہ والہ وسلم- سے مروی ہے اُوُلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ تُوْرِیُ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میر سے اُور مسحود کو پیدا فر مالا۔ ما ویشرے کم واقف سلد میں موجود

محدث كبيرسيدنا جلال الدين سيوطى رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا في كريم - فداه الي والمصلى الله عليه والهوسلم - عالم ارواح مين صرف علم التي ييل في نبيس تقط بلكه آب اس عالم مين بهي هيقة وصف فبوت بيسر فراز تقط

قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ :

كُنْيِدُ نَبِيًّا وَآكِمُ بَيْسَ الرُّوْجِ وَالْجَسْجِ، كُنَّا نَظُنُ أَنَهُ بِالْعِلْمِ فَبَانَ أَنْهُ زَانِكَ عَلَى مَالِكَ مَا شَرَفَتَاهُ

حضور-فداداني واي على الله عليه والهوسلم-كالرشادگراي: كُنُتُ نَبِينًا وَآتِ مُ بَيْدَ الدُّوْلِ وَالْبُسَبِ

الخدائص الكبري للسيوطي منحولا

میں اس وقت ہمی نبی تھا جَبَد سیدنا آ دم علیہ السلام روح وجسم کے درمیان ہے۔ اس کا مطلب پہلے ہم میں جھتے ہے کہ آپ سرف علم البی میں نبی ہتے پھر ہم پر ظاہر ہوا کہ معالمہ اس سے زائد ہے جس کی ہم نے تقریح کر دی ہے یعنی حضور - فداد آئی و ات صلی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ صرف علم البی میں نبی ٹیمن ہتے بلکہ آپ اس وقت، عالم ارواح میں بالفعل نبی ہتے۔

www.bookslibrary.net

سبحان الله الحضور- فداه الى والمى سلى الله عليه وسلم- كاكيا مقام رفيع ہے كه
آ پلاس اوليون ميں بھى ظاہر ہوئے اور آپ كى حقيقت مقد سرتمام
انبيا ، ومرسلين عليم الملام كے حقائق ہے سبقت وبازى لے گئی جیسے
آپ آخر میں ظاہر و باھر ہوگ آپ كے سرانو رپر رتمة للحالمينى كا
تاج چكتا ہے سيدنا ابرائيم عليه السال جانے ہے اور موكی عليه السالام
غرق ہونے ہے آپ ہى كى بركت و رحمت ہے گئے گئے

لَقَصَ بِمَاءَ مُكُمْ وَسُولً مِّنَ النَّسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ فَا عَنِتُمْ دَرِيْصُ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَءُ وَقِدُ رُجِيْرٌ ٥ - ١٨٠٠هـ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَءُ وَقِدُ رُجِيْرٌ ٥ - ١٨٠٠هـ

فَيَا سَعَادَةَ لَمُلِ هُذَا الْمَقَامِ النَّائِيْةِ ، وَلَقَدَ ظُهُرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بِلِيَاسِ النَّاوُلِيْنَ ، وَسَبَقَدَ فَقِيَقَتُهُ فَقَائِقَ النَّائِبِيَاءِ وَالْمُرْطَلِيْنَ ، كَمَا هُـوَ ظَاهِـرُ بِالْأَجْرِيْنَ ، فَكَانَ صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ رَفَعَةً لِلْعَالَمِيْنَ ، وَلِيُعُمَّنَا نَجَابِهِ إِبْرَاهِيْمُ مِنَ الْفَرِيْقِ ، وَمُوسَى مِنَ الْغُرِيْقِ .

> یقیناً تمہارے پاس تشریف لائے تھیں میں سے تظیم الشان رسول۔فداد الجاوای صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔تمہارا مشقت میں پڑ جانا ان پرگر ال گزرتا ہے وہتمہارے۔ بھادتی و نجات کے ستریص ہیں اور سومنوں پر رؤوف ورجیم ہیں۔

> سبحان الله إلى مقام انيق ورفع پرفائز ذات اقدى - فداد افي وائي سلى الله عليه والهوائي الله عليه والهو والهو كلم - كيافي كيا سعاوت وخوش بختى ہے ايفيدنا حضور - فداد ابي وائي سلى الله عليه والهه وسلم - اوليان كے لبائي بين غلام ہوئے اور آپ كی حقیقت مبار كه تمام انها و ورس عليم الله عليه والها المام كی حقیقوں ہے لبت بن خلام ہوئے تھے آپ آخرين بين غلام ہوئے تو حضور - فداد ابي وائي صلى الله عليه واله وسلم - تمام جها والى كيك رحمت بين اى لئے سيانا ابرائيم عليه السلام آپ بى كى بركت ہے - نا رغم وو ميں - جمل جائے ہے نئے گئے اور سيدنا مولى عليه السلام غرق ہوئے ہے حضوظ رہے -

جواهرالينا رني فضأتل النبي المقتار

الله تعالى ف حضور سيدنا نبي كريم- فداه ابي والمي صلى الله عليه والهوسلم- ك فيض على تمام إنبياء كرام ،مرسلين عظام اورملا تكدم تقريين كوظا بروپيدا فرمايا

بَاثَ هُوَ مِنْ فَيْضِيكُمْ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ أَبْرُوْ بَالْوُبُ قِلَّ بَلَالُهُ ، وَعَرَّ قِمَالُهُ قِمِيْعَ بِالْأَمْنِيَاءِ وَالْمُرْمَلِينَ ، وَالْمَلَائِمِكَةَ بَالْمُقَرِّبِيْنَ

رب تعالی جل جلالہ وعز ہمالہ نے صغور سیدنا جل کے -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے فیض سے تمام اغیما ءومرسلین اور ملائکہ تقربین کو نُطام روینا افر مایا ۔

جواهراليجا رنى فضأتل النبي الفأر

rzyże wi

تمام انبیل کرام ملیهم السلام حضور سیدنا نبی کریم - فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم - حضافا میلیم السان میں سے ہرا یک حضور - فداه الی وای سلی الله علیہ علیہ واله وسلم - کے دریا کے نور میں تیر نے والا اور آپ کے سمندرر حمت علیہ واله وسلم - کے دریا کے نور میں تیر نے والا اور آپ کے سمندرر حمت سے مدد لینے والا ہے اور حضور میں تی کریم - فداه الی وای سلی الله علیہ واله وسلم - تمام دوائر خیرات ، رسالا می وفیوات ، حقا کی عیامیا وراسرار تو حید کے جامع ہیں

وَكُمْ كُلُواتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ كُورُهُ يَغُصِيْلِهِ وَغُلُفَاوُهُ ، وَمَظَاهِرُ تَعَيُّنَاتِهِ ؟ فَمَا مِنْهُمْ إِلَّا وَكُو شَابِعٌ فِى نُورِهِ ، وَمُشَيَّكُ مِنَ يَحْرِهِ كُلُّ عَلَى مُسُبِ مَقَامِهِ كُلُّ فَيْرِ وَيَزْكُوّ ، وَعَنَهُ طُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُلَّمْ إِنْتَكَ الْوَجُونُ مُكُلُّهُ كُمَا انْتَكَيْتِ الشَّجْرَةُ مِنَ الْبَرْزَةِ ، فَهُو — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – أَصَلُ اللَّوْقِوْدِ وَأَقُرَبُ مَوْقِوْدٍ وَيَعْشُونِ الْأَرْوَاحِ ، وَكُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّوْحُ الْأَعْظَرِ ، وَأَضَمُ الْأَكْبَرُ ضُو الْكَلِمَةِ الْجَامِفَةِ وَالرُسَالَةِ الْمُجَيْطَةِ ، وَكُوْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَامِعُ لِلْفَلَةِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَالْجَامِعُ لِدَوَاجِرِ الْفَيْوَاتِ وَالرُسَاؤُاتِ وَالنَّهُوَاتِ وَالْحَقَادِةِ الْفَيَانِيَةِ ، وَأَسْرَارِ الشَّوْفِيْدِ الرُّبُّانِيَّةِ

اور وہ حضر ات انبیاء کرام علیہ ویکیم الصلاق والسلام آپ کی صورت مبارکہ کی الصیل اور آپ کی صورت مبارکہ کی النصیل اور آپ کے خانداء میں اور آپ کے تغییات کے مظاہر میں ۔ ان میں سے ہرائیک آپ کے دریائے نور میں تیر نے والا ہے اور آپ کے سندر سے مدو لینے والا ہے ہرائیک ایٹ مقام ومر تیہ کے موافق والا ہے اور آپ فیداد ابل وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے سارگ موجود نظام ہرہوا ہے۔ یہ سارگ ا

پس حضور - فدادانی وای سلی اندهید واله وسلم - وجود کااصل اورموجود علی سب سے زیادہ مقرب اور یعسوب الارواح میں اور حضور خضاہ انی وای سلی الله علیہ والمہوسلم -روح اعظم ، آج م اکبر النکلمة الجامع اور الی رسمالت والے میں چوشام عالمین کا احاط کے جوئے ہا اور حضور - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والمہوسلم - اللہ تعالی کی مار گاہ میں تمام مخلوق کے جامع اور آپ خیرات ورسالات اور نیوات کے دوائز کے جامع میں اور ها کئی میانہ یا اسرار اور حدد باند ہے میں۔

جواهراليحارني فشائل لنبي الغنار حلدم مستجده مهم

سیدنا شیخ ایرا تیم کورانی اورسیدنا شیخ عارف تشاشی رسمة الله علیها کاعقیده حضورسیدنا می جیم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی نبوت مبارکه اوح وتلم وغیرها کی فورش سے پہلے کی ہے یعنی اس زمانه مبارکه سے ہے جب آپ کی روح پاک مقام قرب الی جل جا اله پر فائز تھی

قَالَ الشَّيْخُ إِنِرَ الِهِيْمُ الْكُورَ أَتِكُ

وَامُنَا عَلَى مَا كَسَبَ بِالْيَهِ شَيْغُنَا يَغَتِي الْعَارِفِ الْقَشَاشِيَّ مِنَ أَنُ نَبُوُتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَيْتُ شَابِقَةٌ عَلَى ظُوْ اللَّهُ فِي الْظَمِ وَمَا بَعْتُ هُمَا ، فَلَعَلَّ الْمُرَاتِ الزُّمَنُ الْمُتَقَبِّمُ عَلَى ثِيْنَ بِأَقَامَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَامِ الْقُرْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

جواهر ليجا رني فضأتل لنبي الفتار جلدم سنق

سيدنا فيخ ابراتهم كوراني رحمة الله عليه في رمايا:

ہمارے شخ بین عارف قشاشی رحمۃ الله علیہ كاندھب ہے كے حضور - فداوالي وامی صلى الله علیہ والہ وسلم - كی نبوت مباركہ لوح وقلم اور مابعد كی تخلیق سے پہلے كی ہے شاہداس سے مرادو وحقد م زماندہ جب آپ - فداداني وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - قرب الهی جل جلالہ کے مقام ومرتبہ پر فائز تھے واللہ اعلم ۔

www.bookslibraity.Reit

حافظالدین سیسیدنا جلال الدین سیوطی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا جی کریم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی نبوت و رسالت سیدنا آدم علیه السلام سیسیکر قیامت تک تمام کلوق کوشامل ب حضرات انبیاء کرام علیم السلام اور ان کی امتیں حضور - فداد ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کی جی امت میں

وَمَلَّمَ كُوَ نَبِي الْإِنْبِيَاءِ.

لپی حضور – فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم – کی نبوت و رسالت سیدنا آج علیه السلام سے کے کر بیم القیامة تک تمام تلوق کوشائل ہے ۔ حضرات انبیاء کرام علیم الصلاق والسلام اوران کی اشیں آپ ہی کی امت ہیں ۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ الله تعالیٰ نے ارواح کواجسام سے پہلے پیدافر مایا ہے تو حضور – فدا دائی وامی سلی الله علیه واله وسلم – کا ارشادگرامی:

کے خوشہ فرنسیال روح شریفه اور طبیقہ مقدسہ کی طرف اشارہ ہے۔ پس جمیں اسلام سے حدیث سے معلوم ہوگیا کہ روح شریفہ افداد انیا وای سلی الله علیہ والہ وہلم کو سیکال اسلام تو سال نبوت ورسالت - ان کے رہ سجانہ وقعالی کی طرف سے سیدیا آ وم علیہ العملاق والسلام سے پہلے حاصل ہو چکا تھا اور اللہ جل جلالہ نے آپ کواس وقت بی نبوت عطافر ما وی تھی ۔ پس نبی کریم - فداد انیا وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام نبیول کے نبی بیل ۔

النصائص كبرى الزمءة

شارح بر ده علامه بیجوری- رحمة الله علیه- کاعقیده گزشه تمام ایجیا برام میهم السلام صفور- فداه ابی وای ملی الله علیه واله وسلم- کے نائب وخلیفه بین اور حضور- فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم- گزشته امتول کے بھی رسول بین

وَظَاهِرُ هَدَا الْبَيْرَائِدَ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَمَلَّمَ — مُرْمَلُ لِلْلَّامُ عِلَيْهِ لَكِنْ بِوَاسِطَةِ الرُّمُلِ، فَهُمْ نَوْاتِ عَنَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَمَلْمُ وَمِهُدَاقًالَ الشَّيْخُ السَّيْكِى وَمَنْ شَيْفَةً الْفَالِينَ قَوْلِمِ تَعَالَى وَإِذَ الْفَدَا اللَّهُ مِيْضًا وَ السَّيْئِينَ لَمَا الْفَيْتُكُمْ مِنْ كِتَبِ وَلَكَمَةٍ ثُمُّ عَادَ مُكُمْ رَسُولُ مُصَحِّدُ لِمَا مَعْمَكُمْ لَتُوْمِئُنَ بِهِ وَلَتَنْكُفُولُهُ ءَ اَقَدَرُتُنْ وَ اَذَهُ وَتُنْ عَلَى مِنْلِمُكُمْ إِنْ مَا لُولِا أَقَنَ مَا قَالَ فَاشَهُمُوا وَ إِنَا

مَعَكُمُ مِّنَ الشَّهُبِيْنَ

تصیدہ مبارکہ کے اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور - فداہ انی وای صلی اللہ علیہ والبوسلم - گزشتہ متول کے بھی رسول ہیں لیکن دسولاان کرام علیم الصلا قوالسلام کے واسطہ سے ہیں و درسول حضور - فدا دانی وای صلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے ناتب وضلیفہ ہیں اور بھی مفہوم بیان فرمایا ہے علامہ بھی رحمۃ اللہ علیہ نے اور ان کے جمعین نے اس آجے کریمہ سے استدال کرتے ہوئے۔

وَوَافِوْ أَفَفَ اللَّــةُ مِيْتُــا وَ السَّبِيْنَ لَــَــاً الْتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَبِ وُجَكُمَةٍ ثُمُّ يُــا ءَ كُــمْ رَسُولُ مُصَحِبُةً لِــَــا مَعَكُمْ لَتُوْمِدُنَّ بِــهِ وَلَتَنْكَثُونُلَهُ ءَ اَقَدَرُتُمْ وَ اَخَمُونُمْ عَلَى صُلِعُمْ إَصَرِيْ قَالُوا اَقْرَرُنَا قَالَ فَاشْهِمُوا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّهِمِدِيقِ

اوریا وکرو جب ایا اللہ تعالی نے المبیاء کے بختاہ مدد کہتم ہے جہیں اس کی جودوں میں تم کے کتاب اور حکمت سے پھر تشریف الاے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا انوان کتاب اور حکمت سے پھر تشریف الاے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا انوان کتاب کی جو تجہارے پاس تاہم نے افرار کرایا اور اٹھالیا تم نے اس کے بعد فرمایا کیا تم نے افرار کرایا اور اٹھالیا تم نے اس کے بعد فرمایا کیا تم از ارکیا ۔ اللہ نے فرمایا تو گواہ رہنا اور جی ۔ بھی ۔ تہارے ساتھ گواہوں جی ہے وں ۔

البروة بيشر ح لهاجوري مستحير P

تمام انبیاء کرام علیهم السلام نے صفور - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی آور ہے ہی فیض حاصل کیا ہے کیونک آپ کا نور پاک تمام انبیاء کی علیم الصلاقوال اللہ سے متقدم ہے

وَلَدُنَا شَيْهِمْ بِالشُّمْسِ الطَّاهِرِ بُورُهَا ظَهُورِاً تَامَاً ، مُزِيَّادُ لِجَمِيْعِ الظُّلَمِ بِالْمُكُلِيُّبُولَطُّ لَمْ يَبُوْ مَعَ الشُّمْرِ عَفْضَ ظُهُورِهَا اَذُرُ الشُّيءِ مِنَ الْكُوَاكِبِ ، كُذَالِكُ آيَاتُهُ – صَلَّحِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَشَرِيْعَتُهُ ؛ لَمَّا بَصَاتُ نَسَفَتُ صَائِرَ الشُّرَائِلَا يُعَالُ هُوَ مُثَافِّحُ الْوَجُوْمِ عَنْهُمْ وَأَنْوَارُ كُلِ مِنْهُمْ مُنْقَضِمٌ عَلَيْهِ ، فَكَيْفَ يَسْتَمِكُ أَنْوَازُهُمُ مِنْ نُورِهِ ؟ لِأَنَّا نَقُولُ نُورُهُ مُتَقَضِمٌ وَإِنْ تَأْفُرُ وَجُوْفُ مَنْاتِهِ

> اورای کے حضرت علامہ بوجیری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور – فیدادا فی وامی صلی اللہ الذعر واللہ ڈٹی شرع البردۃ سلوہ ۲

علیہ والہ وہلم کوسورج سے تعیید دی ہے جس کا نور کمل طور پر غاہر وہا ہر ہے اور ظلات کو
کلیت زائل کرنے والا ہے اور جب ورج کے ظہو رکے ساتھ کواکب و سیارگان کا پجو بھی اڑ
ہاتی تیس رھنا ایسے حضور - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وہلم سے مجرات مبارکہ اور
شریعت مطہرہ ہے جب آپ کی شریعت مطہرہ فلا ہر ہوئی تو تمام پہلی شریعتیں مضوخ ہوگئی
ایسانیس کہا جائے گا کہ آپ - فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وہلم - کا وجود مبارک ان سے
مناخر ہے اور ان میں سے ہرایک کے انوار حضر م بیل تو کیسان کے توریف آپ کے نور
باک سے معروف انتان میں میں کیونکہ ہم اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ حضور - فداد ابی
وای صلی اللہ علیہ والہ وہلم - کا نور یاک ان سے حقدم ہے آگر چرآپ کا وجود و و و استان سے
مناخر ہے۔

Many booksliptal

صاحب بفسير كبيرسيد نافخر الدين رازى رحمة الله عليه اور صاحب مرقاة سيد ناملاعلى قارى كلى رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيد نانبي كريم - فعاد الي وامي سلى الله عليه وآله وسلم- الني ولا دت كدن سے عى وصف نبوت في مصف عقص بلكه حديث پاك مُحنَّتُ نَبِيَّهُ وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْمَجَسَّلِ الريات بردالالت كرتى ہے كه آپ عالم ارواح ميں بھى وصف نبوت بالے متصف عقص

فِيْمِ مَالِّلَةٌ عَلَى أَنْ نَبُؤْتُهُ لَمْ تَكُنْ مُنْفَجِزَةٌ فَيُعَا بَعُمَ الْأَرْبُوبِيْنَ كُمَا قَالَهُ جُمَاعَةٌ بَلَ إِشَارَةٌ بِالْى أَنَّهُ مِنْ يَوْمِ وِلْاَصْتِمِ مُتَّجِفٌ بِنَفِيتِ النَّبُوّةِ بَلَ يَصُلُّ عَمِيْتُ كُنُثُ نَبِيًّا وَأَصَرُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْبَسَمِ عَلَى أَنَّهُ مُتَّجِفُ بِوَصُفِ النَّبُوّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ . امام دازی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام ش ہے دلیل موجود ہے کہ چالیس سال کے بعد
آپ کی نبوت مخصر نبیں ۔ یعنی ہے درست نبیس کہ - چالیس سال کے بعد آپ کو نبی بنایا گیا
جیسا کہ ایک جماعت کا قول ہے بلکہ اس ش اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ روز
ولادت ہے ہی وصف نبوت ہے متصف بیں بلکہ حدیث محصف نبیساً وَ آدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ
وَ الْجَسَدِ دَلَالْتَ کُرِنَّ ہے کہ آپ عالم ارواح میں بھی وصف نبوت ہے متصف تھے۔

www.bookslibrary.net

عارف بالله سيد ناعبد الوصاب شعرانی رحمة الله عليه کاعقيده حضور سيد نا نجي لايم - فداه الي وامي سلى الله عليه والهوسلم - تمام انبياء كرام - عليجم الصلاقوال المراور الياء عظام - عليجم الرحمة والرضوان - كي امداو فرمانے والے بين اور حضور - فداه الي وامي سلى الله عليه واله وسلم - كي انوار رسالت بعثت مباركه سے بسلے بھى اور الحد مين بھى جارى وسارى بين

بَانُ مُسْتَمَّتَ فِعِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسُلِيْرَمِنْ رُوْحِ مُعُمُّدِ طَلَّى اللَّهُ عَلَيْءِ وَسَلَّمَ بِأَثَ كَوَ قُطْبُ الْاقْطَابِ فَهُوَمُوْتُ لِفِمِيْعِ النَّاسِ أَوْلًا وَأَقِدِ أَ فَهُوَ مُعِثُ كُلِّ نَبِي وَوَلِي سَابِوَ عَلَٰى ظَهُورِهِ قَالَ كَوْبِهِ فِى الْغَيْبِ وَمُعِثُ أَيْضًا لِكُلِّ وَلِي لَا قِوْ بِهِ فَيُوْصِلُهُ بِذَالِكُ الْأَمْدَابِ بِالْى مُرْتَيَةِ كَمَالِبِ فِى قِالِ كُونِهِ مُوْفِوداً فِى عَالِمِ الشَّهَادَةِ وَفِى قَالِ كُوْبِهِ مُنْتَقِلًا بِالْى الْغَيْبِ الَّكِى هُوَ الْبَرْزَخُ وَالْدُارُ الْأَجْرَةُ فَالَّ أَدُوَارُ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِعَةً عَنِ الْعَالَمِ مِنَ الْمُنْقَضِّمِيْنَ وَالْمُنَا ّذِرْبُنَ

بے شک تمام انبیاء کرام اور رسوالان عظام علیم العسلا قوالسام کے مدو لینے کامقام
حضور سیدنا محد مسطق - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح مبارک ہے کیونکہ آپ
ای قطب الاقطاب ہیں ۔ لیس آپ ہی تمام اولیان وآخرین انسانوں کی مدوفر مانے والے
ہیں ۔ پیس آپ ہی جیم السلام اور ہرو لی علیم الرحمة والرضوان جوآپ کے ظہور سے قبل
جبکہ آپ عالم غیب بیس بھی مدودا عائت فرمانے والے ہیں اور ای طرح آپ ہراس ولی
کی مدوفر مانے والے ہیں جو آپ کی بعد آ نے والا ہے ہیں کہی امداوا سے اس کے مرتبہ
کی مدوفر مانے والے ہیں جو تالم برزخ الوروار آپ کے عالم غیب ہیں منظل
مون کی حالت میں بھی جو عالم برزخ الوروار آپ کے عالم غیب ہیں منظل
وزی حالت میں بھی جو عالم برزخ الوروار آپ کے عالم غیب ہیں منظل
وزی حالت میں بھی جو عالم برزخ الوروار آپ کے عالم غیب ہی منظل

- 5kr -

عارف بالنُدسيد ناامام عبدالو بابشعرانی رحمة النُدعليه كاعقيده حضورسيد نانجي كريم-فداه الي وامي سلى النُدعليه والهوسلم-كوتمام انبيا مرام-عليم الفيلامة والسلام- سے يسله نبوت عطافر ماوي گئ

فَانَ قُلْتَ: فَلِمَ قَالَ: كَتَكِنْ نَبِيًّا وَآكُمْ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْرِ وَلَمَّ يَقُلُ: كُنْتُ إِنْمَاناً لَوْ كُنْتِ مَوْقِوْماً

اَكُرْمُ بِيَهُوكِ مِنْور - فداداني واي على الشعابية والبوالم - في من من منون المرابع المرابع المرابع المناطقة المناطقة

فَالْجُوَابُ ؛ إِنْمَا فَصُ النَّبُوَّةَ بِالْكِكُرِ كُوْنَ غَيْرِهَا إِشَارَةً بِالْى أَنْهُ أَعْطِى النِّبُوَّةَ قَبْلُ جَمِيْعِ الْإِنْبِيَاءِ فَإِنَّ النَّبُوَّةَ إَا تَكُوْنُ الْأَبِعَقِرْفَقِ الشُّرَع

اليواتية والجواحر في ما يومثا كما لاكور 2 / 338

الْمُقَدُّرِ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَعَالَٰى

ال كاجواب ارشاد بيديك

حنور-فدادانی وای سلی الله علیه واله وسلم- نے انسانا یا موجودا کی بہائے نبوقہ کا وَکرخاص فر ملا بیراس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کوتمام انجیاء کرام علیہم السلام ہے پہلے نبوت عطافر ما دی گئی کیونکہ نبوت شریعت کی معرفت کے بغیر نہیں ہوتی جوشریعت الله کے ہاں اس نبوت کیلئے مقدر ہوچکی ہے۔

ENNIN, ROOKSIID PORTONIAN, ROOKSIID PORTONIAN,

سیدناعبدالوهاب شعرانی رئمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا بی بریم - فداه الی وای سلی الله علیه واله وسلم - باطن میں اول النهبیان اور ظاہر میں سب سے آخر النهبیان این جوآپ کی بعثت مبارکہ سے بہتے تشریف لانے والے انہیا بین میں میں اسلام آپ کے نائب ہیں بہتے تشریف لانے والے انہیا بین میں میں اسلام آپ کے نائب ہیں

فَانَ قُلَتَ : فَمَا الدَّلِيْلُ عَلَى كُونِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعِثَ الْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِيْنَ فِي الطَّيْهُورِ عَلَيْهِ مِنَ الْقَرْآنِ ؟

فَالْجَوَابُ : مِنَ الصَّلِيْلِ عَلَى صَالِكَ قَوْلَهُ ثَوْالُهُ لَٰبِكَ الْمِنِيْنَ عَدَى اللَّهُ فَبِهِكَ لَهُمُ افْنَعِوهُ أَى إِنْ عَدَاهُمْ هُوَ هُدَاكَ الْذِى مَرَى بِالْيَهِمُ مِنْكَ فِى الْبَاطِرِ فَارْدَا الْمُتَدَيِّبِ فَيِهِ دَاهُمْ فَارِنْمَا دَالِكَ الْمُتَدَاءُ مِهْ دَاكُ إِذَا الْأَوْلِيُهُ لَكُ سَاطِيدًا وَالْإِضْرِيَّةُ لَكَ ظَلِهِمِ أُولُوْ أَنْ الْمُواتِ بِهِ دَاهُمْ غَيْرُ مَا قَرُرْدَاهُ لَقَالَ تَعَالَى لَـهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فَبِهِمُ
اقْتُمِو نَقَدُمْ فَمِينِكُ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْنَاءِ وَالطِّيْرِ ، فَكُلُّ نَبِي نَقَدُمْ غَلَى وَمَ خَيْتِهِ بِبَلِّكُ الشَّرِيْعَةَ وَيُوَيِّثُ فَالِكَ فَالِكَ فَالْكَهُ مَا لَكُ تَعَالَى يَدُه بَيْنَ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى يَدُه بَيْنَ فَوْلُهُ مَا اللَّهُ تَعَالَى يَدُه بَيْنَ فَوْلُهُ مَا يَلِيْ وَ بِبُلُالِهِ فَعَلَيْمِ فِي قَدِيْتِ وَضَعَ اللَّهُ تَعَالَى يَدُه بَيْنَ فَوْلُهُ فَي قَدِيْتِ وَضَعَ اللَّهُ تَعَالَى يَدُه بَيْنَ فَكُنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فِى قَدِيْتِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْمُونِيَّا عُلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْعَلِيْفِ وَمَلُّمَ الْمُعَلِيْنَ فَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُّمَ الْمُعَلِيْفِ وَمَلُّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْعَلَيْفِ وَمَلُّمَ الْعَلَيْمِ وَمَلُّمَ الْمُعَلِّي الْمُعَلِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْمُعَلِي الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُّمَ الْعَلَيْمُ وَمُوالُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُّمُ الْمُتَافِقُ الْمُؤْمِلُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلِيْمُ وَمُكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُمُ الْمُعْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُولُهُ وَلَا مُنْ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ وَمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ الْمُ الْمُعُلِيْ الْمُلْعُ الْمُعْلِمُ الْمُ الْمُؤْمِ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ الْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُلْمُ الْمُعْلِيْ الْمُعْلِيْ الْمُعْلِيْ الْمُعْلِيْ الْمُلْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُ الْمُعْلِيْ الْمُعْلِيْ الْمُؤْمِ وَالْمُلْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُ الْمُعْلِمُ الْمُلِيْ الْمُؤْمِ وَالْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُلْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُلْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُلْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُلْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِلُومُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْ

اگرتم بیا کاوکدای بات برقر آن کی سے کیاد کیل ہے کہ حضور -فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - اپنے ظہور سے کل حضرات انتیار کرام کی مددوا عائت فرمانے والے تھے؟ اس کاجواب میہ ہے کہ اس برویل اللہ جمل شائد کا بیار شاہد

اُولَّ بِنَكُ اللَّهِ الْمَائِدَةَ مَ مَعْ مَ اللَّهُ اَمِنْ الْمُعَوَّ الْمُعَوَّ الْمُعَوَّ الْمُعَوَّ الْمُعَوَّ الْمُعَوَّ الْمُعَوَّ الْمُعَوِّ الْمُعَوَّ الْمُعَوِّ الْمُعَوَّ الْمُعَمِّ الْمُعَوَّ الْمُعَمِّ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُلِمُ الللْمُعِلِمُ اللللْمُعِلَّ الْمُعْلِمُ الللْمُعِلِمُ الللْمُعِلِمُ الللْمُعِلِمُ الللْمُعِلَّ الْمُعْلِمُ الللْمُعِلَّ الْمُعْلِمُ الللْمُعِلِمُ الللْمُعِلَّ الْمُعْلِمُ الللْمُعِلَمُ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّا الللْمُعِلِمُ الللِّلِمُ الللْمُعِلَّا الللْ

اليواقية والجواهر في بالنامخة كذالة كار ٢٣٩/٣

چلتا ہے کیونکہ باطنا آپ کواوایت حاصل ہے اور ظاهرا آپ کو آخریت حاصل ہے جوہم نے وضاحت کی ہے ۔اگراس کےعلاو ومرا دونو تی تو اللہ تعالیٰ آپ سے ارشابغر ماتا:

فیوچھ م افکت میں ان کی ہیروی کینئے -اور پہلے مدیث کے مذیب طابق کا ریکی ہے کہل جو ہر نجی علیہ السلام جوآ پ کے زمان تھیور سے پہلے ہوا ہے وہ آپ ہی کانا ئب ہے اور آپ کی اس شریعت مطہرہ کے ساتھ بعث پر حضور - فداد الی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم-کی میں صدیث یا کے تا نمیرکر تی ہے:

وَحَدِمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَيَوْ اللّهُ وَيَوْ اللّهُ وَعَدَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَيَوْ اللّهُ تعالَى فَ إِنَا وست مبارك جِيساس كَي شان كَ الأَنْ اللّهُ عالَى عَلَمُ عاصل موكيا - جمير عدونوں كذهول في وربيان ركھا تو جھے اولين وا فرين كاعلم عاصل موكيا - اولين سے مراد حضرات المبا وكرام في الطام جين جوا ب سے بِها تشريف لا چي جبكه آپ كاجم شريف فيب تقالوراس كي وضاحت صفور - فدادا في وائي على الله عليه واله وسلم - كودو كاس ارشاومبارك سے بھي ہوتى ہے كہ صفور - فدادا في وائي على الله عليه واله وسلم - كودو مرتب علم عظافر مايا عملا - ايك مرتب تفليق آ دم عليه السلام سے بہلے اور دومرى مرتب آ ب كي رسالت كے فيور كي الله عليه واله وسلم - كودو رسالت كے فيور كي بعد - فدادا في وائي على الله عليه واله وسلم - وربالت كے فيور كي بعد - فدادا في وائي على الله عليه واله وسلم - و

عارف ربانی سیدنا عبدالوهاب شعرانی رحمة الله علیه کاعقیده سیدنا آموم علیهالصلا قوالسلام به کیکرسیدناعیسی علیهالصلا قوالسلام تک تمام انبیا مرام اور رسولان عظام عیبهمالصلا قوالسلام حضور سیدالعالمین - فداه انبی وای ملی الله علیه واله وسلم - کے نائب میں

بَانَـَمَـا كَـانَ صَـلَـى اللَّهَاعَلَيْتِهِ وَسَلَّمَ سَيِّكَ وَلَـدِ آ دَمَ إِلَّ جَمِيْعَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْقِهُمُ الصُّلَاةُ وَالسُّلَامُ نُوَاتِبَالُهُ مِنْ لَكِنْ آ دَمَ بِالْى آ فِر الرُّسُّلِ وَهُوَ عِيْمِنَى غَلَيْهِ السُّلَامُ .

عنورسیدنا نبی کریم - فداد ابی وای صلی الله علیه واله و ملم اولاو آدم کے سروار میں کی کی کریم - فداد ابی وای صلی الله علیه واله و ملم ایسان میں کریم - فداد ابی وال سیدنا آدم علیه السال میں کی رحضور الله والله و ملم - کی و نیا میں تشریف آدری ہے ہیا - آخری رسول سیدنا عیسی علیمالسلام تک سب آپ بی کے نائب وظیفہ جیں ۔

ایوا عیسی علیمالسلام تک سب آپ بی کے نائب وظیفہ جیں ۔

ایوا تیت والی افراد میں الله علیمال کا کریا ہوں کا کہ و تا ہوں کا کریا ہوں کریا ہوں کا کریا ہوں کریا ہوں کا کریا ہوں کریا ہوں

سیدناعبدالوهاب شعرانی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدی نبی کریم-فداه الی وای صلی الله علیه واله وسلم-ک انوار رسالت جاری و بهاری جی متقدین اور متاخرین سب کیلئے

فَانُ أَنْوَارُ رِمَالُتِهِ كُكُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ تُنْفَطِقةٍ عَرِ الْعَالِمِ مِنَ الْمُتَقَصِّمِينَ وَالْمُتَأْفِّرِينَ

حضور-فداد الی وای حلی الله علیه واله وسلم - سے انوار و خلیات رسالت سارے جہاں میں جاری وساری جیں اور حضر مین - حضرات انبیا وکر ام علیم السال - اور متاخرین - حضرات اولیا وکر ام علیم الرحمة والرضوان - برابر مستفید ہور ہے ہیں -

اليواقية والجواحر للعارف الشعراني ٢٣٩٩/٢

عارف بالله سيد ناعبد الوهاب شعرانی رحمة الله عليه کاعقيده حضور سيدنا کې لريم - فداه الې وای سلی الله عليه واله وسلم - برنې اور برولی کيلے اپنے ظہور قدسی سے پہلے عالم الغیب میں مددواعات فرمانے والے ہیں

فَهُوَ مُمِكُ لِجُمِيْعِ النَّاسِ أَوْلًا وَآخِراً فَهُوَ مُعِكُ لِكُلِّ نَبِى وَوَلِي سَابِةٍ عَلَى ظُهُوْرِهِ قَالَ كَوْبِهِ فِي الْغَيْدِي

پس حضور- فداہ افی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہو الین وآخرین سب لوگوں کی مدود اعانت فرمانے والے جیں پس آپ - فداہ افی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - براس نجی علیہ السلام اور ولی علیہ الزعمۃ والرضوان کیلئے جوآپ کے عالم الغیب میں ہوئے کی حالت میں آپ کے ظہور قدی سے پہلے آئے والے جیں کی مدوداعات فرمانے والے جیں۔

اليواتية والجواهر للعارف الشعراني ٣٣٩/٢

سيد ناسليمان جمل رحمة الله عليه كاعقيده حضورسيدنا في كريم - فداه الي واى صلى الله عليه والهوسلم-عالم ارواح وتوريش بإفعل منصب رسالت برفائز تتھے

يانَّهُ نَبِي فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْصُّرُ وَأَرْضِلَ بِالْفِقَاءِ وَسَعَاهَا وَضَاعَا الْفِقَاءِ وَضَاعَا وَضَاعُهَا ثُمَّ نُبِي وَأَرْضِلُ ثَانِياً فِي غَالِمِ الْلَّكِمَاتِ بَعْثَ بُلُوْفِعِ أَرْنِفِينَ سَنَةً مِنْ عُضْرِهِ فَافْتَازُ عَنِ الْأَنْفِينَاءِ وَالْرُسُلُ بِأَنَّهُ ثَمِيْ فَرُنَيْنِ وَأَرْضِلُ مَرُّنَيْنِ الْأَرْفِاحِ لِلْأَرْفِاحِ لِلْأَرْفِاحِ لِلْأَرْفِاحِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهِ بَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَلَّمَ عَلَى اللَّهِ تَعْالَى فِي كُلُّ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهُ فَالْمُعْلَى وَالْمُسُلُّ عَلَى اللَّهِ فَالْمُنْ وَقِيمِ فَي الْمُنْفَقِ فِي الْمُعْفَقِ فِي أَنْهِ وَالْمُسُلُّ فَيْ أَمْ يَعْمُ وَقِيمِ فَالْمُسُلِّ عَلَيْهِ فَالْمُسُلِّ فَلْ اللَّهُ الْمُؤْفِقِ فَيْ فِي أَنْهِ فَالْمُسُلِّ فَالْمُسُلِّ فَيْ أَوْمُ فَا لِمُنْفَا وَالْمُسُلِّ فَيْ الْمُسْتَقَالِهِ فَعَلَى اللَّهُ مِنْ فَالْمُسُلِّ فَالْمُسُلِّ فَالْمُسُلِّ فَالْمُسُلِّ فَالْمُسُلِّ فَلَا مُنْ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ فَيْ الْمُسْتَقَالِمُ الْمُنْ الْمُعْلِقُولُوا اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُسْتَقَالِ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُسْتَعْمُ وَالْمُسُلِّ فَالْمُ الْمُنْ فَالْمُسْلِكُوا الْمُسْلِمُ وَالْمُسُلِّ فَالْمُلْمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِقِيْ فَالْمُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى اللْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى ال

وَالْــَمْتَــَا فِـَــَرِيْــَنَ دَافِــلُــَوْنَ فِـــى كَــآفَةِ السَّاسِ وَكَـانَ هُــَوَ دَاعِيًا بِالْاصَالَةِ وَجَــمِيَـعُ الْأَنْبِيَـَاءِ وَالدُّسُلِ يَـضَعُونَ الْفَلُوّ بِالْى الْفَوْ عَنْ تَبْعِيْتِهِ وَكَانُوا غُلُفَاءَ هُ وَنُوّائِهُ فِي الدُّعُوةِ

> ب شک حضور - فداہ انی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارواح و ذریش نہی تھا ور آپ کواس عالم کی طرف باضعل رسول بنایا گیا اور آپ نے اس عالم کے کینوں کواللہ کی طرف جالیا بھی اوران کی اس جانب راونمائی بھی فرمائی پھر آپ کو عالم اجسام میں اپنی بحر مبارک کے جالیس سلی جمع وہمری اس جانب ورسالت سے سرفر از فرمایا گیا ہی آپ تمام اخیا وورسل سے محتاز ہو گئا ال ویہ ہے کہ آپ وہمرت ہی ہوئے اور وہم شدر سالت سے سرفر از فرمایا گیا سے بہلی مرتبہ عالم ارواح میں بروجوں کیلئے اور وہمری مرتبہ عالم اجسام میں جسموں کیلئے ہی حضور - فداہ انی وامی صلی اللہ علیہ والے والے علم ۔ نے اللہ تعالیٰ کی طرف وجوت وک این دونوں حالتوں میں اورائی جانب اشارہ بے اللہ تعالیٰ کی طرف وجوت وک این دونوں حالتوں میں اورائی جانب اشارہ بے اللہ تعالیٰ کی طرف وجوت دی این دونوں

وَسَلَ الْمُوسَلَنَكَ بِاللَّهِ كَافَةً لِلْمُلِكِينَ آپُوتِمَامِ لَوُولَ كِيكَ رسولَ بنلا عنه الله النها على الرسولان عقام اوران كي اشيس اورقها معتقد بين ومتاخرين هكافة للفائد بين باقى تمام افيا وكرام اور رسولان عقام عليم الشرطية والبوسم على ورحقيقت واعى ال الشرجين باقى تمام افيا وكرام اور رسولان عقام عليم الصلاق السلام آپ كي ياب بين قلوق كو حق كي طرف بلاتے رہے يس و وحضور - فداه ابي والى صلى الله عابية والبوسلم - كے فافا واور نائب بين وقوت الى الله بين - یکی کبر سیدنا محیالدین این عربی رشته الله علیه شی الحکد نین سیدنا جال الدین سیدخی رشته الله علیه واله وسلم - اس وقت بھی نبی حضور سیدنا نبی کریم - فراه الی وای سلی الله علیه واله وسلم - اس وقت بھی نبی الانبیاء شخص جب انبیاء کرام بیجم المبال سے الله تعالی نے بیثاتی ایا اور آپ کے ظہور کے ذمانہ سے پہلے آنے والا ہم ای علیه السال م آپ بی کا نائب ب

وَقَدَالَ الشَّيَخُ فِي الْبَدَابِ الشَّدَافِي وَالتَّلَاثِيْنَ وَثَلَا ثُمِنَانِةٍ فِي عُصِيْتِ لَوْ كَانَ مُوسَّى فَيَا مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَبَعْنِي اعْلَمَ أَنَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِى الْأَنْبِيَاءِ لِلْفَهِبِ الْذِي أُفِّتَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِيَاضِهِ عَلَيْهِمْ وَنَبُوتِهِ فِي قَوْلِمِ تَعَالَٰهِاتَ أَذَتَنَا مِيْتَاةٍ النَّبِيِيْنَ لَمَا الْنَيْتُكُمْ مَنْ كِتَابِ رَّجِكُمَةٍ . اللَّية فَعَمَّيْتُ رِسَالَتُهُ وَشَرِيَعْتُهُ كُلُ النَّاسِ فَلَمْ يَخُصُ نَبِيَّ بِشَائِهِ اللَّا أَنْ كَانَ فَالِكَ الشَّىءُ لِمُعَنَّدِ ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بِالْإِضَالَةِ انتِهِى فَكُلُّ نَبِيَّ نَقَصُمْ عَلَّى رَبِرِ ظَهُوْرِهِ فَهُوْ نَانِيَّ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُلَّمَ فِي بَعَثَتِهِ بِبِلْكَ الشُّرِيْفِةِ

مناصرہ الطبیخ تقدی الصید الصدی نظامات الدلال الصدید الصبطان دی اہل الفسانس تین میں الدین این عربی زممت اللہ علیہ نے اپنی کمآب الفتو حات الممکیہ کے باب تین موسیقتیں - ۳۳۷ - صدیت پاک آنے کے ان مُسؤسٹ کینیا آ مَسا وَسِعَدہُ بالاً اَنْ بَنَتِّ عَدْنِي اللّٰ اَسِيدا مولیٰ علیہ الساام اپنی اس دنیا وی زندگ کے ساتھ ابتید حیات ہوتے تو انہیں بھی میری ابتا کی وجروی کے بغیر کوئی جارہ نہ ہوتا - کے تحت فرماتے ہیں:

جان ﷺ کے مسور بخداہ انی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نبی الانعیا و بیں اس عہد و پیان کی وجہ سے جو حضرات انتیا ، کرام علیجم الصلاۃ والسلام سے ان ہر آپ کی سیادت وزوت کالیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس ارشادگرا ہی ہیں:

قباف المفاضا مينتا في النمينية ألما التعام عن حكة المهدة المحتفظرات والمعادة المحتفظرات والمعادة المحتفظرات المحتفظرات المحتفظرات المحتفظرات المحتفظرات المحتفظرات المحتفظ المحتفظرات المحتفظ المحتفظ

فیخ اکبرسیدنا محی الدین این عربی - رحمة الله علیه - اور عارف صادبی سیدنا عبدالوهاب شعرانی - رحمة الله علیه - کاعقیده تمام انبیا و کرام علیم العملاة والسال سیدنا آوم علیه السال سے لے کر سیدنا عیسی علیه السلام تک صفور سیدنا نبی کریم - فداه الی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کے نائب و خلیفه بیل مخترات انبیا و کرام کی شریعتیں در حقیقت آپ بی کی شریعت ہے

وَقَالَ فِي الْبَابِ الْعَاشِرِ مِنَ الْفَتُوْدَانِ فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

أَنَّا شَيِّتُ وُلُبِ آَثَمَ وَلَا فَقُرَ ، إِنَّمَا كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيِّتُ وُلُبِ آَثِم إِلَّ جَمِيْعَ الْأَمْرِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّالَةُ وَالطُلَّمُ نُـوَابِّ لَــهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَعُ مِنْ لَدُنْ آضَمَ بِالَّى آخِرِ الرُّسُلِ وَهُوَ عِيْمُى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مُكَمَّا أَبَانَ عَنْ مَذَالِكِ الْعَصِيْنِ

لَوْكَانَ مُوَسِّى قَيْنَا مَا وَمِعَهُ إِلَّا اَيْبَاعِى ، وَصَدُوْ رَمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِهِ وَسَلَّمَ فِى دَالِكُ فَانِّـهُ لَوْ كَانَ مَوْجُوْدًا بِجِسْبِهِ مِنْ لَصُنْ آدَمُ بِاللَّى رَمَانٍ وَجُوْدِهِ لَكَانَ جُمِيْتُ بَيْنَ آدَمُ تَعَيْدُ شَرِيْعَتِهِ جِمَّا وَهَ دَا لَـمْ يُبْعَدِثَ تَبِي بِالْى النَّاسِ عَامُةً بِالْالِدُو فَاضُةً ، فَجَمِيْعُ شَرَابِعِ الْأَنْمِنَا مِعَدِّمُ الْفَقِنْقَةِ شَرْعُهُ كُلُّى اللَّهُ عَلَيْدٍ وَسَلَّمَ

شخ اکبرزمیز الله علیہ نے تو حات کیدے باب ایس صنور- فدا دانی وای سلی لللہ علیہ دالہ وسلم- کے ارشاد مبادک و آیا مشیک والیب آک مُر وَالَّا فَافْتُ تَحْت فر مایا:

صنور- فداه انی وای سلی الله طایه واله و سلم حتمام اولاد آدم سے سر دارو پیشوا بیس کیونکه سیدنا آدم علیه السلام سے لیکر سیدنا تھی علیہ السلام تک تمام انبیا و کرام علیم الصلاق والسلام آپ سے تا تب و خلیفہ بیں جیسے صنور - فدارہ ای وای سلی اللہ علیہ والہ و سلم - نے اس عدیت بیں خود ضاحت فرماوی:

لَوْ كَانَ مُوْسُى مَيّاً مَا وَسِقَةَ بِالَّا لِتَبَاعِيُ

آگر موئی علیہ الصلاق والسلام اس دنیاوی زعدگی بیس زغرہ ہو گئے آئیں میری ا تباع وہیروی کے بغیر کوئی جارہ نہ ہوتا اور حضور - فداوالی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے اس بابت بالکل حق و بچ فر مایا کیونکہ آگر آ پ اپنے وجود مسعود کے ساتھ آ دم علیہ السلام سے الدائیت والیوام ليكرابينه وجودك زمانه تك موجود بورت توقهام انبياءكرام عليهم الصلاقة والسلام ببيتأ آب كي شریعت کے تحت ہوتے راس سے معلوم ہوا کرکوئی بھی نبی علیہ السلام تمام لوگوں کیلئے مبعوث خبين موا بلك يخصوص لوگول كيلئر مبعوث مواريس ورحقيقت تمام انبياء كرام عليهم الصلاة والسلام كي شريعتين حفيقت شن حضور- فعاد اني واي صلى الله عليه والبه وسلم- كي دي شريعت بيں۔

-7/2-

www.bookslibrary.net

عارف بالله سيدناعبد الرحمٰن جامى رحمة الله عليه كنز و يك حضور سيدنا نبي كريم - فداد البي وامي مبلى الله عليه والهوسلم جسم عضرى سے پہلے بھى نبي نضے

اًى كَانُ الْمَنْحُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمِ وَسَلَّمَ مَبِيًّا وَقِرَتَ عَلَيْمِ اَعْضَاءُ مَبِيًّا وَقِرَتَ عَلَيْمِ اَعْضَاءُ السَّيْقُةِ مِنْ ذَالِكَ الْمَنْدِ بِثَلْقَ الْاَنْبِيَاءِ السَّابِقِيْنَ ، فَإِنَّ الْاَعْضَاءُ جُرَتَ عَلَيْهِمْ بَعْثَ الْبِغَثَةِ كُنَا قَالَ مُولَّنًا الْقِامِيُّ إِنَّهُ عَلَيْمِ الطَّلَاءُ كَانَ مَبِياً قَبَلَ النُشَاةِ الْعَنْصَرِيَّةِ

صنورسیدنا نمی کریم - فداه انی وامی سلی الله علیه والیه وسلم - اس وقت - جبکه سیدنا آدم علیه السلام کی فلبق شهوئی هی - نمی شخصاوراس وقت بی آب پر بات کی بعث کے احکام جاری جوئے بخلاف انمیا وسابقین علیم الصلاق والسلام کے کہ ان پر ان کی بعث کے بعد نہوت کے احکام جاری ہوئے وجیمے عارف باللہ سیدنا سولانا جائی قدی سرہ نے فر مایا کہ: حضور - فداد انی والی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - جسم عضری سے پہلے بی نمی تھے۔ امر فساعد ی باب الداف سے 8876 علامه هما بالدین خفاتی مصری رحمة الله علیه کاعقیده
عالم ارواح یک الله تعالی نے صنورسیدنا نبی کریم - فداه الی وای علی الله
علیه واله وسلم - کی روح میاد که کوسب سے پہلے پیدافر مایا اوراس روح مبارکه
کونیوت کی خلعت شریفه کے فراز کیا گیا اور حضور - فداه الی وامی سلی
الله علیه واله وسلم - کیلئے عالم ارواح میل دی وصف نبوت نابت ہوگیا تھا

وَلَيْسَ الْمَعَدَى أَنَهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهُ فَعَالَى كَمَا قِيْلَ الْأَنَّهُ الْ يَخْدَدُ بِعِ بَالْ إِنَّ اللَّهَ فَلَـقَ رُوفَهُ قَبْلَ سَائِمِ الْأَرْوَاعِ وَفَلَّعَ عَلَيْهِا قِلْعَةَ التَّشَرِيْقِ بِالنَّبُوّةِ أَهْتَبَ ثَلْهَا دَالِكَ الْوَضُونَ دُوْنَ غَيْرِهَا فِي عَالَمِ الْأَرْوَاجِ إِغَلَاماً لِلْمَلَاءِ الْأَعْلَى بِهِ وَإِذَا كَانَتِ النَّبُوّةُ صِفَةَ رُوْدِهِ عُلْمَ أَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمُ بَعْدَ مَوْتِهِ نَبِيًّ رَسُولٌ . ک ندید نبیدا و آف و بید الما الما و والدیا می کراپ و نداد الی دای مسلی الله علیه والدیا می المی میں نبی سے جیسا کر کہا گیا ہے کہ وکداس معنی کے اعتبار سے آپ کی کوئی خصوصیت نبیل رہتی بلکہ حدیث کا معنی بد ہے کہ الله تعالی نے آپ کی روح اقدی کوئی حصوصیت نبیل رہتی بلکہ حدیث کا معنی بد ہے کہ الله تعالی نے آپ کی روح عالم ارواح میں بدوصف نبوت آپ کی روح کے علاوہ کسی کو عطا ہوا اور شابت ہے۔ ملاء الما کی اور الله خرائلوں کو بنانے کیا ہے آپ کو بدوسف نبوت ویا گیا جب نبوت آپ کی روح الدی کی روح الدی کی صفحت ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ حضور سیدیا رسول اللہ -فداد الی وائی سالی اللہ علیہ والدوس کی ایک تھے۔ والدوسلم -بعد از وفات ہی ہی ترکیل اللہ علیہ اللہ علیہ الدوس کی اور تعالیم الدوس کی دورات میں نبی تھے۔

شيم الرياض في شرح النفا الجله المنجرة

علامة هما بالدين خفاجي رئمة الله عليه كاعقيده مباركه حضور بيدنا نبي كريم - فداه الي والمي سلى الله عليه والهوسلم-نبي مطلق بين اورياتي تمام انبياء آپ كے ظافاء اور نائب بين آپ ابوالانبياء بھى بين اور آپ آخرالانبياء بھى بين

فَانَــهُ صَلَّى اللَّــهُ عَلَيْــهِ وَسَلَّى النَّبِيِّ الْمُطَلَّقُ ، وَسَائِرُ الْأَنْبِيَـّاءِ عَلَيْهِـمُ الصُّلَاةُ وَالسُّلَامُ ثُلْفَائَةُ وَالشُّرَائِعُ شُرِيْعَتُهُ ظُهْرَتُ عَلَى لِمَانٍ كُــلُ نَبِى يِقُوْقِ امْتِعْتَابِ المَّلُ زَمَانِهِ ، فَهُوَ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمَ — اَبُوالْأَنْبِيَاءِ وَآفِرُ هُنْ

> ئے شک جنسور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – النبی قمطلت میں یعنی آپ کی جام الحارثی فضائل لنبی فشار – بلدم — سازیرہ

نبوت کی دوراور کمی زمانے اور کمی مدت کیلئے مختص بچھور بحد وواور مقعور ٹیٹ ہے۔ آپ کی نبوت تمام ادوار برتمام زمانیات اور مکانیات میں موجود جاری اور ساری رہی ہے، دیگر تمام اخیاء آپ کے خانداء اور تا کیون بین اور تمام شرائع آپ کی ہی شریعت ہے جس کا نفہور اللی زمان کی استعداد اور قابلیت کے مطابق ہر نبی کی زبان سے جوالی حضور - فداو الی وامی صلی اللہ علیہ والیوسلم - ابوالا نبیا و اسب نبیوں کے باپ ، ان کے وجود عضری سے پہلے تو ت سے سرفراز شے اور آپ آخرال نبیا و ہمی ہیں ۔

Man booksliptally holy

عارف کامل سیدناعبدالخی نابلسی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے جب سے پہلے صفور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- کے نورکو پیدافن کہا ہی نور محمدی-فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم- سے تمام انبیاء کرام علیم الصلاق والسلام کے انوار پیدافر مائے

بَانُ الْتَغُورُ تُوْرَانِ: الْتَغُورُ الْكَوْ وَهِي الْغَيْبُ الْمُطَلَقُ وَهُوَ النَّوْرُ الْكَوْرُ الْكُورُ الْكَوْرُ الْكُورُ الْكُورُ الْكَوْرُ الْكُورُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكُورُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكُورُ الْكَوْرُ الْكُورُ الْكَوْرُ الْكَوْرُ الْكُورُ الْمُورُ الْكُورُ الْكُورُ الْكُورُ الْكُورُ الْكُورُ الْكُورُ الْمُورُ الْمُورُ الْمُورُ

الصُّوْرَةِ إِذِالُغَالَمُ بِكِينِعِ أَجْرَانِهِ مَوْجُوْتُ مِنَ الْعَصَّمِ لِتَجْلَى اللَّهُ تَغَالَى لَلَّهُ وَيَتَجِعُتُ فَوْرُ مُعْمَّدٍ طَلَّى اللَّهُ عَالَٰتِهِ عَالِمُجْلَى وَهُوْ مُوْرُ مُعْمَّدٍ طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْمُعْمَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّهُ طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ يُحْمَةً لِلْعَالَمِ الْمَيْسَ فَلَا يُتَوْجُكُ بِأَلَّا بِوَاسِطَةٍ نُوْرٍ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ ثُمَّ قَبْضِ مِنْ هُمَا النَّمُورُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ ثُمَّ قَبْضِ مِنْ هُمَا النَّمُورُ اللَّهُ عَلَيْهِ مُلْعَ الْمَالِمَ الْمُؤْمِنُ فَي الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهُمُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهُمُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِينَ عَالَمُهُمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ عَالَمُهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُومُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُلْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُلْعُولُ الْمُلْعُ اللَّهُ الْمُلْعُلُولُ الْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْم

ہے شک دولور ہیں ایک ٹورخق - اللہ تعالی کا ٹور- پیٹیب مطلق ہے بیٹور قدیم ہے جو کیفیت ہے باک ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اسے فریان سے اشار دفر مایا:

اَلْكُلُهُ نُورُ السَّنواتِ وَالْآوَلِي اللهُ وَمِيهِ اللهِ الورَّ الوَلَا الورَّ الورِ الورِ الورِ الورِ الور اللهُ ال

وای صلی الله علیدوالہ وسلم - کے وجود کیلئے بھی فر مائی اوراس بھی کی بدولت وجود کا کتا ہے ہر نحد تبدیل ہونے لگا ، وہ بھی نور محرصلی الله علیہ وسلم ہے کیونکہ الله تعالیٰ نے بیانور اعظم - بھی - رسول الله - فدادانی وا می سلی الله علیہ والہ وسلم - کہ بیدفر ما یا اورائی فوراعظم - بھی کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بیجا ہے ہی ہر شی آپ - فدادائی وا می سلی الله علیہ والہ وسلم - کے فور عاموض وجود میں آئی ہے ، پھر اس نوراعظم جو جہاں میں الله کی بھی تھی تمام انبیاء اور رسولوں ، تمام ملائکہ - فر شیخے - بتمام اولیا ء اور تمام یو مثین کے انوار اس سے قبض فر مائے حسلوات اللہ کا تھی۔۔

MM bookelibraid.

سید نااحمد بن محمد بن سلاوی رحمة الله علیه کاعقیده
الله تعالی نے حضور سید نا نبی کریم - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم - ک

نور مبارک کو پیدافر مایا فی اس ساخیا عرام علیم السام کانوار کو پیدا

فر مایا اوراس نور محمدی کی کمالات اور فوت کے فیضان سے تحمیل فر مائی بجر
حضور - فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم کوتشم دیا کد آپ انبیا عکرام کے

مفور - فداه ابی وامی سلی الله علیہ واله وسلم کوتشم دیا کد آپ انبیا عکرام ک

انوار کودیکھیں تو آپ کانوران پر چھاگیا جس کے الله تعالی نے آئیں تو ت

گویائی دی اوران سے فرمایا نہیمہ بن عبداللہ کانور ب الرحم اس پر ایمان لاؤ

گویائی دی اوران سے فرمایا نہیمہ بن عبداللہ کانور ب الرحم اس پر ایمان لے آگ

رُوى أَنُ اللَّهَ شَعَالُى لَمُا ظَلَقَ نُورَ نَبِيْنَا مُعَمُّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَأَشْرَقَ مِنْكَ أَنْهَارُ الْأَنْبِيَاءِ وَكُمُّلِكَ بِإِفَاضِةِ الْكُنَالَاتِ وَالنَّبُوّةِ فَأَمَوْهُ أَنْ يَخَظُرُ بَالَى أَنْهَاءِ الْآئِبِيَاءِ النَّذِيْنَ أَفُرِقُوْ امِنْ نُوْرِهِ فَغَشِيَهُمْ مِن نُـوْرِهِ مَا أَنَكَ فَهُمُ اللَّهُ بِهِ وَقَالُوا يَا رَبَّنَا مَنْ هَمَا الْمِدَى غَشِيْنَا نُوْرُهُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: هَـدَنَا نُوْرُ مُعْمُدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بِإِنْ أَنْتُوْ أَمْنَتُمْ بِهِ بَعَلْتُكُمْ نَبِيْأَ قَالُـوْا آمَنَا بِهِ وَبِنَبُوْتِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَـهَافِشَهِتَ عَلَيْكُمْ قَالُونَافَمْ فَذَالِكُ قَوْلُهُ تَعَالَى وَإِذَ أَفَدَ اللَّهُ مِنْتَاقِ النَّبِيْنَ ، بَالْآية

روایت کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضور رحمط منظی - قداوا لی وائی صلی اللہ علیہ والی وسلم - کانور پیدافر ملا اور اس فررے اخیا وکرام کے نورکو تخ خر ملا اور اس نورکی نبوت اور کیا اور اس نورکی نبوت اور کیا آت کے فیشان سے تحییل فر مائی تو اللہ نے نبی کریم - قداوا نبی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے فور کی تحقیل فر مائی تو اللہ تعلیہ والد کے بیں نور تھری اخیا ہے افوار کو قوت سے نکا لے تھی اور تھری اخیا ہے افوار کو قوت کو ایک وائی ہے اور کی تحدید اور کی تحدید اور کی تحدید کرتے جس کا نور ہم پر مجوا کیا تا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اخیا ہے تو مائی تو اللہ تعالیٰ نے تو مائی اور ہم پر جھا کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اخیا ہے تو مائی تو تا ہوں ہے جس کا نور ہم پر جھا کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے تا میا ہے تو مائی تو تا ہوں نے کہا کہ اسے تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ نے تا میاں نے قر مایا:

بیچیرین عبداللہ - فعداہ ابی وامی حلی اللہ علیہ والہ واللم - کافور ہے اگر تم اس پر ایمان الائے قبل تنہیں نبی ہناؤں گانس پر وہ اول اٹھے ہم اس کی فات اوران کی ثبوت پر ایمان الائے تواللہ تعالیٰ نے فریلا:

شماس پرتمهارا گواہ ہوں نہوں نے کہانہاں یکی وہ بیٹاق ہے جس کاؤ کرانڈ تعالیٰ نے وَالْمُ اَلْفُ اللّٰہُ مِینَا وَ النّبِینِیَّةَ کَریمہ میں فرمایا ہے۔ جام اعار نی فعال کی فعار ملاء سنجوہ ہو شی محققین سیدناعبدالتی محدث دبلوی رحمة الله علیه کاعقیده حضورسیدنا بی کزیم – فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم – کی نبوت اور آپ کے کمالات عالم ارواح میں ظاہر شخصاورارواح انبیا وکرام – علیم السلام – آپ سے استفادہ کرتی تھیں اور حضور – فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم – نے خود فرمایا: میں اس وقت کی خارج میں نبی تھا جبکہ دیگرانبیا ء کرام – علیم السلام – صرف علم الہی میں بی تضافیاری میں نہ تھے

جوابش آگدمیگویند که نبوت آنخضرت و کمالات و بے صلی الله محیدو کلم در عالم ارواح خابر کرده بودند ، وارواح انبیا ء از ال استفاده کردند چنانکه فرمود کنت نبیا الحدیث ونبوت انبیا ردیگر درعلم البی بودند نبد درخارج -هاری موجه طداملوم ش محقق رحمة الشعليدى بيرعبارت أيك وال كاجواب باس كے جواب ميں ا کابرین لمت فرماتے ہیں کدآ مخضرت - فداہ انی و امی صلی اللہ علیہ والیہ وسلم - کی نبوت اور ويكركمالات عالم ارواح بين ظاهر كرويية محف بتصاور انبياء كرام كي روحين آب كي روح اقدى = استفاده كرتى تحيى جيها كمآب كارشادگرامى ب:

كُنُوثُ نَبِيّاً وَأَصُوْ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْبَعِنْ مِا مَيْنِ مَرَامَ كَانِيا مِرَامَ كَانِيتُ عَلَم البي شاخي خارج اور ظاهر ش نتهي ۔

MMM bookslibraity net

سيدنا تاج الدين سكى رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدانع لمين-فداد اني واي صلى الله عليه والهوسلم-كى بعثت مبارک و لین وآخرین تمام انسانوں کیلئے ہے

آپ کے مان بُعِشُد بِالْدِ الْفَالِيْ كَافَةً

ے بارے میں حارابی گمان تھا کہاں سے حراقا پے کے زمانیا قدی سے لے کر قیامت تک کی بعث ہے لیکن بعد میں چھ جانا: فیسار کا اُندہ لیک میڈھ الناس اُول چھ کا فیر ہو تو کہ جاجات اولین ، آخرین تمام انسانیت کوشامل ہے۔

شیخ انتخالین سیدنا عبدالتی محدث و بلوی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنالتی رایم - فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم - تمام موجودات قدیمه وجدیده کی اصل محقیقت جی آپ کوالله تعالی نے نورے پیدا فرمایا ہے اور آپ الله تعالی کے اساموصفات کا مظیر جیں

وے صلی اللہ علیہ وسلم برزخ کلی است قائع ورخنا کق وجود قدیم وحدیث پس اوراست حقیقت ہر یک از جہتیں واتا وصفا تا زیرا کیٹلو کی اسٹ ازنور وات ، جامع اساء وصفات، آناروانعال

آپ برزغ بھی ہیں جو موجودات کے وجود میں قائم ، موجودات قد بھی ہول یا جدید ، ہرچیز کی حقیقت آپ ہی ہیں ، ؤات کا معاملہ ہویا صفات کا آپ اللہ تعالیٰ کے نور ذات سے پیدا ہوئے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے اسام حنی اور اوصاف جلیلہ کے حقیقنا اور حکما ہا مع ہیں۔ ماری اور عاصور دوم منود د صنورسیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی سلی الله علیه والبه وسلم-کاارشا دگرای میں اس وقت بھی نبی تھاجب حضرت آ وم علیه السلام روح اورجسم کے درمیان تھے

عَدُ مَيْسَوَةَ الْعَجُوفَ اللهِ عَلَى يَاوَسُولُ اللهِ مَدَى كُنْدُ مَبِياً عَقَالُ وَاللهِ مَدَى كُنْدُ مَبِياً عَقَالُ وَالْجَمَعِ وَالْجَمَعِ اللهُ مَدَى كُنْدُ مَنِياً عَقَالُ وَالْجَمَعِ مَعْرَتُ مِيمِ وَفَر رضى الشاعد فَر مايا: عمل في عرض كي نا رمول الله الآب كب سع في جي الآب المنظمة من المنافر مايا: - الى وقت سع - جب معرت آوم عليه السام روح اور جم كي ديها من شخص

> سندالهام احمد رقم لدین (۱۳۵۹) جدر ۳۳ سنوی ۱۳۹۶ ۲ لیشیب الارنووند اینا دیگی میاله گنامه میال این ۲

سەكبنا كەحضور-فداەالى واى سلى الله عليه واله وسلم-كانبى ہونا عالم ارواح ميں علم البى ميں جمالا يستق سارے انبياء عليم السلام علم البى ميس نبى تنے بلكه ورحقیقت عالم ارواح بین حضور سیدنا نبی كريم -فداوالى واى سلى الله عليه واله وسلم-كيلئے وصف نبوت تابيت ولازم ہو چكاتھا ورند كمكند شيئيا وَآهَوُهُ واله وسلم-كيلئے وصف نبوت تابيت ولازم ہو چكاتھا ورند كمكند شيئا وَآهَوُهُ

وَيَتَبِيْنُ بِكَالِكُ مَعْنَى قَوْلُهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ:— كُنْيِثُ نَبِيًّا وَآضُمْ بَيْسَ الرَّوْجِ وَالْجَسَبِ وَالَّ مِن فَسَّرَهُ بِعِلْمِ اللَّهِ بِأَنَّهُ سَيَصِيْرُ نَبِيًّا لَمْ يَصِلُ إِلَى هَكَا الْمَعْنَى إِلَنْ عِلْمَ اللَّهِ مُعِيْظُ بِبَعِيْعِ الْأَشْيَاءِ وَوَضَوْتُ النَّبِي — صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — بِالنَّبُوْةِ فِى كَالِكُ الْوَقْيِةِ يَنْبُغِى أَنْ يُفْهِمَ مِنْكُ أَنَّهُ أَمْرٌ ثَابِتُ لَهُ فِى كَالِكُ الْوَقْرِةِ وَلِهُكَا

اوريبي بالمصنوصلي الله عليه وسلم كراس ارشاد عناس ب:

كُنُثُ نُبِيًّا وَآيِّو بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَبِ

میں اس وقت بھی نمی تعالیہ کے حضرت آ دم علیہ السلام روح وجسم خا کی کے درمیان تھے۔

اورا اگر کوئی اس کی بی تغییر کرے کہ اللہ طور جمل جات ہے کہ آپ مستقبل میں نہی جول ہے تو بیت متاب کہ آپ مستقبل میں نہی جول گے تو بیت متاب کا بیت کہ رسائی تاب ہول ہے تو بیت کے تعلیم اللی تقام اللی تقام اللی تعلیم اللی تعلیم اللی تعلیم اللی تعلیم اللہ تعلیم تعلی

اقتصائص الكبري للسيوطي سني الم

ي وجانوب كرسيدنا آوم عليه السلام في آنكه كوسك التي سيدنا في كريم - فداه افي واي سلى الله عليه والبه وسلم - كااسم مبارك عرش اللي رجحه رسول الله لكساد يكسار الحالديد ما نناريسكا كد آپ - فداه افي واي سلى الله عليه والبه وسلم - كي نبوت تحيل وتحليق آوم عليه السلام سے يبيا تحى -

اوراًگرصرف علم اللي ميں آپ - فداه الي وائي سلي الله عليه واله وسلم - كانبي مونامانا جائے ليمني بير كد آپ آئده ايك وقت مقرر دير نبي موں گے تو بير معني مراو لينے سے رسول الله - فداه الجرائي على الله عليه واله وسلم - كى كوئى خصوصيت نابت فيص موتى حال تكه حضور - فداه ابي وائي سلى الله عليه واله وسلم - نے ارش وفر ما يا ہے:

میں نبی تفاجیکی حضر ہے تہ وہ علیہ السلام روح وجسد کے درمیان بھے اس لئے کہ علم
البی میں قر تمام انہا وکرام علیم السلام کی تو تیں اس وقت بھی تیں اوراس سے پہلے بھی تیس
البی میں حضور - فداہ ابنی والی علی الله علیہ والله والم - بی کی کیا تخصیص ہے؟ حالا تکہ حضور
- فداہ ابنی والی علی الله علیہ واللہ وسلم - نے اس کا تقربی کے لئے فرمایا کہ آپ - فداہ ابنی والی حسلی الله علیہ واللہ وسلم - کی امت کو بیدہ چل جائے کہ اللہ رب العزت نے آپ - فداہ ابنی والی والی حسلی الله علیہ واللہ وسلم - کی س فررم جہا علی سے نواز آ ہے اور آپ - فداہ وابنی والی والی حسلی الله علیہ واللہ وسلم - کوس فررم جہا علی سے نواز آ ہے اور آپ - فداہ وابنی والی والی حسلی الله علیہ واللہ وسلم - کوس فررم جہا علی سے نواز آ ہے اور آپ - فداہ وابنی والی والی حسلی الله علیہ واللہ وسلم - کوس فررم جہا علی سے نبھی پہلے موجودا ور تعلی تھی ۔

علامة فقى الدين بكى رخمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا بكي كريم - فداه الى والمي سلى الله عليه والهوسلم - كى نبوت ورسالت تمام كلوق كيليج عام بسيدنا آدم عليه السلام كز مانه اقدس كيكر قيامت تك حضور سيدنا بحركيم - فداه الى والمي صلى الله عليه واله وسلم تمام اغبيا مكرام عليم المام كيهى نبي بين

قَالَ الشَّيْخُ تَعَىٰ الدِّيْنِ السُّبْكِيٰ

فِي هُجِوَ الْآيَةِ الشَّرِيَّفَةِ مِنَ التَّخُونِ وِ بِالْعَنِي — ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَمَلَّمَ — ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَمَلَّمَ — وَتَعْظِيْمِ قَصْرِهِ الْعَلِي مَا لَا يَغْفَى ، وَقِيْهِ مَعَ كَالِنَّفُهُ عَلَى تُقُدِيْمِ مَجِنِيْمٍ فِى زَمَانِهُمْ يَكُونُ مُرْسَلًا بِالْيَهُمْ ، فَتَكُونُ رِمَالْتُهُ وَنَبُوْتُهُ عَامَةً لِجَمِيْعِ الْكَلُو ، مِنْ زَمْنِ أَضَمَ بِالْى يَهِمِ الْقِيَامَةِ ، وَتَكُونُ الْأَنْبِيَاءُ وَ أَمْمُهُمْ كُلُّهُمْ مِنْ أَمْتِهِ ، وَيَكُونُ قَوْلُونِهُ عِثَيثَ بَالَى النَّاسِ كَافَّةً لَا يَخْدَدُر بِهِ النَّاسُ مِنْ رَمَانِهِ بِالْى يَـوَمِ الْقِيَامَةِ ، بَلُ يَعْتَا وَلُ مَنْ قَبْلَهُمْ أَيْضًا ، وَيَعَبِيُنُ بِكَالِكُ مَعْنَى قَوْلِهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمْ —

كُنُيث نَبَيًّا وَآكُمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَفِيرُ قَالَ : فَإِكَا عُرِفَ هَكَا فَالنَّبِيُ — ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — نَبِى الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِيَقُكَا ظَهَرَ فِي الْآذِرَةِ جُمِيْحُ الْأَنْبِيَاءِ تَكَنَّ لِوَاجِهٍ ، وَفِي الكُنْيَا كُذَالِكُ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ صَلَّى بِيْهِمْ ، وَلُورَاتُهُ وَ مَهِيْدُهُ فِي رَمَرِ آكُمْ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيْمَ وَمُوسَى وَعِيْسَى — صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَّامُهُ عَلَيْهِمْ — وَقِيتٍ عَلَيْهِمْ وَعَلَّى أَمْمِهِمُ الْإِيْمَانُ بِهِ وَنُدَرُثُهُ ، وَبِكَالِكُمْ أَفِي اللَّهُ الْمِيْتَاةِ عَلَيْهِمْ

مصرت شخ تقی الدین کی دین الله علیه نے فر مایا:

ای آیت شریفه یل حضورسیدا نی کریم جنداد انی دای صلی الله علیدد اله و سلم کی الله علیدد اله و سلم کی شان کی یاندی اور آپ کے باندم تنه کی تنظیم کوجس الله الله علیه داله علیه داله اور اس بیل بیر بید بات بھی ہے کہ اگر فرض کریں نبی کریم حفیداد الله علیه داله علیه داله وسلم الله علیه داله علیه داله علیه داله علیه داله علی الله علیه داله علی در است میں کے زیانے میں آخر رہے اور آپ ان کی طرف نبیج ہوئے ہوئے ۔ پس آپ کی رسالت و نبوت حضرت آ دم علیه الله الله علیہ شال میں الله علیہ داله وران کی احت میں شال قیامت میں شال میں الله علیه داله و ملم کا ارشاد گرامی:

وَبْدِهِنَوْتُ بِالْهِ بِالنَّامِدِ هَا فَهُ يَصِمَامِ لُولُوں کی طرف نہی بنا کر بھیجا گیا۔ صرف ان لوگوں سے خاص نیمی جوآپ کے زمانہ مبار کہ سے قیامت تک ہوں گے بلکہ پہلے والوں کو بھی شامل ہے اور اس سے حدیث کامفیوم واضح ہوجا تاہے کہ آپ نے ارشافیر مالا:

كُنُث نِبَيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسُبِ

یں نبی تھااورا بھی حضرت آ دم علیہ السلام روح اورجہم کے درمیان تھے۔

ال المعدد معرت في تقل الدين على زمة الشعليد فرمايا:

جب یہ باپ معلوم ہوگئ کہ نی کریم ۔ فداہ انی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ تمام نیبوں کے نبی جی جی ہیں کہ جی کریم ۔ فداہ انی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ تمام خیوں کے بی جی جوں گے ۔ ای ور ک دنیا میں شب معرائ آپ نے سب کی امامت فر مائی اوراً کراہیا ہوجا تا کہ آپ حطرت آدی جعزت نوح بحضرت اہرائیم ، حضرت موی اور حضرت میں کے کی کے دور میں تھے دیف لاتے تو ان پر اوران کی امتوں پر لازم ہوتا کہ آپ پر ایمان لائیس اور آپ کی امد وکریں کھلا تعالیٰ نے ان سے اس بات کا وعد دلیا ہے۔

سیدنا احمد بن محمد تسطیا فی رحمة الله علیه کاعقیده الله تعالی نے مضور سیدنا نبی کریم - فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم - کووه کمالات بھی عطافر ماری جو کسی اور نبی کوعطاند فر مائے آپ کو جوامع الکلم سے سر فراز کیا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی متھے جبکہ سیدنا آ وم - علیہ السلام -روح اور جم کے درمیان متھے جبکہ دیجر انہیا ، کرام - علیم السلام - کونبوت این این زمانہ نبوت میں اور رسالت اپنے ایک ٹر مانہ دسالت میں ملی

اِعَلَمْ نَوْرَ اللَّـهُ قَلْبِی وَقَلْبَکُ ، وَقَصُسَ سِرَی وَسُرُکُ ، أَرُ اللَّهَ تَعَالُی قَصَ فُضُ نَبِیْنَا — صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلُمْ — بِأَشْیَاءَ لَمْ یُغطِها لِنَبِیُ قَبْلَتُ ، وَمَا فُضُ نَبِیْ بِشَیءِ الْا وَکَانَ لِمَیْمِینَا مُتَمُّبٍ — صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَمَلُمْ — بِثُلَتُه ، فَإِنَّهُ أُوْدِی قِوَامِعَ الْکَلِمِ ، وَکَانَ نَبِیًّا وَآصَمُ بَیْنَ الرُّوجِ وَ الْـَجُمَاتِ وَغَيْـَرُهُ مِنَ الْأَنْرِيْـَاءِ لَـمْ يَـكُنُ نُبِيًّـا الَّهِ فِي كَالَ نُبْؤَتِم وَزَمَان رِمَالْتِهِ .

اللہ تعالیٰ میرے اور تیرے دل کوروش کردے ،میرے اور تیرے دل کو ہاکہ کردے ،میرے اور تیرے دل کو پاک کردے ،میرے اور تیرے دل کو پاک کردے ،میرے اللہ تعالیٰ کے ہمارے نبی - فداو الی وائی سلی اللہ علیہ واللہ وسلم کو بی ساتھ دفاص کیااورہ وہا تیں آپ سے پہلے کسی نبی کوئیس دی گئیں اور جس نبی کو جو کیجہ دیا گیا ہا ہا کہ وجو اس کی مشل وہا گیا آپ کو جوامع کیا ہمارے آتا ہا گام سے نواز کر کے اور آپ اس وقت بھی نبی ہے جب حضرت آدم علیہ السام روح اور جسم کے درمیان تھے جب کی اپنی نبوت اور اسپنا اسپنا درمانہ درمیان تھے جب کے درمیان تھے جب کی اپنی نبوت اور اسپنا اسپنا درمانہ درمانت کے درمیان تھے جب کی درمیان تھے جب کے درمیان تھے جب کے درمیان تھے جب کے درمیان تھے جب کی درمیان تھے جب کے درمیان تھے د

المواحث اللّذائية على الله المنواحة جواحرالها وفي فضائل الني المثال البله المنهالات الله تعالیٰ نے جب اس عالم آب وگل میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی واق جلی الله علیہ وآلہ وسلم- کونیوت- نبوت مبعو شالی الخلق -سے شرف فر مانے کا ادارہ فر مایا تو آپ جس بھی درخت یا پھر کے یاس سے گز رہے وہ النظام علیک یا رسول اللہ کہتا

ا بی نجرات رضی الله مهنها ہے روایت ہے کہ:

بَانُ اللَّهَ تَعَالَٰى لَمُا أَرَاتَ كَرَامَةً رُشُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبُوَةِ كَانَ لَا يَعُرُّ بِشَعِرٍ وَلَا تَعْرِ بِلَّا قَالَ : اَلطَّلَّمُ عَلَيْكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَانَ يَلْتَغِيثُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَشِنَالِهِ وَقَلَفِهِ فَلَا يُرِّى أَتَكُ

جب الله تعالى في اين رسول-نداد اني واي سلى الله عليه واليه وسلم -كووسف

نبوت - نبوت مبعوث الی انخلق - سے تکرم فریائے کا اراد دفر مایا تو آپ جس پھر اور جس درشت کے باس سے گز رقے وہ آپ کوالسلام علیک یارسول اللہ کہدکر پکارتاء آپ دائیں، بائیں اور ایس ایشت النفات فرمائے گرکوئی دکھائی نہ دیتا۔

- %-

MMM. bookslibrary. neit

سيد فاالوسر حان مسعود بن محد جموع فاسى رحمة الله عليه كاعقيده علماء وعرفاء تمام الجبياء ومرسلين عليهم الصلاة والتسليم اور جمله عما دالله الصالحين حضور - فداه الى والى حلى الله عليه والهوسلم - كى روح پاك سے علم و حكمت، معارف ربانيها وراسر ارمكونيه حاص كرتے رہے اور برقتم كاعلم و حكمت حضور - فداه الى واى حلى الله عليه واله وسلم الى سمندركا ايك قطره و فقط ب

فَازَوَ الحَالَاتِ الْصَالَاتِ الْمُؤْلِدُ الْمُارِقِيْنَ ، وَسَائِمِ الْمُبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ ، وَعِبَاهِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ نَتَلَقُّى مِنْ رَقِعِ وَالْمُنَادِةِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤَارِقِ الرَّبُّانِيَّةَ ، وَالْمُسْرَازِ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمَ وَالْعِكُمَةَ ، وَالْمُعَارِفِ الرَّبُّانِيَّةَ ، وَالْمُسْرَازِ الْمَلْكُونِيَّةَ ، فَكُلُّ عِلْمٍ وَمِكْمَةٍ نُقُطَةٌ مِنْ بَعْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمْ وَلَا يَعْلَمُ مُقِيَقُتَهُ غَيْرُ رَبِّمِ ، لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ : منا أبنا بنگون السب فا بعضائي بالكون لغ ينظفني كفيلة فائد ورسين صلوات الله عليم الكون الغرارة المسلوات الله عليم البحضاء كارواح اور عارفين كانوب اورتمام الحياء ومرسين صلوات الله عليم الجمعين اورعما والله الصلى الله عليه والهوس كارواح حضور - فداه الجاه الحصل الدح رب - يس برطم كارواح باك سے علم وحكت معارف ربائيه اور امرار علوقيه حاصل كرح رب - يس برطم وحكمت حضور - فداه الجاه الجاه الحال كالله عليه والهواله والم حاصت مندر كاايك قطره بين كاحقيقت الناك رب تعالى كالله عليه والهوالم والم كارشا والمحال كارشا والمحالة عليه والهوالم والمارشا والمحالة على الله عليه والهواله والم كارشا والمحالة على الله عليه والهوالم كارشا والمحالة على الله عليه والهوالم كارشا والمحالة على الله عليه والهوالم كارشا والمحالة على الله عليه والهواله والمحالة والمحالة والمحالة على الله عليه والهواله والمحالة على الله عليه والهواله والمحالة على الله على الله عليه والهواله والمحالة والمحالة

ینا اَبَنَا بَکُرِوَ الَّبِ کَا بَعَثَنِی بِالْفَوْ لَوْ یَعْلَمْنِی فَقِیْقَةً غَیْرُ وَتِیْ ، اے اوکرائش جے ہوات کی جس نے جھے میں کے ساتھ معوث نے ماتھ معوث فر مایا میری هیت کویرے رب تعالی کے علا ووکی ٹیس جانا ۔

فالحربالةُ ردُى خارسيا لبشر مستحيه ٢

سیدنا عارف بالله عبدالرحمن جامی رحمة الله علیه کے شخ مرم سید نا ابوعبدالله
سلطان رحمة الله علیه خواب میں زیارت مصطفی - فداد الی وامی سلی الله علیه
واله وسلم - سیمشرف جورے تو آپ نے فرمایا: میں فرشتوں، جملها نبیاء
وسلین اورتمام مخلوق کی مدووا عاض نے والا جوں، میں ہی اصل الموجودات
جوں، میں ہی میدا ، ومنظمی جوں اور تمام خابات کی عابیت مجھ تک ہی ہے
اور مخلوق میں ہے کوئی بھی مجھ ہے آگے میں ہو سکتا

وَنَقَلُ مَيْضِى عَبْدُالنَّمُورَ عَنْ شَيْفِمِ أَبِي الْغَيَّاسِ الْجَامِيُّ ، عَنْ شَيْفِهِ أَبِي غَيْدِاللَّهِ بُنِ سُلْطَانِ أَنَّهُ قَالَ:

رَأَيْتُ رَشُولَ اللَّهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِ وَآلِتِ وَسَلَّمَ — فِي النَّوْمِ فَقُلُتُ لَهُ: يَا شَيْدِي يَارَفُولَ اللَّهِ أَنْتُ مَضَدُ الْمَلَائِكَةِ وَالْمُرْمَلِيْنَ ،

> عارف بالتدسيدنا عبدالرحمٰن جامی قدس سره اپنے ﷺ سيدنا ابوعبداللہ بن سلطان رحمة الله عليہ سے رواجے کرتے ہيں کهآ ب نے فرمایا:

> ش خصفورسیدنا رسول الله - فداه انی وای سلی الله علیه والیسلم - کوخواب میں ویکھانو میں مجازم ہے حض کی:

یا سیدی آلیاد خول انشدا آپ ہی فرشتوں اور رسولان کرام علیم الساام کے مددگار یافہ آپ نے جھے کے مالیا

میں قرآب نے بھے سے رمایا میں فرشنوں ، حضرات انہیا کی اسلام اصلاق والسلام اور اللہ تعالی کی ساری تفلوق کی مدود اعالت کرنے والا ہوں اور میں انسال کم وجودات ہوں اور ہر تفلوق کی ایندا ، وائمنیا ہوں اور تفلوق کی تمام خاجوں کی خابیت جھے تک ہے اور تھے سے کوئی جمی آئے تیس بڑھ سکتا۔

فعائس الأرزمن اخبار سيدا لبشر مستحريمة

سيد ناابوسر حان مسعود فاسى رحمة الله عليه كاعقيده حصور فداه الى وامي صلى الله عليه والهوسلم-كوباطن ميس اوليت حاصل جاور خام بريس آخريت

وَ صَلِيْلُ كَوْبِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَلَّمُ مُبِدَا لِلْآنْبِيَاءِ السَّابِقِيْنَ مِنَ الْتَقْرَآنِ كَمَا قَالَهُ الشَّيْخُ مَيْعِ يَ عَنْصَالُوَ قَابِ الشُّعْرَائِيُّ رَبَعَهُ اللَّهُ وَنَفَعَنَا بِبَرْكَاتِهِ قَوْلُهُ تَقَالُوا وَلَٰئِكَ الْجِنِيُ هِبَى اللَّهُ فَيِهْدَاهُمُ اقْتَدِهُ مُنْهِ اللَّهُ فَيَهُدَاهُمُ هُوَ هُمَاكًا الْمِنِي شَرَى الْبَيْعِمُ بِنْكُ فِي الْبَاطِرِ فَامَنَا الْمَتَ صَيْبِتُ فَيِهُدِدَاهُمُ فَانِّمًا دَالِكُ الْمَتَدَاةُ يُقِهَدَاكُ إِذَا الْأَوْلِيُّةُ لَكُ بَاطِنَا وَالْفِرِيَّةُ لَكَ ظَلِهِماً

نفأش الذرمن اخبار سيالبش مسخد ٢٨

اوران بات پرقر آن کریم ہے دلیل ہے کہ حضور - نداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - اسپنے تلہور سے قبل حضرات انہیاء کرام کی مددواعات فرمانے والے تھے؟ جیسے جمارے شیخ سیدی عبدالوباب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ وُفعتا ہر کانہ نے فرمایا:

الله جل شانه كاميارشادي:

اُولاً بِنَ اللّٰهِ الْمُعَالِمُ اللّٰهِ اللّٰهِ الْمُولِيَّةِ الْمُعَالِمُ اللّٰمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰمِلْمُ اللّٰمِلْمُلْمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ الللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ ا

Waln's

اولیا کرام اورعلا ،عظام ترجهم الله تعالی کااس بات پراتفاق ہےکہ حضور - فداہ ابل وامی صلی الله علیہ والہ وسلم - سے ہرمتم کی علی وحملی مدد ملتی ہے حضرات افتیاء کرام رسوالان عظام سیھم الصلاقوالسلام آپ کے نائب کے طور پر فرائنس سرانجام دیتے رہے ایس آپ بھی اول وآخراور فالہر مہاطن ہیں

وَبِالَجُمَلَةِ قَدِ انْفَقَتُ كَلِمَةُ أَوْلِيَاءِ اللّٰهِ وَالْفَلَمَاءِ بِاللّٰهِ فَالْهِ أَلَّهِ الْمَصَدَ الْعِلْمِيُّ وَالْعَظِيُّ كُلَّهُ مِنْهُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَّمَ — فَهُوَ الرُّشُولُ الْمُطَلَّقُ عَلَى كُلِّ مَنْ تَقَصَّرَ مِنَ الْإِنْبِيَاءِ وَالرُّشْلِ قَبْلَهُ ، فَعَلَى عَشَيِ الْبَيْنَا بَقِ عَنْمَهُ فَكَانَيْتُ قَبْلُ بِهَنَتِهِ وَوَجُوْدٍ شُخُصِم نَبُوَةٌ وَبَعْدَهُ وَلَايَةً ، فَهُوَ الظَّاهِرُ بِهِمْ ، وَالْبَاطِنُ فِيْهِمْ ، وَهُوَ الْأَوْلُ وَاللَّذِرُ وَالظَّاهِرُ

وَ الْبَاطِنُ.

الفقر اولیا واللہ اور علا وباللہ ترجم اللہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ علی وعملی ہرتم کی مدوحتور - فداد افج والی طلق اللہ والمه اللہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ علی وعملی ہوتم کی مدوحتور - فداد افج والی طلق ہیں تمام اخبیا رکرا میلیھم السلام اور در رسول ان عظام کیسھم السلا قاوالسلام کے جوآ ہے پہلے آ پ کے نائب کے طور پر گزر بچکے ہیں دیس آ پ کی بعث مبار کداور آ پ کی شخصیت کے وجود سے پہلے نبوت تھی اور بحد میں ولایت ایس حضور - فداد افیا والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ان کے ساتھ شکام ہو باطن ہیں اور آ پ ہی اول وا خراور ظاہر و باطن ہیں ۔

--

المواهب للدرية (۲۵۳/۳۵۳ / ۲۵۳ غلائل للأرزي خارميوالبشر منفيّا 1 سیدالمفسر بن سیدنافخر الدین رازی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیدنا نبی کیم - فداه ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی ذات اقدی واطهر زمانه ماضی میں عربی واقع کا مرکز ربی اور با ذان الله لوگول کی حاجات پوری کرتی ربی تو وه یقینالعد فیل آنے والول سے افضل و برتز ہے اس وجہ سے صنور - فداه الی وای سلی الله علیه والوں سے فر مایا: میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیه السام روح اور دم کے درمیان تھے

بَانٌ مَنَ كَانَ فِي الرَّمَانِ الْمَاضِي أَنِسَا عَزِيْزِاً مَرَّ عَلَى الْجَانِبِ مَقَضِيًّ الْدَائِةِ أَشْرَفِ مِمَّنَ مَيْضِيْرُ كَضَالِكَ وَلِيَّفُذَا قَالٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُنَتُ نَمِيًّا وَآذِمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ

التميية لرازي مفاقح الغيب جلده سنجده ال

ہے شک جو ذات زمانہ ماضی ہے ہی ہمیشہ عزیز اور توجہ خاص کامرکز ، حاجت برآ ری کامحور ہووہ ابعد میں آئے والوں ہے اشرف اور اعلیٰ ہوگی ۔اسی عظمت اور افضلیت کے اظہار میں رسول اللہ – فداد انی وای صلی اللہ علیہ والیوسلم – نے فرمایا: میں اس وقت بھی نبی تھاجب آ دم علیہ السلام پانی اور کیچڑکے درمیان تھے۔ - جنہ –

MMM1000KSIIDrally.neit

است مصطفیٰ - فداه ابی وا می صلی الله علیه و آلبه سلم - گرا ہی پر جمع خبیں ہوگی الله تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت کا کے دورہ کا جہم میں جائے گا

عَدِ ابْدِ عُمَرَ – رَضِيُ اللَّهِ عَنْاهُمَا – قَلْلَلَ رَسُولُ اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَلَهِ وَسَلُمَ –

بَانُ اللَّــةَ لَا يَجْمَعُ أَمُتِى — أَوْ قَالَمَّامُ فَكِمُعُدِ صَلَّى اللَّــهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَيَصُاللُهِ مَعَ الْجَمَّاعَةِ وَمَنْ شَعِّ شُعِّ بِأَلَى النَّاءِ

> سیخ شنی الترندی قیم الدینه (۱۹۷۵) جلوم سنم ۲۵۸۸ ۱۳ ل الابانی سیخ سی الباسع المسفروندیارد قیم الدین (۱۸۲۸) جلدا سنم ۱۸۳۸ ۱۶ ل الابانی سیخ

ترجمة المديث

سیدنا عبداللہ این عمر- رضی اللہ عنها- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداداني واي سلى الله عليه وآلبه وسلم -ف ارشا وفر مايا:

يقينًاالله تعالى ميري امت - يافر مايا:امت ثهريية - فداه ابي وا ي صلى الله عليه وآليه وسلم کو گمرای پر جمع شیس فرمائے گاراور اللہ تعالی کا باتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو MMM bookslibrary het جهاعت ہے ملیحد دہوا ہے آگ میں بہنگا گیا۔

رقم الحديث (۲۷۷) ملدة سخيداا جامع الاصول حضرے سیدنا محدث کیر جاال الدین الیوطی رحمة الله علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا میں کیم - فداہ الی وامی سلی الله علیہ والہ وسلم - آدم علیہ السلام سیلیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث کئے گئے اور جب آپ کا وجود عضری ند تعانق بھی انبیا ، حرام آپ کے نائب کے طور پرتشریف لاتے رہے اور ہرنبی آپ ہی کی شریعت کا ایک حصد کے کرتشریف لایا اور اس

سلم ثریف و ردیگر کتب مادیث بی ب آزسلیث بالی الکو آلگهٔ تمام گوق کی طرف رسول بنا کریجها گیا جسام جایل الدین ایرونی بهت الشعلید خفر مایا: باک گوق مَنِ فَوْتُ صَلَّی اللَّــة عَلَیْتِ وَمَلَّمَ بالی جَمِیْعِ الْفَلُو مِنْ لَــَــثُنَ آَضِمَ بِالْــی وَیْــامِ السَّــاغةِ ، فَــکَـائِــةِ الْآئِینِـا ءُ کُلُٹھ مَ نُــؤانِــة مُصَـّة غَیْبَةِ جِسْبِ الشَّرِيْقِ. وَكَانَ كُلُّ نَبِي يُنْعَيِثُ بِكَانِفَةٍ مِنْ شَرْعِهِ صَلَّى اللَّـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴾ يَدُعَثُ المَّا.

آپ- فدا دانی وای سلی الله علیه واله وسلم- کی بعث شریفه آدم علیه السلام ہے الرقيام قيامت تك بونے والى سب كلوق كى طرف بوئى بي -آب كجم شريف كى غیبت اور عدم موجود کی بیس تمام انبیاء آپ کے نائیین تھے ہر نبی آپ-فداد ابی وامی صلی MMM 1000KSIIDIRAIN INEK الله عليه والبوملم - كي نثر بيت كاليك حصد كرمبعوث بهواد واس سة آهم نه بيز هريا ..

حضور سیدنانی کریم-فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم-کی نبوت مبارکه سیدنا آدم علیوالسلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی

جواج الجارني فضاكل أنجي المثار جلدم سنوس

وہ نورائڈ تعالی کی شیخ کرتا تھا اور ملائکہ اس کی شیخ کے ساتھ شیخ کرتے ہے اور میہ باتھ سی کا کیڈ کی ہے کہ حضور - فداہ ابی والی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - ملائکہ - فرشتوں - کیے رسول ہیں اور بیصر آج ہاں کہ سیلئے رسول ہیں اور بیصر آج ہاں بات میں کہ حضور - فداہ ابی والی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت مبارکہ سیدہ آوم - علیہ السام کی نبوت مبارکہ سیدہ آوم - علیہ السام کی نبوت سے پہلے وجود چنی میں ظاہرہ یا ہرتھی اور ملائکہ کو آپ سے پہلے کی نبی کا عرفان نہ تھا ۔

Mun bookslibraith het

سیدناعلامہ بیجوری رحمة اللّه علیہ کاعقیدہ حضرات انبیاء کرام-علیم الصلاقوالسلام- معجزات آپ کے نورسے ہیں

وَكُلُ أَيْ آتِي الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِيهَا فَإِنْمَا التَّصَلَتُ مِنْ نُوْرُ وِ بِهِم أَى: وَكُلُ الْمُعَامُ الْمُعَاتِ الْبِي أَتِسَى بِهِا الرُّسُلُ الْمَكِرَامُ لَا مَبِهِمَ فَلَمْ تَتَّصِلُ بِهِمْ إِلَّا مِنْ مُعَجَزَاتِهِ — صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَالْهِ وَسَلَّمَ — أَوْ مِنْ نُورُهِ الْمِذِي كُو أَصُلُ الْاشْتِاءِ مُكُلِّها ، فَالصَّنَوْاتُ وَالْأَرْضُ مِنْ نُورُهِ ، وَالْجَنْةُ مِنْ نُوْرِهِ ، وَمُعَجِزَاتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نُوْرِهِ .

> ہروہ مجرہ جودعزات انبیانگرام تیمیم السلام کے ہاتھوں تلہور پذیر ہواوہ درحقیقت حضور-فداہ الیاوا می صلی اللہ عالیہ والہ وسلم – کے نور پاک سے ہی انہیں نصیب ہوا ہے۔ المرد وقائر مالیا جری صلیعہ

لینی برود معجزات مبار کہ جوحظرات انہیاء کرام علیجم الصلاق والسلام = سے ان کی امتوں کیلئے ان کے ہاتھوں تلہور پذیر ہواتو ورحقیقت وہ انہیں حضور – فدا وائی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے معجزات مبار کہ سے ہی نصیب ہوئے ہیں یا وہ معجزات ان کو حضور – فداہ ابی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے نوریاک سے جو تمام اشیاء کی اصل سے سے ملے ہیں ۔ اپنی تمام آسمان اور زمین آپ کے نور سے ہیں ، جنت آپ کے نور سے پیدا شدہ ہے اور حضرات انمیاء کرام – علیم الصلاق والسلام – کے معجزات مبار کہ بھی آپ

کے نوریا کہ کے ہیں۔

INNIN POOKSIIN PARIS ON PROBLEM PROBLE

يطارف صاوق سيدناعلي خواص رئمة الله عليه كاعقيده حضور سبيرة نبي كريم- فداه ابي واي صلى الله عليه واله وسلم- ي روح ياك مصحفر إنهاء كرام عليم الصلاة والسلام واولياء عظام رحمة الشعليم كي ارواج مباركه مدووفيض ليني والي بين

قَالَ سَيُدِى عَلَى الفَوْ اصْ رَجِمَهُ اللَّهُ وَأَفَاضَ عَلَيْناً مِنْ بَرَكَاتِهِ: أَرْوَاحُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ مُسْتَعِدُةً مِنْ رُوحٍ مُعَمُّدٍ— صَلَّى اللَّهُ الله وَهَلَمْ - . المُنتهجي الله وَهَلَمْ - . المُنتهجي الله وَهَلَمْ اللهِ مَن مِن مِن اللهِ اللهِ اللهِ الله سيدي على خواش رحمه الله واقاض عليها من بر كانته في ارشاوفر ملا: عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمُ – . انتہی

عزاداله الحليجاني سرية الوجود ففائر بالذرموما خارسما لبشر مستحيع ا اغیاء کرام علیهم الصلاة والسلام اور اولیا و کرام رضنة الله علیهم اجتمین کی ارواح مقدسه حنورسیدالعالمین محدرسول الله -فدا وافی وامی صلی الله علیه واله و سلم - کی روح یا ک سے فیض و مد دلینے والی ہیں -

-5-

MMM. bookslibrary. Reit

شیخ اکبرسیدنا محی الدین این عربی رحمة الله علیه کاعقیده صبح صادق بے لے کرسورج طلوع ہونے تک کی روشنی در حقیقت سورج ہی کی روشنی ہے ای طرح حضرت سیدنا آ دم علیه السلام سے لے کرسیدنا عیسی علیه السلام تک کا نور در حقیقت حضور سیدنا محم مصطفیٰ فیراده ابی وامی صلی الله علیہ والیہ وسلم کا ہی نور ہے۔

بَاتَ اكَانَ كُلُ شَرِي مُتَقَدِّمٍ شَرَعَ مُعَفَّوِحٍ طُأَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلُّمَ – بِعَنْزِلَة كُلُوعِ الْفَجْرِ الْى جَيْنَ كُلُوعِ الشُّمَعِ ، فَكَانَ مَا الْكُ الضوة عُوثَرُ ايُضَهُ مِنَ الشَّمَعِ فَتَكُونُ أَمُّةً مُعَمِّوٍ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمَ – مِنْ آَسَمَ بِالْى آخِرِ بِانْسَارٍ يُوجُف الترباعات عليه اللَّى آخِر بِانْسَارٍ يُوجُف جب كدم ركز شيشريت جوشر بعت محديد على صابحها المصلاة والسلام سے بہلے ہے الميت ہوت كى رشئ مورج كى الميت ہوت كى رشئ مورج كى الميت ہوت كى رشئ مورج كى وجد سے برطق جاتى ہائى ہے ہى حضور سيدنا محر مصطفی اللہ عليه والم وسلم كى اللہ عليه والم وسلم كى المت سيدنا آدم عليه السلام سے لے كرونيا ميں بائے جانے والے آخرى انسان تك ہے۔

- جن -

www.bookslibrary.reit

سیدنا آ دم علیدالسلام ہے کے کرسیدناعیسیٰ علیدالسلام تک تمام انبیا برگزام حضور سیدنا نبی کریم-فراه الب وای صلی الله علیه وال سلم- کے نائب و خلیفہ جیں

فَكَانَتِ الْأَنْبِيَاءُ فِي الْقَالَمِ نُهُابَدُ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِمِ وَسَلَّمَ — مِنَ أَصَّمَ بِالْيَاقِمِ الرُّسُلِ — عَلَيْجِهِمُ الْشُلَامِ ح

حضرات اخبیاء کرام میسم الصالاة والسلام جبان و نیا مین آب فداد ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - سے مائب وظیفہ شخص وم علیه السلام سے لے کر - صفور فقداد ابی وای صلی الله علیه واله وسلم - سے قبل آخری رسول - سیماعیسیٰ علیه السلام تک -

الفؤوا عاكمكية جلوع سفرجه

سرتاج الاوليا سيدنامي الدين الناعر في رحمة الله عليه كاعقيده حضور سيدنا نبي كريم-فداه افي وال صلى الله عليه والهوسلم-كي نبوت مباركة سيدنار ومعليه السلام سے لے كر قيامت تك ب

فَيْهِ وَالْصَلِكُ وَالْمُثِيْثُ وَكُلُّ وَسُولِ سِوَاهُ وَقُعِيدَ بِالْى قَوْمِ مُفْضُونِينَ ظَمْ تَعُمُّ رِمَالَةً لَقَدِ مِنَ الْوُهُلِي سِوَى رِمَالَتِم — صَلَّى اللَّــة عَلَيْــهِ وَالِــهِ وَمَلَـمَ — فَمِنْ وَمَـانٍ آضِم — عَلَيْــهِ السُّلَامُ — بِالْــى وَمَانٍ مُعْمُدٍ — صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلُمَ — بِالَّى يَوْمِ الْهُوَاثِقِ

> ہیں حضور - فداہ انی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - با دشاد اور سر دار ہیں اور آپ کے علاوہ ہررسول علیہ السلام کوقو م مخصوص کی طرف مبعوث فر مایا گیا۔ ان رسواوں میں ہے کسی

> > الفؤمات أنمكية جلدو سفيروه

کی رسالت عام-تمام بنی نوع انسانی کوشامل جنین سوائے آپ - فداد افیاد ای دائد علید والہ وسلم - کی رسالب مبار کدکے پس بیسیدنا آدم علیدالسلام کے زماندا قدس سے لے کر حضور سیدنا حمد مصطفی - فداد افیاد اصلی اللہ علیدوالہ وسلم - کے زماند مبار کہ تک، قیامت کے دن تک ہے۔

- %-

www.bookslibrary.net

سيدالا وليا محى الدين الناع في رحمة الله عليه كاعقيده جمله عبيا بحرام عليهم السلام - وربا رخيرالورئ - فداه الي واى صلى المدعليه والهوسلم - كه دربال بين اَلَانْ مِيا مُدَّمَةُ النَّهِي مُؤْمَّهِ - حَدَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمَ - فَعَلَّ وَمَالِهِ مِعْمَتِهِ مُرات انبها مَرام عليم السلام صنور سيرنا في رايم - فداه الي واي صلح مرات انبها مَرام عليم السلام صنور سيرنا في رايم - فداه الي واي صلح

حضرات انبیا برام علیم السلام حضور سیدنا تو کی بیم - فداه ابی وا می صلی الله علیه واله وسلم - کے زمانہ بعثت سے پہلے آپ کے در کے دریان عقے

وَإِنْكَ الْكُبِّ مُعَمِّمٍ – أَى الْكَانَبِيَاءُ قَبُلَ ظُهُورِ النَّبِي مُعَمِّمٍ – عَبَبَتْهُ ، لِقَوْلِمٍ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِمِ وَمَلَّمَ – :

الَصَّمُ فَمَنَ صُوْمَة تَفِيدُ لِوَالِينَ ، فَهُمْ نُوَالِدَ فِي غَالَمِ الْغَلُو

اور بے شک ہم نے کہا کہ و دلینی حضرات انبیاء کرام علیہم الفسط قوالسلام حضور سیدنا نبی کریم مصطفیٰ - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والبہ وسلم - کے - ونیا ہیں۔ ظہور سے قبل آپ کے دربان تنے سی ہم نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے دربان تنے سی ہم نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے اس ارشاو مبارک کی روشنی میں کہا ہے کہ آ دم اور آ دم علیہ السام سے علاوہ جو بھی ہو وہ میں وہ آپ کے نائب وظیفہ ہوئے عالم خلق - عالم ورنا - میں ۔

Interior - Property -

الفؤوا بشائمكية جلزا مخراا

عارف بالله سيدنا پيرمبرعلى شاه تاجدار كولاه مشريف رحمة الله عليه كاعقيده نبوت كه دورخ بين ايك بطون جس مفانب الله فيض حاصل كيا جاتا ہے اور دوسر اظهور جس كي ذريع مخلوق كى ہدايت كى جاتى ہے

بوت ورسالت کیلئے دورخ بیل بیابید کا کاولانون وظہور ہے۔ ایطون مبارت ہے افذکر نے فیضان سے مونا الازم غیر منفک افذکر نے فیضان سے منجانب اللہ جس کو ضدا کے ہاں تھے بین بیل سے مونا الازم غیر منفک ہے اور ظہور مبارت ہے تو بالی اور عنداللہ معرز تنفیر و تبدل شرائع کے افتدا ب آسکتا ہے۔ نبوت کا ابلون جس کو فر کے افتدا ب آسکتا ہے۔ نبوت کا ابلون جس کو فر کے افتدا ب آسکتا ہے۔ نبوت کا ابلون جس کو فر کے افتدا ہے اور عنداللہ معرز مونا الحاصل بطون نبوت مع الازم اپنے کے جو فر ب ہے بھی افزیر سے بھی افزیر سے بھی المنا ہے دائل فیس مونا الحاصل بطون نبوت مع الازم اپنے کے جو فر ب ہے بھی افزیر سے دائل فیس مونا بنا اف المبور نبوت و بلاغ شرائع اپنے کے کہ بیر محدود ہے۔

سیف پشتیانی مستخدمات بیمارم نیب مستقی و بشیر و جهودا کارها کے است مستخدہ ا سیدنا امام العشاق قاصی عیاض مالکی- رحمة الله علیه- کاعقیده حضورسیدنا بی کریم-فداه انی وای صلی الله علیه واله وسلم- کی ولا دت با سعادت کے وقت مجروات وخوارق کاظهوراآپ کی نبوت ورسالت پر والات کرتا ہے

– وَمِنَ كَالِكُ – أَى مِمَّا يَكُلُّ عَلَى نَبُوْتِهِ وَرِسَالَتِهِ – نَا ظَهُرَ مِنَ الْآيَاتِ – أَى فَوَارِةِ الْفَاكَاتِ – عِنْكَ مُولِدٍهِ – أَى قُرْبَ وَلَاكِمٍ ضَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – وَمَا مُكَنَّهُ – أَى آمِنَةُ بِنُثِ وَخَرِبِ أَنَّهُا أَتِيْتَ فَقِيلً لَهَا قُك مُمَّلِتِ بِسَيِّكِ خَذِهِ الْأَمَّةِ فَإِذَا فَرَحَ فَقُولَى أَعِيْكُهُ بِوَ الْحِدِ مِنْ شَرَكُلُ مُناسِكِ – وَكُونُهُ رَافِعًا رَأْسَهُ – أَى لِلْكُمَاءِ – عِنْكَ مَا وَضَعَتُهُ شَاذِكًا بِبُصُرِهِ إِلَى السَّمَاءِ – كُمَا رَوَاهُ الْبَيْهِةِي عَنِ الرَّهْرِي مُرْسَلًا – وَمَا رَادَهُ – أَى أَمُنَهُ – مِنَ النَّوْرِ النَّهِى فَرَحَ مَعَهُ عِنْدَ وَالْدَبِهِ – فَتَى رُوْيَتِ قُضُورُ بُضَرَى ضُمَا رَوَاءُ أَفَمَدُ وَالْبَيْهِ فِي عَنِ الْعِرْبَاضِ وَأَبِى أَنَامَةُ –وَمَا رُأَتَهُ إِذَ ذَاكُ – أَى وَقَيْتَ وِلَادَتِهِ – أَمُّ عُثَمَانَ بَسِ أَبِى الْغَاصِ – أَي الثُقَفِى – مِنْ تَذَلِّى النَّبِي مِ أَلَى تَرُولُها وَدُنُوهَا اللَّوْرَ فَا يَبَرُّكُا بِفَضَرَتِهِ – وَظُهُورُ النَّوْرِ – أَى الْعِنِي سَطَعَ مِنْتَهُ بِأَشِفْتِهِ – عِنْدَ وِلَادَتِهِ فَتَى مَا تَنَظُرُ – أَى أَمُّ تَعْمَانَ – بِأَلَّ النَّوْرَ – وَفِى رَوَايَةٍ بِأَلَّ النَّوْرَ كَمَا رَوَاءُ الْبَيْهِقِيلُ وَ الطِّيْرَاثِيُّ إِيْنِهَا عَنْهَا

> آپ کی ٹیوٹ اور رسالت پر ولائل ٹیں ہے وہ خوارتی عادات بھی این جن کاظہور قرب ولا وت باسعادے کے وقت ہواان میں ہے ایک وہ روایت ہے جس کوآ مند ہنت وصب نے روایت کیا ہے کہ:

> > اضوا مالبيان في ايينا ع لقر آن القرآن الموسوة الترآسة ملدا الحاوي في تقيير القرآ لنه الكريم كإلما ولمديمة الفيرية النمة اضوابالهاك أن عطية محد سالم جل ۾ عب لازان منتجا حيران ول ۴ me ja ملدا سيرج بن اسماق ولأكل للعو وللوبيقي مواقتا للمطورع 1,25 $\Delta Y_{\alpha}^{(1)}$ طندا ولأكل اللو تأليبتي موائنا للمطوع $m_{\tilde{e}}^{2\sigma}$ جلدا سقيده ۲۰۱۸/۱۱ فاختلانة مرقات الغاقح شرجه وكالالصاع طدو

آنے والا آیا اورائی نے کہا کہ آپ ای است کے سر دارہ حاملہ جی جب دنیا بیس آئے تو یہ کہنا کہ ہر حاسد کے شرسے بیس اس کو اللہ وصدہ کی پٹاہ بیس دیتی ہوں اور جو آپ کی ولا دہ ہا سعادت کے وقت حاضر بھے آبوں نے بجیب شم کے واقعات بیان کیے جیس کہ ولا دہ ہا سعادت جب ہو پکٹی تو آپ ایٹا سر مہارک اوپر اٹھائے تکنگی ہا تھ ھوکر آسمان کی طرف و کچے رہے تھے جیسا کہ امام تی بی نے امام زھری سے حدیث مرسل روادیت کی ہے: آپ کی والدہ ماجدہ نے ولا دہ کے وقت و یکھا کہ آپ کے ہم اوا کہ ایسا تور عرباض این سار میاور اوا اہامہ ہے دوادہ کیا ہے:

حضرت عثمان این افی العالمی کی والدہ نے بوقت والاوت و یکھا کہ ستارے قریب آگئے ہیں بینی آپ کے دربارا قد تی ہے جسول تمرک کیلئے قریب ہو گئے ہیں اورا یک ایسا اور چکا جس کی چرک سے ام عثمان کو ہر ظرف نورای فوراد کھائی دینے لگا۔ کیک رواجت میں ہے کہ: اس اور نے ہرشی مرکومنور کر دیا ہے جیسا کیلا ہے جیسی اور طبر افی نے حضرت عثمان سے ان کی والدہ کی زبانی رواجت کیا ہے۔ سندانخفتین سیر ناملاعلی قاری رحمة الله علیه کاعقیده اور فخر المعمر بن سیر نافخر الدین رازی رحمة الله علیه کاعقیده حضور سیرنانی کریم - فاداها فی وای صلی الله علیه واله وسلم این یوم و لاوت سے ہی وصف نبوت سے متصف متھے بلکہ آپ اس وقت بھی وصفِ نبوت سے متصف متھے جبکہ سید نا آ دم علیہ المجادم روح وجسم کے درمیان متھے

قَالَ الْامَامُ فَقَرُ الدِّنِي الرَّارَى رَجِمَهُ اللَّهُ اَلْدَقُ اَنَّ مُدَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الرَّسَالَةِ مَا كَانَ عَلَّى شَرْعِ نَبِى مِنَ الْاَنْبَيَاءِ وَلَاقَ الْمُقْتَارُ عِنْدَ الْمُعَقِّقِيْنَ مِنَ الْعَنْفِيَّةِ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُن أَمُةَ نَبِى قَطَّ لَكِنَّهُ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوُّةِ قَبْلَ الرُسَالَةِ وَكَانَ يَعْمَلُ بِمَا كُنَ الْكَوْ الْكِنْ ظَهُمْ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ النَّبُوُّةِ قَبْلَ الرُسَالَةِ وَكَانَ يَعْمَلُ بِمَا كُنَوْ الْكِوْ الْكِن ظَهُمْ عَلَيْهِ فِي مَقَامٍ نَبُوْتِهِ بِالْوَقِي الْفَهِي وَالْكُشُوفِ النَّادِقَةِ مِنْ شَرِيعَةِ إِنِهَ لَهِيْمَ وَغَيْرِهَا كُذَا نَقَلَهُ الْقَوْنُويُ فِي شَرَحَ عُمَضَةِ النَّسُفِي وَفِيَهِ صَالِلَةٌ عَلَى أَنْ نَبُوْنَهُ لَمْ ثُكُر مُكُن مُنَحَجِرَةٌ فِيْمَا بَعْدَ الْأَرْبَعِيْنَ كُمَا قَالَ بُمَا عَةً بَلَ إِشَارَةً بِالْى أَنَّهُ مِنْ يَوْمٍ وِلَادَتِهِ مُتَّجِفَ بِنَعْدِبَ نَبُوتِهِ بَلَ يَدُلُ مُدِينِتُ كُنَتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجُمْدِ عَلَى أَنَّهُ مُتَّجِفٌ بِوَصَهِ النَّبُوةِ فِي عَالِمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلُ ظَلَوْ الْأَشْبَاحِ وَهُذَا وَضَفُ فَاكُم لَكُ لَا أَنَّهُ مَتَعَادًا لَكُ لَا أَنَّهُ مَعْمُولًا عَلَى ظُلُومِ لِلنَّبُوّةِ

الماستخرالدين رازى رحدة الله عليدف فرمايا:

حق بات ہے کو گھر جنداہ ابی وای ملی اللہ علیہ والہ وسلم - رسالت سے قبل کمی اللہ علیہ والہ وسلم - رسالت سے قبل کمی ان کی شریعت پر نہ ہے مختلفین حقید کے ترویک یکی نہ جب مقار ہوالہ وسلم - رسالت سے بھی کئی آئی ہے اس اللہ علیہ والہ وسلم - رسالت سے قبل مقام نہوت پر فائز ہونے کی وجہ سے ومی اور انکشافات صاوقہ کے فرسایع جو حق بات شریعت ایرا جبی سے یا کسی بورنجی کی شریعت سے آپ کے سامنے فاہر وہ تو تی اس پر محل فرماتے ، مشرح عمدة السنی میں امام قو توی نے بیری اللہ فرمایا ہے اور اس میں یورنجی کی موجود ہے کہ آپ کی نبوت جا ایس سال کے بعد میں محصرتیں جیسا کہ ایک جماعت یو کی اللہ علیہ والہ وسلم اللہ علیہ والہ وسلم اللہ والی مسلم اللہ علیہ والہ وسلم اللہ علیہ والہ وسلم - بیم

شر چاندند. او کرلاها مة طی افغاری = آمدا مطیخ دارانجدارز الاسلامیة والاوت سے بنی وصف نبوت سے متصف این بلکہ حدیث کے نکٹ نکیٹا قیآ کو گونی الدوّق ہے قوالا بست علیلات کرتی ہے آپ عالم ارواح سے ان وصف نبوت کے ساتھ متصف چلے آرہے میں جبکہ اجساد موجود نہ متنے اور عالم ارواح سے نزول وی تک وصف نبوت سے متصف چلے آنا میہ آپ کا بن خاصہ ہے اس حدیث کا میہ متن انیس کرآپ کو نبی بنایا جائے گا اور رسالت کی استعدا دیجی آپ کے حقیقت مقد سدیش ودایت رکھی گئی ہے۔

www.bookslibrary.net

سندائتھیں سیدناملاعلی قاری رہمۃ اللہ علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا کی گڑیم - فداہ الی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تضاور آپ کسی نبی کے استی نہیں تھے بلکہ وحی خنی کے سیچ کشوف کے ذریعے آپ کلی کرتے تھے خواہ وہ شریعت ابرا میمی کے سیچ کشوف کے ذریعے آپ کی کرتے تھے خواہ وہ شریعت ابرا میمی کے موافق ہوجائے یا کی اور شریعت کے

أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أَمُّهُ نَبِى قَطُّ لَكِنَّهُ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوَّةِ قَبْلَ الرَسَالَةِ وَكَانَ يَخْمَلُ بِمَا هُوَ الْكُوْ الْكِنَّ كَانَ فِي مَقَامٍ نَبُوْتِهٍ بِالْوَدِي الْخُفِي وَالْكُشُوْفِ الدُّادِقَةِ مِنْ شُرِيْعَةِ إِنْ الْهِيْمَ وَغَيْرِهَا عنور-فراداني وائ على الشاهيد البوسم-اللال ثبوت سے بِها بَرِي بَيْنَ مَي

شرخ فشاكبر بملخاسيدي كراجي

نبی کے انتی ٹیٹس ہوئے بلکہ آپ رسالت سے پہلے مقام بوت پر فائز بتصاور آپ پر آپ کے احکام نبوت میں جوئن ظاہر ہوتا وی خفی کے ذریعے یا مکاشفات صادقہ کے ذریعے وہ شریعے ابرا بھی کے مطابق ہوتایا کی اور کی شریعے کے مطابق اس پڑمل کرتے۔

MMM bookslibrary net

سندائھ میں سید ناملاعلی قاری رحمۃ اللّٰہ علیہ کاعقیدہ حضور سیدنا کی کریم-فراہ الی وای صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم-والاوت کے دان سے بھی وصوص نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اجسام سے پہلے عالم ارواح میں بھی وصفِ نبوت سے متصف تھے

وَفِيْهِ صَلَالَةً أَنْ نَبُوْتُهُ لَمْ تَكُر مُنَهُصِرَةً فِيْمَا بَعْدَ الْأَرْبَعِيْنَ كَمَا قَالَ جَمَاعَةً بَلَ إِشَارَةً بِالَّى أَنَّهُ مِنْ يَوْمِ وِلْاَكْتِمِ مُتَصِفَ بِنَعْتِ تَبُوْتِمٍ بَلَ يَكُلُ مُصِيْدِتُ كُنْدِثَ نَبِيَا وَآكَمْ بَيْنَ الدُّرُوعِ وَالْجَسَبِ عَلَى أَنَّهُ مُتُصِفَّ يِوَضَفِ النَّبُوْةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ فَلَوْ الْأَشْبَاحِ

اوراس بن بدريك موجود بكرهنور-فداواني والمصلى الله عليه والبوسلم-ك

شرح فذا كبر بمطيخ سعيدى كراجي

نبوت مبارکہ جالیس سال کے بعد میں مخصرتیں جیسا یک جماعت نے کہا بلکہ اشارہ ہے کہ حضور - فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اسینے یوم ولادت ہے ہی وصف نبوت سے متصف تنح بلكه عديث ياك:

كُنَتُ نَبِيّاً وَأَصَوْ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْفِسُادِ كُرَقْ عِكَا بِاجَامِ كُنّ تخليق سيربيط عالمهارواح مين وصف نبوت مصمتصف تضربه

- %-

www.bookslibrary.Ret

سیدنا عارف بالله شخ تیجانی رحمة الله علیه کا عقیده جب حضور سیدنا نبی کریم-فداه الی وای صلی الله علیه و آله وسلم- نے خود فر ماویا که میں تخلیق آدم معلیه السلام- سے پہلے نبی تحافظ بیریحال ہے کہ آپ رسالت و نبوت و کتاب نے بینجر ہوں ،العیا ذبالله من ذالک

وَيَدُلُ عَلَى هُدَا الَّذِى صَكُرْنَا قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْسِ ، وَمُنْتُ كُانُ فِى دَالِكَ نَبِيًّا يَسْتَجِيْلُ أَنْ يَجْهَلُ الرَّسَالَةَ وَالنَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَمُطَالَبَاتِ الْجَبِيْعِ وَمَا يُوَوُلُ الْيُهِ كُلُّ مِنْهَا وَمَا يُزَادُ مِنْ بَعِيْعِها كُلُّ مِنْهَا وَمَا يُزَادُ مِنْ بَعِيْعِها

> جارے اس تول کی ولیل صفور - فداہ ابی وامی تعلی اللہ علیہ والہ وسلم - کابیارشاد گرامی ہے:

ک نُدُونُ نُویْدا وَآخِمُ وَیَدُوا الْمَدَاءِ وَالْمُعَلَّانِ وَتَنَائِمُ اَیْ اَیَا اَلْمَدا وَمَ الْمُعَلَّانِ وَتَنَائِمُ اَیْ اَیَا اَلْمَدا وَمَا اَلْمَامُ وَقَتْ نِی عَظَاءَ اِیا اَلْمَامُولَ ہے کہ علیہ السام والی اور میال میں میں موالے کے باوجود رسالت ونوت اور کتاب مقرآن کریم - سے بے فیر ہوں ان کے مطالب تفاضوں ہے آگاہ نہوں اور ان کے نتائ اور مقاصد سے بافیر نہوں ۔

www.pooksiip.taidingi

سیدائمفسر بن علامه سیدمحمود آلوی بغدادی رحمة الله علیه کاعقیده
جب بعض انجیا دارام کو بچین میں نبوت ملی جبکہ وہ دویا تین سال کے تنے
تو حضور سیدنا نبی کریم فیداہ الب وامی سلی الله علیه و آلہ وسلم - اس بات کے
زیادہ حق دار جیں کہ بچین میں آپ چیاں تئم کی وحی نازل کی جائے اور جو
خوش قسمت آپ کے مقام ومرتبہ کو جائیا ہوائی اور آپ کے حبیب اللہ ہونے
کی تصدیق کرتا ہے اور مانیا ہے کہ آپ اس وقت بھی نبی تتے جبکہ آدم علیہ
السلام یانی اور مئی میں شے تو اس کیلئے بچین میں وی کا ترویل ناممکن نبیں
السلام یانی اور مئی میں شے تو اس کیلئے بچین میں وی کا ترویل ناممکن نبیں

وَإِمَّنَا كَانَ بَعْضَ أَفُوَ أَبِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّاءُ وَقَتَ أَوْتِى الْحُكُمُ صَبِيًّا أَبُنَ مَنْقَيْدٍ أَوْ ظُلْ شِ فَهُوَ عَلَيْمِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَاءُ أَوْلُى بِأَنْ يُوفِّى إِلَيْهِ مَذَالِكُ السُّوعُ مِنَ الْإِيْفَاءِ صَبِيًّا أَيْضًا وَمَنْ عَلِمَ مَعَامَةُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدُّوَ بِأَنَّهُ الْعَبِيْبُ الَّذِي كَانَ تَبِيًّا وَآذَمُ بَيْنَ الْتَاءِ وَالطِّلَيْنَ لَمْ يَسَمَّعُفُ مَنَالِكُ

جب حضور - فداو ابنی وا می سلی الله علیه واله وسلم - کے بعض بی بھائی کو بچین میں ایش و سال یا تین سال کی عمر میں احکامات عطائے گئے تو آپ - فداد ابنی وا می سلی الله علیه واله وسلم - اس بات کے زیادہ حق دار میں کہ آپ کو بھی بچین میں اس طرح کی و می سے سرفر از فر مایا جائے اور جوآ و می بھی آپ کے مقام اور مر ہے ہے آگاہ ہا ور اس بات کی سفد بی کرنا ہے کہ یہ وہ میں اللہ کے مجبوب میں جو اس وقت بھی اللہ کے نہیں ہے جب آ دم سالہ اس کے میار اس میں کہ وہ کی اللہ کے جب آ دم سالہ اس کی ومی کو بعید میں اس میں کی ومی کو بعید حبیر سمے گا۔

، بحرالعلوم سيد ناملاعلى فارى مكى رحمة الله عليه كاعقبيده

وَمُذَالِكُ ۚ إِلْتُهُرُ عِبَارَةٌ عَنَ ظُهُورِ نَبُوْتِهِ مَا بَيْنَ الْنَشُرَةِ وَالْمَفْرِبَ وَاضْمَعَلُ بِهَا ظُلْمَةُ الْكُفَرُ وَالْضِّلَالَةِ

بیانورآ پ-فداه الی وامی صلی الله علیه و این الله - کی نبوت کاظیور تفاجوشرق اور مغرب کے درمیان پھیلاء کفراورگمرای کی ناریکیاں جس کالغورہ و کس - سیدناعبدالله بن عباس- رضی الله عنهما- کاعقیده سید فات کی علیدالسلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے پیٹ میں ہی انجیل کویڑھ کیا تھا اورائے حذظ کرلیا تھا

سيمة مجاشتان عباس حرى شائيا – حاس سيمة كانخ انتاك به بك: بان عنيسلى عَلَيْهِ السُّلَامِ كَرْسُ الْأَنْجِيْلُ وَأَصْكُمَهُ فِي بَكُرِ أُمْهِ وَمَذَالِكُ قَوْلُهُ أَنَا بِي الْكِتَابِ

بے شک علیا سال نے شکم مادر علی انجیل کوچ جداور حفظ کرایا تھا آپ کے قول آتانی الکتاب سے اشارہ ای کی طرف ہے۔ - جنہ -

اگرسیدناعیسی علیهالصالا ذوالسلام کی پیفظمت وشان ہے تو جواستی سیدناعیسی علیه السلام بلکه تمام اخیاء کرام علیهم السلام کی نبی - فداہ ابی واقی صلی الله علیه وسلم - ہے اس کی جلالت شان اورعظمت کا عالم کیا ہوگا۔ پر العلوم سید ناملاعلی قاری – رحمنة الله علیه – کاعقیده حضور سیدنا چی کریم – فداه الی وامی سلی الله علیه واله وسلم – کاشق صد را وراس کا معالج محموره ہے اور آپ کے نبی ہونے کی وکیل ہے

أَنْ تَصَوَّرُ فَيَنَاتِمٍ بَغُكِ شُقَ الْبَكَرِ وَمُعَالَبُناتِهِ مِنْ فَوَارِ وَ الْعَاصَةِ وَعَلَامَةِ النِّمُوّةِ

مرقا منا المناتح ثري وكاة المسائح أرقم الحديث (٥٨٥٢) بلاه مساؤة المسائح أرقم المدينة (٥٨٥٢)

حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وای سلی الله علیه واله وسلم-کو سبچین میں ہی بےلیاس ہوکر جلنے ہے منع کر دیا گیا

امام بہتی نے سیدنا عبداللہ ہے مہاں - رضی اللہ عنہا - کی روایت سے بیرواقعد مثل کیا *

جب قرایش نے خاند کعب کی قعیر شروع کی آق و دوآ دمیوں پر شتل افراد کا امتخاب عمل میں لایا گیا ۔ صنور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی والی کی اللہ علیہ والہ وسلم - سے ساتھی سیدنا عہاس رمنی اللہ عند تھے ۔ حضرت عہاس کا بیان ہے کہ:

لوگوں نے اپنے ازاراتا رہے ہوئے تنے ، ازار پھر کے بنچے رکھ ہلار ہے تھے۔ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ اللہ وای ملی اللہ علیہ والہ وسلم – نے بھی اپنا ازارا تا رکز کندھے پر رکھا ہوا تھا اور آپ میرے آگے آگے جارے تنے ۔اچا تک آپ - فداہ اللہ والی مسلی اللہ علیہ والہ وسلم - گریڑے اور مندکے مل گرے ، میں نے اپنا پھر بچینک دیا اور دوڑتا ہوا آپ ك ياس آيا آ پ ملكى با عمد كرآسان كى طرف د كيدب تصديس في وض كى:

كيابوا؟ آپ اخصاد را زار باند صااد رفر مايا:

بَابِّي تُعَيِّيْتُ أَنْ أَمْشِي غُرْيَانًا

جھے بےلباس ہوکر چلنے ہے منع کر دیا گیا ہے۔

معیمین میں واقعہ عبدالرزاق کی زبانی بیان ہوا ہے:

حضورسيد**تا ئي کريم – نداد ابي واي سلی انله عليه والېه وسلم – کوټيېن ميں ازاراتا رکر** په سر پیچ

علنے ہے مع کیا تھا۔

سوال یہ ہے کہ بیر کس نے مع کیا؟ جواب واضح ہے کہ اللہ تعالی نے منع فر مایا یہ بھی آپ کے پیدائش طور پر نجی ہونے کی ولیل ہے : مارے صفور-فداہ ابل وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کواللہ تعالیٰ نے پیدا ہوتے ہی الاین ملکہ عالم ارواح سے بی منصب نبوت پرسر فراز فر مایا ہے۔

البدانية النبان جلدان فيهده

علامة عبدالحي تكصنوى كاعقيده حضور - فداه الى وامي صلى الله عليه والهوسلم - سے جاند جسولے میں كلام كرتا تعالوراً كي جب شكم ما درميس متحاور جمحفوظ پر جلنے والے تلم كوا والا من ليتے متھے

سیدنا عباس رمنی الله عند نے بوچھانیار سول (ش) جائد آپ کے ساتھ کیا معاملہ کرنا تھااور آپ ان دنوں چیل روز و تقربر آپ نے ارشاد فر مایا: ۰

، ما در مشفقه نے میر اہا تھ مضبوط ہا ندرو دیا تھااس کی افریت کے بھے رونا آتا تھا اور جا ند منع کرنا تھا۔ حضرت مماس رضی اللہ عند نے عرض کی:

> آ پان دنول چهل روزه بنتے بیجال کیوں کرمعلوم ہوافر مایا: لوح محفوظ مرتقم چانا تھا اور جس سنتا تھا جا ان نکرشکم ما در بیس تھا، مانظ

> > مجموعة الفتاويل جلدة منية عاصطبويه يختي والقائلت

حضورسیدنا نبی کریم - فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم-اعلان می بت سے پہلے اهل جاهلیت کا کوئی کا م کرنا چاہتے آؤالیٹہ تعالی حائل ہوجا تا

رُوى عَنْ عَلِى ۚ – رَضِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمْ – أَنَّهُ قَالَ:

مَا كَمَسُثِ بِشَىءٍ مِمَّا كَانَ أَكُلُ الْجَاجِلِيَّةِ يَغَطُّوْنَ بِمِ غَيْمَ مَرُّتَيْبِ كُلُّ مَالِكَ يَـدُولُ اللَّهَ بَيْنِي وَبَيْنَ هَا أُرِيْثَ مِنْ فَالِكَ ثُمُّ مَا كَمُسُتُ بَعْدَكُمًا بِشُوْءٍ تَتَّى أَكْرَمَتِى اللَّهُ بِرِمَالَتِهِ

سيدناعلى-رضى الله عند-صفورسيدنا نجياكريم -فداه الجاواي صلى الله عليه والهوسلم-

تغييرا كرازي مفاتح الليب والنبيرا لكبير للازي مفاتح الليب

ہے روایت کرتے ان کہ:

میں نے مجھی بھی ان کاموں میں ہے کی ایک کام کاارادہ نہیں کیا تھا جواحل جابلیت کرتے تھے ہوائے دووفعہ کے اور ہر دفعہ اللہ تعالیٰ میرے اوران انعال کے درمیان حائل ہوگیا جن کا بیں اراوہ رکھتا تھا اس کے بعد بیں نے بھی کمی غیر مناسب امر کا اراوہ خي*ن كيابيان تك ك*الله تعالى ف<u>ه محمايق رسالت سانوازا</u> .

-72-

www.pookslibrary.net

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی پیدائش کے وقت جمیر ق ومغرب کے درمیان تمام زمین روشن ومنور ہوگئی

وَقَوْلُ الشِّفَاءِ أَنَّ مُتَكِالِرُفَعُرِ بَنِ عَوْفِ لَمَّا مَقَطَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْءِ وَمَلْمَ عَلَى يَمِى وَامْتَهِلَ قَائِلًا يَقُولُ: رَجِمَكُ اللَّهُ وَأَضَاءَ لِى مَا بَيْنَ الْمُشْرِقِ وَالْمَغُرِبِ فَتُى نَظَرَيْنَ إِلَى قُصُورِ الرُّوْمِ ، أَى بِأَرْضِ الشَّامِ ، مِنْ فِي

هنرت عبدالرحمان بن عوف کی والدو محتر مدهنرت فیفا مارسی الله عنها فریا تی جی که:
جب آپ میرے ہاتھوں پر تشریف لائے آپ - فدادا آبی والی تالی الله علیہ واله والم ماری اور فر مایا: الحمد لله تو میں نے سنا کہنے والے کو اس نے کہا:
رحمک الله اور میرے لئے مشرق سے لئے کرمغرب تک تمام زیمن روشن ہوگئی بیماں تک کہ میں نے ملک شام جمہ او تق روم کے محالات و کھے لئے ۔

قاضى عياض ماكلي رحمة الله عليدف ان تمام واقعات كوخوارق عادات تحرير فرمايا ہے جس سے بیامر بدوالک اورخوارق عادات سے ثابت اورمبر این ہے کہ آ ب-فداد الی وای صلی کندعایہ والبروسلم-پریرائش فاطری اور تخلیقی طور پر نبی ہے۔ پریرا ہوتے ہی و ماکیلئے سرافدت كارفع اورآسان كى طرف تفكى بالده كرد يكيناآپ كى والدة مترمه كاآپ-فداداني باد بعفرت عثمان بن افي العاص ر شكامنوره والمسور ما دييه سينيس بلكه خوارر شي كامنوره والمسورة وي سينيس بلكه خوارر في جن كاا تكاراور آبي سيم مرسكان فيس -وای صلی الله علیه والبه وسلم - سے ہمراہ نظفہ والے نور کی روشنی میں شام سے محالات کو دیکھ لینا اورحضرت عثان بن ابي العاص رمني الله عنه كي والمدد ماجد وكا مرطرف نور دي نور و بكينا اور مر شے کا منور ہونا کو سور ما و یہ ہے بیش بلکہ خوارق عادات ہیں جو آپ کی ثبوت کیلئے والک صبید

حضور سیدنا نبی کریم-فداه ابی وامی صلی الله علیه واله وسلم-کی ولا دت با بعاوت کاوفت قریب آیا توسیده آمندرضی الله عنها سے کہا گیا کیا آپ گرشمور ہے کہ آپ کے طن میں اس امت کے سر داراوراس کے نبی-فعراد ابی وامی صلی الله علیہ والہ وسلم- ہیں

محدثان بجزى مع اشعليك إلى تاج الحناش أل أمايا جاء: بارُ أَمَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتِهِ وَسَلَّمَ رَأَثُ فِيْنَ كَنَبُثُ وَلَادُتُاهَا أَتَاهَا أَبِّ فَقَالَ قُوْلِى أُعِيْدُهُ بِالْوَاجِدِ مِنْ شَرَكُلُ فَالْمِدِينَفِثَ أَنْ رَأَثُ جِيْنَ به أَنْ انتا إناها وَقَالَ

عَلَّ شَعُرُتِ أَنَّكِ مُعَلَّرِتِ بِشَيْفِ هُمِنِمِ الْأَمَّةِ وَنَبِيِّهَا

مرقاعت فري يمثركاة

حضورسيدنا كي كريم صلى الله عليه وتلم كي ولادت بإسعادت كاجب وقت قريب آيا تواكب آئے والا آ بالوراس في كها كه

بير كو: مين اس وات مقدر كو برحاسد كي شرية محفوظ رين كيليخ الله تعالى كي بناه میں ویتی ہوں لیکن میرواقعہ حمل کے بعد اور قرب والاوت کا ہے حمل کے دوران آ پ کی والده في خواب يس ويكها كدايك آف والدان كي باس آباوركها كما ب كوشورب كه MANN BOOKSIIDRAIN ROOKSIIDRAIN ROOKSII ROOKSIIDRAIN ROOKSIIDRAIN ROOKSIIDRAIN ROOKSIIDRAIN ROOKS بلاشية باس امت كرمروا راوراي كے ني سے حاملہ إلى-

اجماع امت

میں عالم تو تنبیل کین عالم ترکزام سے سنا ہے کہ کسی جی دور کے علاء اصل سنت کا کسی مسلم ہور کے علاء اصل سنت کا کسی مسلم ہرائی جیت شرعید ہے۔ میں نے جب سے اس عالم آب وگل میں آ کھے کو لی ہے بچھے ہر طرف حضور - فداہ ابی وائی سلی مجھے ہوالہ وسلم - کی عالم ارواح والی نبوت کے جے ہی نظر آئے۔ میر اتعلق علاء کے گھرائے ہے ہاکہ ہمارا خاندان ایک علمی خاندان ہے ، میں نے اپنے جینے بھی ہزرگ و کھے وہ سب علم کے کو گوال سے اور دنیا ان کے علم کی محتر نے وہ عند تھی ۔

بھین میں علاء کرام کے مواحظ سننے کاشوق تھا فیصل آباد کے تھی ہوتی میں علاء کی محافل وعظ وارشاد بھی تھیں۔ میں آیک پر انی سائنگل پر بیٹیکران کے ارشادات عالیہ سنا کرنا تھا۔ میں نے جس درسگاد سے علم کے موتی چننے کی کوشش کی و وعلم کا ایک شاخیس مارنا ہوا سمندر ہے لیکن آج سے چند سال پہلے تک میں نے کسی ایک عالم ، کمی ایک واعظ ، کمی مدرى بإخطيب عياجى بينيس سنا كرحضورسيدنا نبى كريم - فدادا في واى صلى الله عليه والهه وسلم - عالم ارواح مين نبي نبيس شع بلكه سب كرسب بشول موجوده دور كرعانا و كرفتان آيات كريمه اوراحا ويث مقدسه معتصور - فداه افي واى صلى الله عليه والهوسلم - كى وجود سيدنا آدم عليه السام سع ببط نبوت كابيان خوب جهوم جموم كركيا كرت شع-

کیا علاء کرام کامیری زندگی کے پیچاس سالوں تک عالم ارواح والی نبوت پر اجماع اس نبوت مصطفیٰ - فداد ابی وامی علیہ اطبیب الخینة والثنا - کے من ویچ ہونے کی ولیل نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صمروزان برقمان من المحاودة المستنظمة المستنظم

ھندورسیدہ نبی کریم-فدادانی وام صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کاارٹ وگرامی: لاً سَنِعَتِهِ عُلَمَةِ مِي عَلَى السَّلاَ لِهِ مَرَى امت كمراى پريخ ثين ہوگے۔ کیاعالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداد ابن وا می صلی الله علیہ والہ وسلم - کی نبوت مبارکہ کے حق ویتے ہوئے کی ولیل ٹیمیں؟

وَمَنْ يُتَبِعَ غُيْنَ سُرِيْلَ الْمُؤَمِنِيْنَ نُـوَلِّــهِ مَـا تَـوَلَّـى وَنُصَلِّـهِ بُـِهُنُمُّ وَسَاءَ بِثَ مُصِرُ أَه

کیانالم ارواح والی نبوت مسلمانوں کے ایمان وابیان کا حصرتیں ہے؟ ش نے اپنی ناتھ رائے کے مطابق اس دور کے اجماع کی بات کی ہے ہوسکتا ہے کہ کسی کا نظرے ایسانہ ہونو کیا علاء کرام ،علاء رہانیین ،ناکین مصطفیٰ –فعداء ابی واق صلی اللہ علیہ والیونیلم – کے جم فینم رکے مقابلہ میں کسی ایک آدھ کی رائے زنی وزن رکھتی ہے؟

اَللَّهُمُ الْهُدِّنَا الْكِرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ صِرَاطُ الْدِيْنَ اَنْفَمْتُ عَلَيْهُمُ غَيْر الْسَفْضُوْبِ عَلَيْهُمْ وَلَا الْصَّالَيْنَ أَمِيْنَ بِنَاهِ مَنِ الْتُفُوثَةُ فَبِيْباً فِي الكُنْيَا وَالْأَيْرَةِ وَمَنْ شُرُفَتَهُ بِالنَّبَاوُقَ وَآدُمُ بَيْنَ الرُّوْجِ وَالْجَمْدِ فِكَاهُ أَبِيُ وَأَفِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهِ وَمَلَّمَ .

حنورسیدنا نی کریم - فداه ابی وامی سلی الله علیه واله وسلم-اول انتمیین بھی ہیں اور آخراکٹییین بھی ہیں

بعض لوگ ہے کہتے ہیں کہ اول انہوں اور آخر انہوں ہیں تشاد و تناقض ہے اگر اول انہوں مانیں محمقو آخر انہوں کا انٹورٹ زم آئے گا اگر آخر انہوں مانیں محمقو اول انہوں کا انکار ضروی ہے اس لئے ہم ختم نبوٹ کا جھنڈ کرتے ہوئے اول انہوں مائے سے انکاری ہیں۔

کیا اول النوین مانے اور آخر النوین مانے میں نتائیں ہے اس کا سیح اور علمی جواب تو کوئی عالم اور منطق ہی و سے سکتا ہے شاید نتائیش کی پچویٹر الطابھی ہوں کی ،شاید زمان ومکان کا اتحاد بھی ہو بہر حال اس کاعلمی جواب تو علاء کے ہاں سے دستیاب ہوگا۔

جس بینظم و بے ہنر، ہے مارہ تھی دامن صرف ایک سادہ می مثال دیکر اپنے جیسے عوام کیلئے وضاحت کرنے کی کوشش کرنا ہوں۔ و ماتو فیقی الاباللہ

مارے آتا وہ ولی فخر الانویا ووالمرسلین - نور والی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے

ہمی ایسے بی فر مایا عالم ارواح میں تمام انویا ، کرام کے مر کیا ہوئی ہوئے اوران تک فیضان

نبوت پہنچایا جس بناپر آپ اول النہیان شخے ۔ آپ بی کے شاکر دائیے ہی کے تیار کردہ

انمیاء عالم ونیا میں آئے اس ونیا کورونق بجشی بحراللہ ذوا کجلال نے کرم فر بالا کہ سب سے

آخر میں بجرائیم کے مرتی و محسن صنور سیدالعالمین محد رسول اللہ - فداو الجاوال ہے سکی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ آ

والہ وسلم کومبعوث فر مایا تو هنور سیدنا نبی کریم - فداہ ابنی والمی سلی اللہ علیہ والہ وسلم ۔ آخر

انسیوں و خاتم انسیوں بن کرتھر بھی لائے ۔

عالم ارواح میں حضور - فداہ ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - اول انھیں ہے اور عالم اجسام میں آخر انھیں ہے اس میں کیا تعارض و تاقض ہے؟ بینو ہمارے آ قاومولی - فداد ابی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عظمت و رفعت شان ہے جوان کوان کے ہروردگار جل جا الذنے عظافر مائی ہے۔

كَشَّفَ الدُّبِّى بِيْمَالِم صَلُّما عَلَيْهِ وَأَلِّهِ بَلَغَ الْعُلَى بِكُمَالِهِ تَشْنَرْتُ تِمِيْعُ فِصَالِهِ

حنورسیدنا نجاری خفرادانی وای سلی الله علیه واله وسلم - خاتم النویین بھی ہیں جُتم نبوت پر ہمارا ایمان غیر حوازل ہے - منورسیدنا نبی کریم - فعدادانی وای سلی الله علیه واله وسلم - سے آخری نبی ہونے پر ہرموس کا ایمان بھاڑوں سے زیادہ مضبوط ہے - اب سنے ا اس بارے میں اعلی حضرت عظیم البرکت رحمة الله للیے دیمنة واسعة کیافر ماتے ہیں؟

یونی جمدرسول الله - فدا وابی وای سلی الله علیه والبودیم - کوشاتم النیزین ما نذا ان کے زمانے میں خواہ ان کے بعد کسی نی جدیدی بعث کویٹینا عال باتل جانا فرض ایسل وجزو ایقان ہے - وَاللّٰ حِلَمَ وُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مِنْ مِنْ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰ وَاللّٰهُ وَالللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ

کافر ، جوای کے کافر ہوئے میں فک وقر دوکوراہ دے وہ کی کافر بیس السک افسر جاسی السکفوران ب

فخاوى رشوبيا جلدها السخوم

ہرموس کا بھی ایمان وابقان ہے کہ حضور۔ فداہ ابی وائی ملی انڈ علیہ والہ وہ کم سے دنیا شن آشریف لانے ، آپ کی اجات مبارکہ کے بعد جو کسی بھی طریقہ ہے آپ کی فتم نبوت کا مشر ہو یا شک کرے یاضعیف سااختال خفیف بھی رکھے وہ دائر ہ اسلام سے خارج ہے، ملعون اور مخلد فی النار اور چھواں کے اس عقیدہ ابطلہ پر مطلع ہو کر بھی اس میں ذر وساخک کرے وہ بھی دائر ہ اسلام سے خارج نے و بطلد فی النارے، ملعون ہے، العیاف اباللہ من ذار ک

کیکن ان حضرات کو کا کہا جائے کہ حضور-فداہ ابی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی عالم ارواح کی نبوت پرا بمان لا کے والوں کوشم نبوت کا منکر فر اردے رہے ہیں اسے اتکی سادگی بھولین باعدم تو جمعی کہا جا سکتا ہے ہے۔

ميرى اس عرضداشت كودوبا وينشئه:

جولوگ ہے کہتے ہیں کہ اول انھیون اور آخرانھیں کی تشادہ تائش ہے اگر اول انھیوں مائیں گے قو آخرانھیوں کاا فارلازم آ ہے گااگر آخرانھیوں مائیں گے قواول انھیوں کا افکار ضروی ہے اس لئے ہم شم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول انھیوں سانے سے افکاری ہیں۔ نہوں نے سوچا ہی ٹیس کہ وہ کیا کہد محتا اور کیالکو گئے ہیں اور ان کے اس ارشاد کی زوش کون کون آرھا ہے۔

فتية عريا دكارا سلاف سيدى والي صغور مفتى محمد ابين صاحب دامت بركاتهم العاليه

جن کی گزشتہ ساری زعد گی عشق رسول – فداد الی وای صلی اللہ علیہ والبہ – کاورس و بینے اور لوگوں کو ورو وشریف کی ہے پالا تے گزرگئی ، کیاوہ ان کے بھی ٹمٹم نبوت پر ایمان میں شک کرتے ہیں؟

محدث الشعلية جنيين جارے بزرگ بن محبت سے جارے آ قائے تعت جیسے بیارے قمات سے یا وکرتے ہیں جنوں نے ساری زندگی حدیث یا ک کا دری ویا اور جن کے جنازے پر انوار کی بارش ہوئی جس کے ویکھنے والے ابھی تک کی لوگ بیتید حیات ہیں کیا وہ آئیں فتح نبوت کا مظر اور وائزہ اسلام سے فاری انہو کررتے ہیں؟

امام اعل سنت ، اعلی حوظ ت عظیم البر کت قدی سرؤجن سے علم وفضل کی وجوم عرب ونجم میں پھیلی ، قافلہ تنجیر بیروا حیاء دار ہے جود عوسی صدی کا چکتا سپرہ ان کے گلے کی زینت بنا کیاد و بھی مرتد تخبرے؟

بر کرتے مُصففٰی - فداہ اللہ وای صلی اللہ علیہ واللہ- فی الحدید ﷺ المختصین سیدنا شاہ عبدالحق محدث دبلوی رحمۃ اللہ علیہ بن کے خدمت صدیعے بالک کے چر ہے دنیا کے کوشے سموشے میں پہنچے کیان پر بھی ارتداد کا فتو کی گئے گا؟

محبوب بہتائی تقب رہائی سیدنا مید دومنورالف ٹانی رتمۃ انگر علیہ واقت واسعۃ جن کے روحانی فیوش ویر کات کی دھوم آج تک مچی ہوئی ہے اور جن کے سر انور پر ہزار سالہ تجدید کا تاج پوری آب وٹا ب کے ساتھ چک رہا ہے کیاو وہمی اسلام سے خارج ہیں؟ محد ہے کہیر بھٹتے رسول -فداہ انی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہیں ڈویا ہوا وجود سیدنا جلال الدین سیوطی رحمته الله علیه جن کے خدادادعلام کتابوں بیں ندسا سکے اورجنہیں جاگتے ہوئے تہتر مرتبہ حضور – فداد اتی وامی سلی الله علیہ والبہ وسلم – کا دیدا رضیب ہوا کیا ہے بھی خلد فی العمر ان شہرے؟ العیا ؤ بالله ثم العیا ؤ باللہ ۔

یں کس کس ہتی کاؤ کر کروں ان کے سرف نام مہارک لکھنے کیلئے وفتر ورکار ہیں۔ اے نیلی حجت والے اللہ!اے عرش عظیم کے مالک!اے ساری کا نئات کو پیدا کرنے والے! تجھے تیری عزت وجال کاواسطہ، تجھے تیرے ہی فضل وکرم کاواسط!

ا من الفرا السياوكون كووائين صراط منتقيم بركة ، نمارے باس تو جمت فيمن كه ان كساست بول مجت فيمن كه ان كساست بول مجتمع الله وال كوئيم سرف والا ب المجتموب كريم - فداوا في واى صلى الله عليه والله بات كلته والمية والمياد الله عليه والمياد الله عليه والمياد الله عليه والله الله عليه والله الله عليه والله والله والله والله الله عليه والله وسلم - كووائين على مصطفى - فداه الله والمي صلى الله عليه والله وسلم - كووائين على مصطفى - فداه الله والمي صلى الله عليه والله وسلم - على الله عليه والله وسلم - كووائين على مصطفى - فداه الله والمي صلى الله عليه والله وسلم - على الله عليه والله وسلم - كووائين على الله عليه والله والمي صلى الله عليه والله وسلم - على الله عليه والله وسلم - كووائين على الله عليه والله وسلم - كووائين على الله عليه والله وسلم - كي عالم اروان كي نبوت كي في يوت كي في في على الله عليه والله وسلم - كي عالم اروان كي نبوت كي في حي كرف كي في غيرة على عالم اروان كي نبوت كي في حي كرف كي في على الله عليه والله وسلم - كي عالم اروان كي نبوت كي في حي كرف كي في على على الله على الله عليه والله وسلم - كي عالم اروان كي نبوت كي في حي كرف كي في على على الله على الله عليه والله وسلم - كي عالم اروان كي نبوت كي في حي كرف كي في قدارة الحي والله والكي على الله عليه والله والكي على الله والكي الله والكي

أَمِيْدَ يَسَارُبُ الْسَعَسَالُمِيْنَ بِجَنَاهِ مَنِ النَّفَصَّاتُكُ تَعْبِيْسَاً فِي الصُّنْيَسَا وَالْآذِرَةِ وَبِخَاءِ مَنْ شُرُّفُدَهُ بِالنَّبُوّةِ وَأَصَّمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَمِ فِضَاهُ أَبِي وَأَمْى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَّمَ

يَا مُعَلِّيدً الْقُلُوبِ ثَيْثِ قُلُوبِنَا عَلَى مِونِيكُ وَكَا عَتِكَ

حضرات علاءاهل سنت ذیک فَضُلُ عِلَمْ وَمَذِک لِلْهِ فَلَ خدمت اقدس میں ادنی سی گزارش

حضرات علاء کرام آیہ علی وقتی آپ حضرات کی خدمت اقدس میں ایک گز ارش کرنے کی جمادت کررہا ہے اگر کوئی کشافی کاپہلو شکل توللہ معاف فر مائے گا۔

سیآپ حضرات کی سعاوت ہے کہ آپ وسٹی رسول - فداہ الی وا می سلی اللہ علیہ والہ وسلی اللہ علیہ والہ وسلی اللہ علیہ والہ وسلی اللہ علیہ والہ وسلی سلا ہے آپ حراب وسٹیر کے وارث ہیں میرمت جھے گا کہ مید آپ کا ذاتی کمال ہے تہیں ہر گر شری بلکہ میہ جیال نبی - فداہ الی وامی سلی اللہ علیہ والہ وسلی - کی کرم نواز ک ہے کہ آپ کو اپنا تحراب و سم معطافہ ما دیا ۔ اب آپ و مددار ہیں ، آپ کو اس مقلیم الشان منصب پر بھا یا گیا ہے ، آپ کو صفور سیدالعالمین محمد رسول اللہ - فداہ ابی والی علی اللہ علیہ والہ وسلی - ف اپنی عظمت و شان کا جو کیدار بنایا ہے ۔ چو کیدار کا فرض ہے کہ وہ مالک کی ہر ہر چیز کی تکرانی ورکھوالی کرے ۔ وان وہاڑے ۔

سورج کی روشنی میں حضور نبی رصت - فداوانی و ای سلی الله علیدوالہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کو چوری کرنے کی کوشش ہورجی ہے آپ خاموش قماشائی ہے ہیں آپ کے فرض کا تفاضا ہے کہ آپ مال لک بڑا شین تفاضا ہے کہ آپ مال لک بڑا شین تفاضا ہے کہ آپ مال لک بڑا شین فاضا کریں مہاں مالک بڑا شین و تفاضا ہے کہ آپ مہاں ہو جو رحمتہ للحالیین ہے - فداوالی وای سلی الله علیدوالہ وسلم - لیکن جب اس پر ہے نیاز الله کی ہے نیازی کا پر قور پڑتا ہے قو گھرا ہے کسی کی پر واو بھی ٹیس مال ڈاسا قدی واطہر الله کی ہیں مال ڈاسا قدی واطہر الله کا موادی کی گئیں ایک ہے ایک بڑھ کر اسام کے بال چو کیداروں کی کی ٹیس ایک ہے ایک بڑھ کر کہ خودھا قلت کرتا ہا نتا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ ذرای فقات ما فقاد چو کیداروں سے گر جا وَاگر خدا نواست کی الله واللہ والل

وربدر بول ہی خوار پھرتے ہیں

چوجیرے درسے پار پھر کے جیل والامنظر لوگ اپنی آسمجھوں سے دیکھوٹ

العيا فبالله من والكثم العيافه بالله من والك

عوام اهل سنت ہے در دمندا نہائیل

اے میرے پیارے جمائیو!اے حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وا می صلی اللہ علیہ والیہ سلم – کے لاڈ کے امتیو! گ

المان بہت بڑی دولت ہے المدنس سے بڑی دولت ہے اللہ تعالی نے انگنت لوگوں میں سے محض اپنے فضل وکرم سے ہمیں ایمان کی دولت اصیب فر مائی کے الیکے ف کے لگے اللّه یا فوزیز به مَن یُشائد

ایمان ہے کیا؟ ساد پانظوں میں

أَنْفِسَ مَانَا أَنْفِسَ جَانَا صَدَكُهَا غَيْرِ سِهِ كَامٍ ----:

یرے اور اللہ اللہ علی دنیا ہے مسلمان گیا

ایمان صرف اور صرف حضور سیدنا نبی کریم - فداه انی وامی صلی الله علیه واله وسلم - کی حجت والفت اور آپ کی زبان اقدس سے نظے ہوئے ہر ہر کلمہ کوئٹی اور کی جائنا اور مائنا ہے۔ میدودر فقندونساد کا دور ہے بیس ایک دومثالیس پیش کرنا ہوں اگر میہ ڈھن بیس رہ ''کئیں ول بیس ساگئیں تو سمجھے ہمارا ایمان کا گیا اللہ تعالی ہرموس کے ایمان کی حفاظت غر مائے ۔

ا - شارح بخاری علامه کرمانی رحمة الله علیه حضور سیدنا نبی کریم -فداه ابی وامی صلی الله علیه والیه وسلم- کی محبت بش فرماتے بیں :

حضور-فداہ ابنی وای صلی الله علیہ والہ وسلم- کابول ویر از مبارک طبیب و طاهر اور پاک ہے ، سبکی میں ایمان ہے اس کے خلاف اگر کوئی بات کرتا جا ہے ، کوئی ولیمل و بنا جا ہے تو اَمَانَا اللّاَاسَةُ ہے میں جبر ویموں-اس کی بات ہی ٹیمیں شتا ۔

آپ بھی اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے اگر کوئی حضور نبی رحمت -خداد الی وامی صلی الشدعلیہ والہ وسلم - کی عالم ارواری کی جو سے بارے میں پھھے کہنا جا ہے آ پ بھی کئے اُماَ اللّا کے والے میں رہبر وہوں میں سنتا اور فوران کی جارہ سے اٹھ جائے۔

اسیدنا محمد بن سیرین رحمة الشدهاید جدی تعلق خیروالقرون ہے ہے کہ آپ کے پاس چھرآ وی آئے کہنے گئے بھم آپ کوصدیث پاک بنانا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا: میں ٹیس سنتا انہوں نے کہا: حمقر آن کریم کی آیات سنانا جائے ہیں آپ نے فرمایا: میں نیس سنتا وہ نام ارہوکر آپ کی محفل ہے جلے تھے۔

بعد میں آپ کے خدام ،آپ کے نیاز مندول نے عرض کی : حضور و قرآن پاک سنانا جا ہے تھے ، وہ صدیث پاک سنانا جا ہے تھے آپ نے سفنے سے اٹکار کیوں کر دیا ؟ تو انہوں نے فریایا: قرآن کریم بے شک لاریب کتاب ہے ،حدیث پاک پر میرا ایمان کاٹل ہے لیکن سنانے والے ٹھیک ٹیمیں تھے آگر وہ قرآن وحدیث سناتے کوئی ایمی بات کر دیتے جو میرے دل میں چینہ جاتی تو میرا تو ایمان تیاد ہوجاتا اس لئے میں نے اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے انگی کوئی بات ٹیمیں تی۔

إِنَّ عَلَوْ اللَّهِلُمْ مِنِينٌ فَانْظُرُوا عَنُو تَأَذُّونَ مِنِيَّكُمْ

اے میرے بھولے بھائی !اے حضور سیدنا ٹی کریم - فدادانی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے لوٹے کے امتی!

موشیارا الجروارا کی بھی ایسے آوی کی بات تک دیشنا جا ہوہ یکو بھی سنا جا ہے ۔ کمیں ایسان ہوکہ عاما ایمان ضائع ہوجائے اُلْ عَیْساتُ بِاللَّهِ عِدْ حَالَا لِمُعْلَىٰ باتھ ہے ۔ خدا تخواست نکل گیا تو سب چھ جاتا رہے کا اللہ تعالی ہراعل ایمان کے ایمان کو تحفوظ فربائے ۔ ۱۳ ۔ فرانم اللہ میں سیدا فر اللہ میں رازی رحمت اللہ علیہ کے وزیاسے جانے کا وقت آیا نزع کے قریب شیطان ایمان چھنے کیلئے آگیا ۔ پوچھتا ہے رازی اشائق کتے ۔ بین؟ آپ نے فرمایا:

ایک ،اس نے کہا: کوئی دلیل؟ آپ نے دلیل دی لیکن بھا بھر میں تو شیطان تھا اس نے دلیل تو ڑوی آپ نے اللہ تعالی کی وصدا نہت پر ایک اور دلیل دی ہی نے وہ بھی تو ڑوی ای طرح آپ نے اللہ تعالی کی وصدا نہت کی ایک سو ایک دلیل دی شیطان لھین نے وہ سب کی سب تو ڑویں اس وقت تھر العظر میں تھڑ اللہ میں رازی رحمۃ اللہ علیہ کے ہیرو مرشد امام الاولیا وسیدنا خواجہ جم اللہ میں کہری رحمۃ اللہ علیہ اسے علاقہ میں وضوفر مارہ سے تھے آپ نے وہیں سے وضو کا پانی پھینکا اور سینکٹروں کیل دور سیمنا نخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے چہرے پر پڑا اور پیروم شدگی آ واز آئی: اے رازی! کہدوے بی اللہ تعالیٰ کو بغیر در کیے چہرے پر پڑا اور پیروم شدگی آ واز آئی: اے رازی! کہدوے بیل کا گئیں اور وہ در کیے ہوئے ایک کا کئیں اور وہ وہاں سے بھاگ گیا۔ سیمنا نخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کلہ ظیمہ کا ورد کرتے ہوئے ایمان خالق حقیقی جل جالدے جالے۔

ا مے میرے ہمائیواا ہے حضور سیدنا نجی کریم – فداہ ابنی وای صلی الله علیہ والہ وسلم – کے لاؤ لے اللہ چھاللہ سے محبوب – فداہ ابنی والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – سے قام وا

اگر کوئی آ دی چاہے جیتے ہی علم والا ہو جب حضور سیدنا نبی کریم -فداد انی وامی صلی انڈ علیہ والیوسلم - کی عالم کا توان کی نبوت کے خلاف کوئی ولیل ویٹا چاہے تو فوراً میہ کہد کر انچہ جائے کہ ہم اپنے پیارے آ گا دوئی -فداد الی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کوبضر ولیل کے اس وقت بھی نبی مانے بیں جب سیکیا آ وم علیہ السلام کا وجود نہ بنا تھا۔

اے اللہ ااے ساری خدائی کے مالک ایک پی کے پر وروگارا

یقتنوں اور آزبائشوں کا دور ہے رات بندہ موسی ہوتا ہے تو صحیح اس کا ایمان رخصت ہو چکا ہوتا ہے سیج موسی ہوتا ہے قدرات آئے تک وہ ایمان سے خالی ہو جاتا ہے۔ مجھے تیری عظمت ویز رگی کا واسطہ انتجے تیرے نقتل وکرم کا واسطہ انتجے تیرے محبوب کریم کی ہرا وائے دلرہا کا واسطہ! ان کے جسدا ظہر کے ہر خدوخال کا واسطہ - فدا ہائی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہمارے ایمان کی حفاظت فرماتا ہمیں مرتے دم تک صنور - فداہ انی وائی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت پر اینین وائیان سے مرفر از رکھنا۔ اے ہمارے خالق و پر وردگارا آگر کوئی تیرے مجبوب کریم - فداوالی وای سلی اللہ علیہ والہوسلم - کی نبوت کے بارے میں یا اونی سی شان کے بارے میں بچھے کہنا چاہتو ہمیں ہم و کرویتا ہم اسے نہیں سنتا چاہتے ہیں، ہمیں تیری محبت تیرے محبوب کریم - فداوالی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی محبت عزیز ہے ۔

فَإِنَّ فَضُلَّ رَسُولَ اللَّهِ لَيُسَ لَـهُ

فك فيُفربُ عَنَهُ نَاطِحٌ بِشَم

- 127 -

يًا صَالِحِ الْجَمَالِ وَيَا سَيُفَ الْبَشَر مِنْ وَقِيْ كَالْمُغِيْرِ لَقَفَ نُورُ الْقَمَر

ِ لَا يُسْمَكِنُ الثَّنَاءُ كُمَا كَانَ فَقَّهُ * يَغِفِ أَرْ ذُمُا يُكُنُ ثُينِي قِتُ مُغَيَّمَ

> اےاللہ ایمیں مرتے وقت بھی صنور جی جاتے۔ فداہ انی وای سلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی تمام جہانوں میں نبوت برایمان کالل نعیب فرمالہ آئین

يَــازَبُــنَــا وَرَبُ الْــعَـالَـــِيـَــنَ بِـجَاءِ مَنِ الْتَفَمُّنَــَهُ فَبِيْبِـاً فِي الْـــَّهُمُنِيا وَالْإِذِرَةِ فِدَاهُ أَبِي وَأَبُى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَطَلَّمَ

> نا کاره خلائق محد کریم سلطانی

کچکلا بان علم و دانش، جوصنورسید نانبی کریم – فداه ابی وا می صلی الله علیه والیوسلم – کوغار حراء میں مزول وحی ہے پہلے نبی نہیں مانتے ، سے ایک ساوہ سوال

حضور سيدنا نبي كريم - فداه الى والمن صلى الله عليه والهوسلم - كى اولا دِمباركه سيدنا قاسم - رضى الله عنه - سيدنا عبد الله - رضى الله عنه - جن كالقب مبارك طيب وطاهر به بسيده زينب - رضى الله عنها - ربيع و رقو تي - رضى الله عنها -سيده أم كلثوم - رضى الله عنها - اورجنتى عورتو لى كسر والمسيده فاطمه زهراء - رضى الله عنها - كياحقيقت ش محدرسول الله - فداه الى والى على الله عليه والهوسلم - كى اولا و بين يامحد ولي الله كى اولا و بين يامحد كى اولا دين ہم جیسے مسکین لوگ آپ کی فرصانت و فطانت اور علم و دانش کے معتر ف جیں لیکن عمری نے پچین سے من رکھا ہے

نهدشارڅ کرميوه پر برزين نهدشارڅ کرميوه پر برزين

پیلوں سے لدی ٹبنی ابناسر زمین پر رکھتی ہے

ليني بدايت يافته سرايا عجز وانكسار مواكرتي بين-

اعل ایمان کی بیشان ہے کرچق ظاہر ہوجائے کے بعد و و بلاتا کل اسے آبول کرایا کرتے ہیں اگر خوابر تھی الدین کی اور خوابہ جارل الدین سیوطی -رتعند الشرطیما- حق واضح ہونے پر اسپنے سابقد ہوقت سے رجوع کر لیتے ہیں ،اس سے اکی شان میں کی ٹیس ہوئی بلکہ عزت و کرامت کا تائی مرح ہان کے سرول پر تجایا گیا ہو گھر آ ہے ہم اللہ کیجے ، اسپنے سابقہ موقت سے للہ رجوع کیجے کیرو کھے اللہ ذو الجلال آپ کو تقی عز تیں عظافر ما تا ہے۔

س ينجيزا

جوحنور مصطفیٰ کریم - فداہ اب والی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی عزت وناموں پر قربان ہوجاتا ہے وہ امر ہوجاتا ہے گیر طارد اللّٰ عالم میں بطفیل حبیب کبریا - فداد ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس کی عزت کے بھی ڈینے جباب تے ہیں ۔

آگرسائٹ صالحین علاء رہائین اوراولیا ءامت کے جم غیر کے موقف کے خلاف آپ اپنے موقف پر ڈیٹے ہوئے ہیں کہ صفور سیدنا تھی کریم – فداوالی وای صلی اللہ علیہ والہ وسلم عمر مبارک 40 سال سے پہلے ، خار حرا وجی بزولی وی سے پہلے ، ٹی ٹیس شے تو تھرمیرا آپ سے ایک وال ہے سیدہ خد بہت ام المؤمنین - رضی اللہ عنہا - کے شکم مبارک ہے آپ کی اولا دسیدہ قاسم - رضی اللہ عنہ - سیدہ عبداللہ - رضی اللہ عنہ - جنکا لفب مبارک طیب وطاہر ہے ، سیدہ زیرنب - رضی اللہ عنہا - سیدہ ٹرقیہ - رضی اللہ عنہا - سیدہ اُم کھوم - رضی اللہ عنہا - اورجنتی عورتو اں کی مر دارسیدہ فاطمہ زھراء - رضی اللہ عنہا - کس کی اولا دیجیں؟

اس جرا مت کامظاہرہ کیجئے ٹیمر دیکھئے کس بھاؤ بکتی ہے۔ یہ دورنگی چھوڑ دے بیک رنگ ہوجا جان نکا گئے والے فرشتو ل کے نظر آئے سے پہلے ابھی موقع ہے ،آپ اپنے ہُر جو میہ موقف ہے رجوع کر لیکنے ،وہ رحیم وکریم اللہ بڑا میربان اور تو یہ قبول کرنے والا بِ أَكْرِ خِدَا نَخُوا سَدْ بِيهِ وَقِع بَهِي بِالْحِدِ الصََّلِّ مِّيا تِوْ بَكِرالمان الحفيظ ..

أَلْلُهُمْ لُوْلًا أَنْيِدُ مَا الْهَنَدِيْنَا ۚ فَلَا تَصَدُقُنَا وَلَا صَلَّيْنَا ۗ فَا نُزِلُنَ سَكِيْنَةً غَلَيْنًا وَثَيْتِ الْأَقْدَامُ إِنْ لَاقَيْنًا ٱللُّيُّةِمُّ صَلَّ عَلَى شَيْدِنَا وَمُوَالَانَا مُتَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجِمِ الْأَنُورَ

وَ الْحَبِيْسِ الْأَرْ أَكِسِ الْحَدِى ثَلَا لَا نُحَوْرُ نَجُوْتِ مِ وَأَضَمُ نِيْسَ الْرُوحِ وَالْجَسُبِ

البيني الآذي الأذي المرابع المرابع الأذي وسلام المرابع المراب

مصادر ومراجع

- رُآنَ/عُ - رُآنَ/عُ

۲- سيخ البواري

للامام بحدين التأميل الناري

حفيق الدكتور مصفقي ويبالإخا

وارائن كثير وروسة الشق يومينا عالي 1904 م

٣- سمي الأولدي

مون التي ويل الدل ما تتي موام الماري

النكتية العصرية في المستأد الطبعة الرابعة (١٢٥٠ عاموه)

٣- اليس الماري في تخ العادي في الباري

تحقيق لنيل بن منصور بن يعقوب

موسسة السمامة للطباعة والنشر والتوزي الفيكة إلا وفي الامعان والتوزي

۵- الكوژ الجاري الي رياض احاديث الخاري

احرین اسامیل بین علی بین ترکه اکنونا فی التافی تم انتونی سود پرود محترمه این

واراحيا الزاح الشاهر في ميروت-لبنان/الطبعة الأولى ولا

۲- عمرة القارى شرع سيح المغاري

للا مام الطامة بدرالدين البياتر محودة من حرافيني التوفي <u>١٩٩</u>٩ ه

خبطه وسخه عيدالأجموج ومرعر

وارالكت العلمة عروت إنان أالطبعة الوولي المناج والانواء

2- شرج لكرماني لل تح الإفاري أنسي الكوائب الدراري في شرج تح الفاري

الدام شمالدين مجدي بيسف لكرما في التوني الإيجاء

حمتين محمرهمتان

والوالكثب العالمية بيروت - لبنال ألفهوه الوول زواوع ووسي إلا

معيج مسلم

للامام البائعيين مثلم بن الحاج العبير كالبيسان وكالتوفى الأياحة

تحقیق الدکتور مسطی شاهیمی لاشین الدکتور امریم حاشم الطف میساند کرد.

موسسة مز الدين جروت أطبع <u>خوم إحارة 45</u>

ه- مستجيع مسلم

مختل ومنتخ مسلم بمن محدود عنان

مكتبة والاختراطانية الاوفاة ومتعام

۱۰- سنن التريذي

اللهام ليانيني توريق بي بيد مرة الترزي التوني ويناه

عنیق: صدتی خرجیل العطاء معنیق: صدتی خرجیل العطاء

والالشريروت المثيرة الإيلام 195

- سيمسنى الرندى

للعلامة بالصرافدين الإلباني

مكتبة المعارف أرباط ألمنع وتاتيا عاكر ووجاء

۱۱- الجامع الكبير للزياري

حمتين شيب الارؤ وطاعيدا لللف حرزالله

واراكرمالة العالمية كومويع

الحقیق الد کتوره پارتوان مروف د

وارالجيل بيروت وارافر في الاسلاق بيروت

unu ;

الطبية اللوفي 1947ء الطبية الأرية 1943ء

ستمن النسائي

للامام احدين شعيب لنرسماني النهاقي التوتي سيعيزه

متيح سنمت النسائي

للعلامة تحديا سرالعه بن الانباني

مكتبة المعارف لرياض كشيع والإعارف فرووقاء

17- سنتن افي دا کار

للا مام الي واور مليهان من العدة الجندا في النوق هري العد

فلعلامة محدام الدين الالياني

مكتبة المعارف لرين في ١٣١٩ ه/١٩٤٨.

۱۸- سنمن انی دا کو

الحقيق لشعيب الارأة وط

مكتهة والألرسالة العالمية /الشبعة الأولى ١٣٠٥ م/١٩٠٩م

19- ستروزي والمد

لا في عبدالشقر من يزيدانقر وفي التوفي <u>(194</u>4 حقيق بنا رحواجر وف

عن بنار می جمروت مکنه دارانجیل میروجه-اینان-الاطرو الاولی ۱۹۹۸ م

- سنن ابين ماند

خ مین به چه محقیق محمد دیمه محمد در مسال نشدار

وادا لكنب العلميدي وعد المعطفة الكالط 1994ء

الا- مشيخ سنونا بمن البيه

للعلامة مجرنا صرالعرين الالباني

WWW.

مكتبة المعارف لرياش أطبع مستعلقياء

ستمن اين ماج

حجيق شعيب الارؤ وطامعادل مرشده سعيدالكحام

وارالرسالة العالمية لرطني ومعيوه

۱ – سنن این ماجا آنگش

تحقیق الحافظا برطام زویکی زئی

مكتبة والالسلام أطفى يحتدور

۱۳۴ - السنن ألكبري

لان من من من العين المعنى التولى 100 ه

الحقيق توحيرا لقادر وطا

وارا لكنب العلب وروت المع ١١٢٠ عار 1990 م

- سنگيا اين م

لا بن حبان الجيمام المسمى المستى المجال من في <u>جهم م</u>

تحقيق شب الدانو وا

موسسة الرماة وروحائق وأزاعا ويوقاء

٧- التعليقات أنسان في سيح أبن حبان

للعلامة بالسراكدين الالباني لنوفى ويعتياه

والداوزرلكتر والوزافي/فيع سيوورو

عا- شرح النة

اللهام محي المنته المسين بن مسعوداً بعد حي التوني اللهاء

مختيق زجرا الثاويش وشبيب الارؤوط

التب وسلاي بيروحة للبي سوم الماسيدي.

NAM 10

١٧٠ - متدالهام احد

اللها مام احمد بن تحمد بن طبيل الشوقي المهيزية -

تحقيق الوثورينا كرمنعز والعدالزين

وارالدرية لاحرواطع والإحروقي

تحقيق شيب الارفووط سعادل مرشد

موسنة الرمانة ووحة كالتياني في فيقياء الى معتبيا في 1999.

الفخاريا في قرحب مندالا ماحدين عبل الفياني

شرع وجه مبدارض اففا

وارا حياء الراح العربي وعد-أبنان-

٣١- مائا والصائح للفيات التي يزي

حقيق ناصراندين الالباني

واراعن يمهر وأراعن تط

٣٧- الترخيب والترعيب

على الذور كي الدين عبد المعظيم بن عبد القوى الريند و كي النوق الم<u>نظ إل</u>اء

کی الد این و به مستویم برا مداهها رسیسف فی به بوی دارای کثیر مکتبر العار فسالنش والوزی دورانگهم الطیب مؤسسته به ایمهالتر

قع روعیات قع رووی

٣٧- حمد يب الترخيب والترحيب

محي الدين ديب مستوميم را حدالعط د- يوسف على يديوي

وارائن کشر وروه و ۱۳۹۷ کار ۱۹۹۹ م

٣٧ - محيح الترغيب والترصيب

للعلامة بالسرالدين الالباني

HARIO HARIO

مكتبة المعارف لتشر والتوزيج /طبي ووويوم

۳۵ - ستن الداري

غلامام عبدالله بن عبدالرطن الداري السمر فقدق التوفي <u>۵ ۲۵</u> ۵

حيتين: نواز احدز مرلى سنالدالشن أعمى

واراكمآب العربي عيره مشامع يوسي عاري 194

١٣٧٩ - سنتن الداري

حقيق السين ليم اسدالداراني

وارالمقني الرياش الميع والانا هكر ووويوه

الحقيق السيداد فالمركيل الاحاثم الغراكا

وارالبخدار الاسلامية بيروك - لبنان - المنكفية المكنة مكنة المكرمة السعوالية المغيرة الوولى _ 1 إيران في 182

٣٨ - حامع الأصول

الافيالمعادات المبارك وفارا ووالافراق وكالفرار وويا

حملين عبدالقاورالا رنووط

وارالفكرية وحياضي موميلاط معيدي

٣٩- څخالباري

للا مام الحافظات بمن للي من تجرأ للعظما في النتوفي <u>الإ 64</u>

والأنثر الكتب الاسلاميه الاحوريا كمثان أطبي الميلاط 1900م

۳۱- څخالباري

اللانقان تجرأ معتقل في التوفي <u>144</u>6هـ محتيق عبد العزر : من عبدالله بن ما ز

دارا کائے العامرین ہو جہان ہو الدائی الاسمال و وجوع مارا کائے العامر ہیروٹ کالاسمال و وجوع

نيا مالقرة ك

فضيا بالامة حضرت يبرمحدكرم شاد

نها مالقر آن بهلی کیشنزلا بهور- کراجی-

الننبيرا فكبير

للا مام فخرالدين الرازي التوني <u>موس</u>

دارالكنسالعلمية بيروية-لبنان-

الننبيرالحضاوي

الناصراليه بيناني التجرعيدانذ بهزاتر بمنائد العمير الزي القانعي البيضاوي

والالكيفي العلمية بيروسة أوا رافقائس وباش

النسيراننكري لقاش تور تارا فدرا في الله المان ميدول إلى يق

يلوچيتان بک ژيوکوانه يا کنتاک

متنافجات

الدام الما فظامؤال لدين محيدالرشن بمنافياً في الكيولي التوني الإ

حفيق فالدعبدالفقاح سيد

وارا لكتب العلمية بيروت- إينان-أطبع

السنن الكيري

الملايام الحامية أتطن احرين اثبيب النسائي التوفي سوميع ع

حبتيق صودعمدالمعم

مكتبة مؤسسة الرمالة كرفيع المراوعي

يواحرالجار في فضاكل لني الخار ملي الشعلية وآلية وملم-للشخ يبره عن اسائيل بن يوره الهباني لتوفي وهريواه

دارالکٹ العامیة میروت-لبنان-ارطبع 6,996

روح المعاني في تلبير القرآك المطليم والسع الثاني للعلامة اني الفضل عمل الدين السيرتحد الآلوي البقد الاركالينو في المينوات والأحياء التراث العربي وحياطي و1399ء المعجم الوسيط

ابرائيم مصلحتى واحرصن الزباحة معابده بدائلا ورثوطيا تحار

النكفة الإسلامة الشول سزاكيا-

معجى المامع العضروزيارة

تزياحراله منالاتناني

أمكر والمائيان وحالله والثالثة .900

علاسة مولا ماتحمر فيم لله ين يحواوا باوي

جامورضو پتر المداري وي واي

تحقوا مصاماح مبافية ودو

عفرت محددالف وفرانشخ احمرسر مندكياته كالمراس

نز ب_{اردونواش}ی:مولانا محرسعیدا حرصاحیه لدينه يبلغنك كتفيارندروذ كراية بألا تطبعة الوولي إعجابيا

ا زامام اعلى منت مجدود بن ولمت اعلى عضرت بريلو كارخ مكنزيها بدريج بنش روذ لابور

ا مام المحتصيص مولادة من أيقي في خالت ريادي قد س مروالعزيز الم 1944 هـ الم 1944 هـ

HAME & HAPS

شجىرد الدوارد وازارالا يورگانشاعت سىم <u>1900 كا كا 19</u>06 م

۵۵- عاري ليو عادي

مثادعيالق اكحدث والوي دعمة الشعليد

النور بيالرضومه يبانشك كميني لابوركاتنا عندويم يجافزار

۵۶- بداری کنبوت اردو

شاه عمالتي الحديث والوي دعمة القبطيه

ترجد علامه فيدالمسطفي محداثرف كتشبندي

مكنيدا حلاحهارووبا زارلاعور

24- والألام وتكويتى

لافئ مُراكِم بن العبين البيتي

محتيق سيداريا لييم

note the state of the state of

٨٥- - روك النورة العرزة احوال حب التريدة

ا ني هرا همه بهنا حسين الهوسي. جهة عند رسيد به الموما قلع

وارلكت لعلمية ميروت لهنان أطهرهة الاولى رفعة ما (10 مرة)

09- - نَتَاكُى الدرزي المَارِسِيدالبشر

لا ني سرحان مسعود بن ثير بن علي جموع أسيسا " يها نفا ي

تحقیق طارق طاخی، المن النویه ، عبدالفایف علوان ، عبدالعربید را رفی، ایرانیم با لک منتفقی وقیق ،عبداً بهته معربا -

لمركز الدراميا عندالا بحاشة الحياما لتراث أمية الفلج <u>[٢٧] حُرامة</u>

۳۰ - الخصائص الكيري

للفيخ الديام العقامة التي النضل جال للدين عبدالرطن بين بني بكراميوطي قدس مر عاهزية

المكتبة النورية الرضوية للكيورياكتان

والمحافظ والمنطق فيستنبض المتعاطية والمتعارض المتعارض الم

المواهب المواهب المواحب المعالم المحدية

الشخ احرين محر القسطاه في تحقيق الإمر والعارز كي المار ود كي

الكتبة التوفقية

94 - موسد مصطفی صلی الله علیه و ملم تقید و جمهورا کار خلاع است

مفق لذريا عدسيالوي دا مت بركاتهم العاليه

جامعة تجربية منينية جزا توالدروة أدامثا عنة اول جون العظام

2781 - 481

المؤلفات في عدّا لا قبل عالمها عالمية الخريف عبدالعزيز وبالحاص الوركان ومرالله

مرتب الانام بحثى جدين مبارك المجاي الماكل

مترجم الوالعلا مجرات المركان

فوريدخوية بمليئتر أوثا مف فال يعام وأوموه

٩٣- السير والتغبية

الإمام العالم العلامة على بن وحان الدين الكور الثالثي

وارا ديارالز الشاهم فيابيروت أبنان

۲۷- مقام دمول

حضر مصاعلات مفتق الوالحسن تكر منظورا حرفيضي

غيا والقرآن وَبِلِي كِيشْزِلا بور، كراح إلى أنا حت جنوري في مع م

٣٦ - الميم الرياض في شرع شفا بالقاضي العياض

مولاما احرائها ببالدين الفاري أمصري

وحامته شرح النفا يطي القاري وحرالله

وارا كذأب العراني ويروحه لبنان

ا تا ما انجی ملی الله طبه و ملم انتها الحد ی اکرنا وفی سیر وخیر النیاد کے باہے قشم کا اروز جمہ

المامجوين يوسط الصالى شامي وممالثه

يزينه عضرية علامة تأفي تحريليم الدين كتشيندك

مقبر تلمهنزل ففرنكم ثاعد ولابور

٣٨ - - بدارية لتيرومنا حجالسير

شغراد والمام رياني عضرت مجدوالف فالخاشخ جهاب

حضرت علامها يوأنهن زيدفا روقيا محدوى الازهرى لقدمي سره

تزجه فرقيمان خيالي

- remaining come

منج الروش الازجر في شر يحالانه الا كبير

للعلامة المحدث في عن ملطان تعداهاري

واراجعان الوسامية إلا الفريقال والإروان والمواد

الالوارالمحمدية من المواحب اللدي القاش يبسط بن احاصل الحبها في

الدوانية والجواحر في بيان عقائدا وكار الثيغ عبدالوساب بن حد بن يلي العراق لعسر كالعني وارا عيا والزائ الشاهر في أو وسيد الماريخ اهر في وروسة إمال

-19-14 19 M. B. 18-19-

التح المكاية فياشرح العموية

ا ب البيد ما حرف. الله ام العلامة العقير الجملق عمل بالدين احريق ثمدين في بن جراستي الشافي

الفيق احمامالمد الإنهداكري

والالعمائ/الطبية المأرة الإعزاد عرفاه ووا

٣٥٠ - سيرت ديول مربي ملي الشعلية ويلم

پروفیسر علامه لور بخش او کلیا تما ہے

ضيا مالقرآن بهليكيينيوار دوما زاراه در در در

ografic gran chia

۲۵- کابلاریه ۱۹ بری

اللامام المحدث في بكرتيمه بن التعبين لأتي ي

حمثيق الدكتورعبدالله يمناهم بن مليمان الديجي

وارالوطن طفقتر الرياش

اعبران والايوان

٥٤- شرعاليرواليلاي

الثينغ عبدارطن بمواهدالمنز وف إبن عملاش الوهراني

متحقبق الدكنة ومحدمرزوق

والانتاج والمطبعة الاولى وسيتا والمواجعة

Color Construct Spice

شر حالتر بوئی علی البردة العلامة مر بهاحم الفر بوئی

ا علومتر بری مراح براوری نور تکر کار مان زنجار ک کبآن وام باغ کرایان

عه - تعيده دوثر يف مترجم

محرمتي كيدر لتعلد مافعات

۵۱- تصير در دوائر يف مجموعة الجم

المام ترشرف الدين اليوميري ومراثذ

عرت سيدسط الحن فليغم

محازمطوعا حايجيز لميلة

وارخ منا عند ١٢ رفظ الدول و ١٣٠٠ إند ١٠٠ جيني ٥ -٥ -٢٥ مري -٥٥ كرومون

44- الذخروالعدة في شرب البروة

محريلي بن علاك الصد متى المكي

تحتيق عمدمالم عاثم

واراكت العلمة ميروت أبنان أطبعة الووثي الاتنا هأاوجوه

البروقلاني عبدالذكوري سعيداليوميري بشرية الباجوري

تحقيق بيهط على بدي

وارمنافع النورد مثل -سورية

MANNINOOKSIIDI BIRANINOOKSIIDI BIRANINOOKSII BIRANINOOKS الطبعة الإولى فيعام المراومين

فبرست

صفينبر	عنوانات	فمبرغار
	فتيصر بإدكار اسلاف سيدي والي حقورة فتي محراثان صاحب واست بركانم العاليدكي	1
5	تائير وتصويب	
7	لا رايية عنيدت بحضور بروركونيمين - فعد يو ابن و اي ملى الله عليه والريالم	2
	المام إعلى منت سيدا الخاصرت زهمة الله عليه كالمنسورسيداي كريم قداداني واي سلى	3
15	الشرطية والناز لم كيابار نكاو شراقران مقيدت ومحرت ر	
	اعلى مطرية عظيم المبرك وحمة الله عليه كاحضور سيدناني كريم - قداد ابي واي ملي الله	4
18	عليه والبوسلم- كابار كاوممي في عليه وي -	
	عارف را في سيدا شرف الدين والي في رحمة الله عليها تطبيره المدوس ومن احضور سيدنا	5
	مى كريم منداواني واي ملى الله عليه والدوال والدوائن الله والها يب عيدا يون ي	
	ا ہے تھی سیدنا جینی سطیہ السلام - کے بارے عمل کیا اس کے علاوہ جو بھی شرف	
	والشيات وإن كرسك بيان كري كيوكاء منورسيدا أي كريم - نداوان واي ملى الله	
	عليه والبروسلم- محدمقام بعرته كي الله محملاه وكوفي حدجات عي الأسرات البياء	
	مرام ميليم السلام كوجويمي جوات في ووحضور- قداداني واي على كشاهيا الله	
	وسلم- كاورياك ، على في تين آب نفتل وكرم كي مورة بين اور إ في تعام انها م	
17	كرام بيارك بين -	
	اے اعلی ایمان الله تفالی اوراس کے رسول کریم - فداوی وای سلی الله طبیروال	6

	وللم- كي اورتم على عن جواو في الامرين الى اطاعت كرواكرتم كن جز على ينكز في	
	لَكُونُوا ﷺ جَمْرُ ے كافيلہ اللہ تعالى اور ائے رسول- قداوا في واق ملى اللہ عليہ والہ	
21	وسلم سے زیشا وے مطابق کرتو۔	
	الله تفاقى كالتهم ميارك الساهل الفاق احتدر سيدنار مول الله - قد عداني واي على الله	7
	عليه والدوسلم- جي الله الله الله الله الله الله الله الل	
22	رك باك	
	ال امت کے ہر دورین ایسے منصف وعاول علاور انہیں ہوں گے جوصر ہے	0
23	ین منط والوں کا تو بیف اعلیا علی سے جھوٹ اور جابلوں کا اول کور کر ویں گے۔	
	عالم مليك الله الله الله الله الله الله الله الل	9
	استغفار كرفايين عام كانشيات عامري ايد بي ي عام كانشيات باق	
25	تاريل پر مالا رضيا رڪ آبار ڪرين پ	
	محيوب سما في هند سرا في حفرت تعبده الفء في رحمة الله عليه كالرشاد كرامي الرآك	10
28	ومدیث کاوی مخل مغیر ب جوملاه اهل عظمہ نے بیان فرملا۔ م	
	محبوب بیمانی مجدد ومنوران فا فی رشدہ اللہ علی کا ادکر ای اثر آن وحدیث کے	11
30	وی علوم مقرین جومنا واحمل سنت نے قرآن ومنت سے اتنا کے جیں۔ در معنی سے اور اور اور میں معالی کا اور اور اور اور اور اور اور اور اور او	
	علامہ این جمر میٹنی کی رضمتہ اللہ علیہ کا حقیدہ تمام کلول اگر چید بیابات سے کام لیس یا سرور میں میں میں سرور کی اس کا میں اس کا میں اس میں اس کا می	12
	کٹرے ہے تعریف کریں چھر بھی دوخشور سیدنا نجی کریم فد او اپنی واق میں اللہ علیہ روسا سے در سے میں سرچھ میں میں	
31	ا دال بهم - كاتعريف الوسيف كان اواتين كريخة . الريخ من من الريخ من المريخ من الريخ المريخ الم	
	ا سيد أكت ثبن سيدنا شاه وفي لله محدث وبلوي - رتبة الله عليه - كالتفيد و المياموس! حقر ميد والتركز من المدرور وسل منا المدرور والم	13
	حضور سیدنا نجی کریم فداد ابی وای مسلی الله علیه دالبه وسلم - کی تقریف وقد سیف ش است می و تا سی می در در تا مید و بعد سیاد و جمعه می رواند میشود.	
	کونای دکرا آپ کی دانتهاقدی شن دو کمالات نتی بین که باقدی کے کمالات	

33	آپ كے مقابله على گروونو بار كي خرح إيل -	
	حضورسيدنا تجاكريم مفداداني واي مسلى الشرطيد والبروطم - كي تعريف وتوسيف كا	14
	حق وائ فيس بوسكان لي يكني رجبورين كريس الله تعالى عدد آپ كائ	
35	عام بعرت ہے۔	
	شارة مح البخاري سيدا فتحاب الدين تسطواني -رهنة الكذعليه - كالم ركاو خير الوري	15
37	عنداواني واي على الله عليه والهوسلم- شن قرايقا منتيدت وعبت-	
	جب سيدا آدم عليدالسناة والسلام روح اورجهم كدرميان تصاس وقت سيسي مشور	16
40	سيدا الله كريم- فداه في والحاملي القد طريه والبروملم - كيك ثبوت وادب والابت بويكل فحي-	
	سيدا آن المام كرجيد المرتق دوج أنو تكة وقت صفورسيدا أبحا كريم - قداه	17
41	اني واي سلي الله عليه والمروسلم مسيلياتي مساكوه اجب واجت كرويا كيا القاء	
	حضور سيدنا أي أربم منظم الكياوا في سلي الله عليه والبه والمم - كي نوت مهارك الله والت	18
42	منعقد ہو چکی تھی جبکہ سیدما آ دم طب کلام جسم اور روح کے درمیان تھے۔	
	سیدها آدم ملیدالسلام کاابھی وجود مبارک که بهاقها ای وقت می صفور سیده نجی کریم مدا	19
43	-ند او بني وای ملی الشرطه به داله وسلم-کونجی درو (م) نفاله معرف از کار مناسبه در اله می مراسبه در این از در این کار	
	حضور سيدنا نجي كريم - فداو ابني واي صلى الله عليه والبريط (من فايد اس واتت منعظه	20
44	بوریکی جیسه آدم دارد اسلام ایمی روح اور شم کے درمیان شیسی	
	حضور سيدنا ئي كريم ند اوا في وامي ملى الله عليه والهوالم وملم كواس وقت نبوت وطاح وي كاني التربيرين	21
45	تحق جبکہ سیدنا آ دم طبیعالسلام روح اور جم کے درمیان تھے۔ دفت میں میں میں میں اور جم کے درمیان تھے۔	_
	حضور سیدنا نجیا کریم – فداد این وای عملی الله علیه دالبه وبلم – کے منصب نبوت کیا معدد مدیری میں علیم مارس سے محفاق میں مارس میں مرحق	22
48	عطرات انبیا وکرام ملیم اسلام کی گلیق ہے پہلے ہی ابتدا کردی گئی۔ مقدرات انبیا وکرام ملیم اسلام کی گلیق ہے پہلے ہی ابتدا کردی گئی۔	
	جب سيدنا آدم عليد السلام روح اورجهم كردرميان تقصفورسيدنا تجاكر يم الداواني	23

	421 A 6/200 - Contracting of	1 -
48	واي ملى الله عليه والبريهم - كي أوت الله وقت منعقد ووي تقي	
	شارح بخارى سيدما تسطاواني رشة الله حليه كاعقيده عالم ارواح بين صنورسيدا تجاكريم	24
	منداواني وائ على الله عليه والهوالم وكلم - كي نبوت واجب وابت بويكل تحى اوران كا	
49	خارج بمي قلبوريسي بوالضار	
	سيدنا آدم عليه الصلة قد الملام -جب روح وشم كدرميان في ال وقت المارك	25
	أنج - فداو اني واي سلى الله عليه والهوسلم كيلية بوت فابت وواجب عدية كي تقي اوراس كا	
51	خارج شن گلبور بھی ہوچکا تھا۔	
	ولله تعالى في تمام جبانون ووعوالم الوار وارواح بون يا محالم ظلمات واشباح بون،	26
	ے لیک منتبر سیدا محرصه على - قداد ان دائ صلى الله عليه دال وسلم- كوان كي تو ت	
	ورسالت والتي الموسع والتي عالب شان اوران كر ب الي كي شان سيت ويدا	
	فر بلا بياس وت من الجر الد تعالى في ترسيدا أوم عليه السام كو يود افر بالي تدان -	
	وون کو اور شان سے فول کو لیک کے قبانی کے باس کوئی میں مارے ہی۔ فراد ابی	
	واي سلى الله عليه والبرولم- س ير طرك مارف محوب اورقرب الي كافعت س	
53	مرار لا ديقاء	
	فتيهم يا وكاراسان سيدى والإصفور فبكية فتي محراثين ساب واست دكاتم العاليكا	27
	عقيد وصفور فيتر تعرزيد تهدؤ كروى عقائدين جوكدسيدك الخاج ويام اعل سنت	
	ير باد كاقدى مرد اورسيدى ومندى تعدت أعظم إكستان عفرت موالها	
	مرؤ كاحقيده وأنظريية كرجبيب خداسيد الانبياء خداد الابلي وال سلى الله طبيه والبروهم	
55	- الما والمنت التي بأخط أي قيم ينبك سيدا آجم عليه المنام كالتي تحييق مدوق تحي	
	سیدنا مردے اعظم باکتان عارے وزرکول کے آٹائے فحت زائد الله طبه زائد	28
	واسعة كالتقيد ومباركة حضورسيدما تج كريم-قداداتي واي سلى الله عليه والبوسلم-اعلات	

البوت سے بہلیکی ہی جے بھات ہو اگل ہی جے بھات ہو اگل ہی جے بھات ہوائی ہی جو بھات ہوائی ہی جو بھات ہوائی ہوائی جو جو سے سرفر الزرائے گئے ہے۔ 29 کیم الاست منتی البریا رہائی رہند اللہ علیہ کا تقید و شنور سیدا ہی کریم - قداد ابنی وائی من اللہ علیہ اللہ ہوں۔ 30 تھیم الاست منتی البریا رہائی رہند اللہ علیہ کا تقید و سند جائے کے ساتھ اور دی کئی من اللہ وائی وائی منتی اللہ علیہ اللہ ہو اللہ اللہ منتی ہوائی وائی منتی البریا ہوائی اللہ ہوئے ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی			
29 کیم الدید منتی احمد یا رفان رفید الله ملی کا تقید و شنورسیدا کی کریم انداه این وای اسلام الله الله الله الله الله الله الله ا		نبوت سے پہلے بھی ہی تھے بلکہ آپ بیدائی ہی تھے بلکہ آپ عالم ارواح ش می	
المن الله عليه البه يعلم - كي البعدة الذا بالدين عليه به البريات المن الله الله الله الله الله الله الله الل	58	البوت سے مرفر ازفر وائے گئے تھے۔	
قرم كرات بلك آب سارى تلوق كرام بلير وسند و الله الله الله الله الله الله الله ال		تحليم الاستاماني احريا رخان رضة الله عليه كاعتبد وحضور سيدا تج كريم سفداد والي واع	29
على الدوني والي والي والد الله عليه الالها الما الما الما الما الما الما ا		سلى للدعلية والبريهم - كي توسعه شاز ماند ب منتبيد ب منتبك كرساته اور ندى كي	
المسلى الله عليه والبه وسلم مقدام المبيا و ترام عليهم المدالام كن في جي اورتمام رسولان وهام المبياد عليه المبياه المبياء المبياه المبياه المبياه المبياه المبياه المبياه المبياه المبياء المبياه المب	61	قوم كى سائد بلكة ب سارى قلوق كرسول بين-	
علیم السام آپ کرائی ہیں۔ 31 کیم الدیام آپ کرائی ہیں۔ 31 کیم الدیام اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال		المتيهم الامة مفتى احمها رخان رحمة الله عليه كالحقيد وحضور سيدنا تجها كريم سقداه اني والى	30
على الله المسلم		صلی لله مذیره الله وسلم متمام انبیا و کرام میسیم السلام کے نیمہ میں اور تمام رسولان عظام	
جم كريم رميان تضاي ونت جاري أو يوان واي واي واي واي الله واي واي الله والم واي	62	عليه السلام آپ سرامتي بين-	
ا بی خے نہ کہ جس العامل اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ا		تحكيم الانتافيق الدوارخان رهة الذهار كالتقيده سيرنا آدم عليه السلام جب روح اور	31
على ما الاست سيدا منتى الحرايدة الله عليه الله عليه كالتناوي على رحمة الله عليه كالتقيد و حضور سيدا نهي الرحم - فداوي واي سلى الله عليه والبواج والاجت سيقل عالم ادول شي تجد تقد عليه الملام المواح شي الملام الملا		ا جهم مر میان خصاص بنت ما رے تی افد او ابنی وای سلی الله علیه واله وسلم حقیقاً	
ا کریم- ند او این وائی ملی دائی علی دارا و این البود این البود این البود این البود این البود این البود البود این البود	63	تِي شِينَة رُصِرَتُ عَلَى الْفِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ م	
33 کیم الاست مولایا ملتی احمد بارخان نعی رشته الدیاری کامتیده سیما آدم ملید السلام مب آب بگل ش بیج شفورسیده این کریم - ند ادانی وای سلی الله علیه واله به الم اروان می این ملید و اله به الم - اس 34 حضور سیما نی کریم - ند ادانی وای سلی الله علیه واله وسلم - عالم اروان می وصب نوح سے متصف تھیا ور بے جسمانی نوح کیلئے شرط ہے کہ بی انسان موروان نوح کیلئے بیشر فائیں ہے یا انسان نیس کیلئے اطلاء آدم ہوا ضروری ٹیس سیدو دوان انسان میں اولاء آدم ٹیس ای طرح و وقلوق جو جنت بحرکیلیئے ویدا کی جانے گی وو		عيم الامت سيدا منتى المرايفان نعبى رشة الله عليه كالحقيد وحضور سيدا مجل	32
مب آب گل میں بھے مندور سریدانی کریم - ندادانی واقع ملی دائید یا البرسلم - اس وقت بھی تجاری ہے ۔ 34 حندور سریدانی کریم - ندادانی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارول کائی وصب نبوت سے متعقب تھے اور ہے جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ بجی البان بودوان نبوت کیلئے میشر دائیں ہے یا انسان نہیں کیلئے اطلاء آ دم جوما ضروری ٹیس سیدو دوان انسان میں اولاء آدم ٹیس ای طرح ووقلوق جو جنت بحر کیلئے ویدائی جانے گی وو	64	كريم- فداواني واي على الله عليه والبوالي والعرب عبد الله عالم اروان عن تي تقيد	
وقت بھی تجہ ہے۔ حضور سیدنا نہیں کریم - فداہ اپنی وائی سلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم اروق بھی وصب نبو مصد ہے متصف تھیا ور ہے جسمانی نبو مد کیلئے شرط ہے کہ نجی انسان موروسائی نبو مد کیلئے میشر طاقیں ہے یا انسا نہت کیلئے اطلاء آرم ہوا ضروری ٹیس سید وجواء انسان میں اولاء آرم ٹیس ای طرح ووقلوق جو جنت بحر کیلئے ویدا کی جائے گی وہ		عيم الاست مولانا منتي احربارغان نعيي رئدة (فديك كاعقيده سيدنا آدم عليه السلام	33
34 حضور سيدا نبي كريم- فداد ابي واي سلى الله عليه واله وسلم عالم ارون من وصب نبوت سے متصف قصا ور ب جسمانی نبوت كيلي شرط ب كر نبي السان موروسائی نبوت كيليك ميشر طائيس ب إضافيت كيليك اطلاء آدم جوا ضروری فيس سيدو حواء انسان بيس اولاد آدم فيس اي طرح ووقلوق جو جنت بحريكيلك ويداك جاسك كي وو		بب آب بكل بس في صور سيدنا في كريم - قد له الي والي الي عليه البريعلم - ال	
نوے سے متصف تھے اور ہے جممانی نوے کیلئے شرط ہے کہ ٹی انسان ہووجی آن نوے کیلئے بیشر طاقیں ہے یا ضائیت کیلئے اطلاء آرم ہوا ضروری ٹیس سیدو دواہ انسان میں اولاء آرم ٹیس ای طرح ووقلوق جو جنت پورکیلئے پیدا کی جائے گی وو	65	منت می کاری ہے۔	
نوت کیلئے بیشر طاقیں ہے یا خسا نیت کیلئے اطلاء آرم ہوماً ضروری ٹیمی سیدہ ہوا ہ انسان ہیں اولاء آرم ٹیم ای طرح و دکلوق جو جنت بحریکیلئے پیدا کی جائے گی وہ		منورسيدا نبي كريم-قداد ابن واي سلى الله عليه والهوسلم عالم اروا في وصب	34
انسان ہیں اولا و آ دم نیم ای طرح و وقلوق جو جنت پھر کیلیئے پیدا کی جائے گی وہ		انوت سے متعقب تھے إور بي جمالي توت كيك شرط ب كر جي المان بود الحالي	
		اوت كيك يرشر وأيس بإفساني كيك اطلادة دم وواخرور كأيس سيدوادا	
ائسان تومونی کیکن مولاد آرم نین ۔		ا منان ہیں اولا یہ اوم ایس ای طرح ووقلوق جو جنت پر سکیلنے پیدا کی جائے گی وو	
	68	مَسَانِ أَوْمِدِيَّ لِيَمِنِ مِولادِيَّ مِنْهِيں _	

	1.4	·
	تحييم الاست مفتى احمه بإرخان فيمى اشرفى رشة الله عليه كالحقيده صغور سيدانجي	35
	کریم - فداد انی وای صلی الله علیه واله وسلم - محدرسه عدتمام انبیا و کرام علیم	
68	الملام تعليم باكرونيا بمل آخريف لاتح رب-	
	علامه توريخش تو تلي رهنة الله عليه كاعقيده وحضور سيدنا أبي كريم-قداه الي واي سلى الله	36
71	عليه والبوسلم- كاروح بإك كوعالم اروح بين وهب نوت مدر از فرماه وأكيالفا	
	مدراشر بيت سيدا محد مجد على أعمى رقمة الله عليه كالمقيده سب بيليام وبابوت	37
	حضور الداواني وائ سلى الله عليه والبريهل كوفاة تمام أنبيا وكرام يليم السلام صفور الداو	
72	ان والي ملى الله عليه والبوركم - يحامق بين ال كيّمة ب بي الانها وبين -	
	ميديا الكي اعتبات دام الملسات رائدة الله طير كالتقيدة الل عد الوتك، ايش وما	38
	يس اولي والشور كه يمي وزياده اي بين روح جهم بين جهوفي إيزى بهيد ياتحواري	
	جواحث كى كولى أياق من الله على ورسب حضور سيدنا أي كريم - فداد الي واي اللي الله	
73	عليدة البديلم-كيار كاوجيال إليار حيث يتى بها اور كايته يتى ريبيكي-	
	اللي حضرت المام العلسات رحمة الله علي كالحكيد وجنورسيدنا تجاكريم -خداداني واي	39
75	على الله عليه والبروسلم- اول أعيين محى جين اورا في المين بحى جين -	
	ميدنا اللي معرب عام احل منت رحمة الله عليه كاعتبير وهيئة وم عليه المنام حضور	40
	سيدا تجى كريم - فداد ابي واي معلى الله عليه والبدوام كويون يا وكالم العالم على	
76	مر عظ اور حقيق بلي اير على -	
	الل معرب لام العلسات زامة الله مل كالعقيد ومنورسيدا أي كريم - قد الداني والى على الله	41
	عليدة البريتلم- كاذوت ورسالت كازمان سيها أدم عليه السلام مصلكر قيامت تكسفنام	
77	القون كو ثال ب اور كُفْتْ فَيِهَا وَ الْمَوْمِيْنَ الزُّوْحِ وَالْجَسْدِ الْبِيَّةِ عَلَى مِن مِن م	
	المام اطلست سيدا اللي معفرت رثمة الله على كالقيد وصفورسيدا تجاكر يم - فداواني	42

	144-0 5-34-0-0	1-
78	وای ملی الشرطید والبروسلم - کی رسالت تمام اولین و آشرین کوحاوی ہے -	
	سيدا اللي صفرت الم الل سنت رشد الله عليه كالتقيد وجب سيدا آرم عليه السلام	43
	روح اورجهم کے درمیان تھے اس وقت شنورسیدا نبی کریم-نداد ابن وامی ملی تاللہ	
	عليه والدوسلم- كيليك وعد وابت مويكي في بلكه جس كا فياق الله نفائي ب معرعة تم	
79	مصطفی - قداد انی وای حلی الله علیه واله پهلم - اینکه رسیل بین-	
	سيدا اللي حضرت الم اعل سنت رحمة وللدعلية كالحضيده وللد تعالى في حضورسيدا أي	44
	كريم-فدادوني وامي شلى الله عليه والهوطم-كوتهام جها نول كيليخ رصت بناكر بجيها اور	
	تنام لاكون كيك يشرونزي وناكر بيها الله تعالى في آب كاسيد مبارك شادد كرويا اور	
81	آ ب يوا كو بالدكرويا اورآ ب كواب رسالت كافات اورووزوت كافاتم بنايا.	
	سيدنا اللي معترب المام إعل منت رهمة الله عليه اورسيدنا علامه شمل الدين ابن الجوزي	45
	رهمة الله عليه كالفنيد وحواق منهوا في كريم حفد اواني واي ملى الله عليه والهوسلم -خاتم	
	المعين إلى فنابد العُدّ العَدْ	
	ال وقت كى أي في جب سيدا أن واليكسال إلى اور في كورميان في الب	
	موحوں برد وف میں اور کنا بگاروں کیلے شفاح شفاعت کرنے والے میں اللہ تعالی	
83	ئة كالمراف رمل ولا ب	
	سيدما الخل معرت الم اعل منت رصة الله عليه اورسيدما ما على اعت رصة الله عليه	46
	كاعتبده ولله تعانى في منهورسيدا مي كريم-نداه ابي داي ملى الله عليه الديملم-كو	
۱ ا	تام نہا و مرطبین باضیات بھی اور جریل این نے آپ کا العلام مالیگ م	
عقاب	أَوْلُ ، ٱلطَّهُ مُ عَلَيْكُ نِنا الْحِنَّ ، ٱلطَّهُ مُ عَلَيْكُ نِنا ظُناهِنَ ، أَ	
85	عَلَيْكَ مِنَا بِالْطِلِّ كَمِهِارَكَ النَّاقِيتِ مِلامِ كِيا-	
	سيدنا اللي صفرت لنام اهل ملت رثمة الشعلية كالتقيد وصفورسيدا تجاكريم مقداداني	47

		423	A defeate - Proceedings	Τ•
		ان جن رسول رب العالمين جن اور الله تعالى	واي صلى الشه عليه والبه وسلم - سيدالعالم	
	88		ئے آپ کورشمہ للحالمین مفاہے۔	
<u>,</u>	أضر بن	شام یکا مقیده کمک منسب که نبوشها و	امام إعلست سيدنا اغلي هفرت رثعة ا	48
		ی نبی تھا ہے آ وم علیہ السلام روح اور جسم کے	السؤوج والبعضيض سجت	
	90		درميان تصاليف الله معنى برب-	
		-	المام اعل سنت سيدنا المليمنر ت رقمة	49
	91	ا-اس کے ربول ہیں-	ا حجر- فيريدواني واي صلى تشرعليه والبريسلم م	
		الله عليه والدكراي سيدنا المنطشرات المام اعل	المام مجتكلمين سيدانتي على خال رحمة	50
		انجيا كريم - فداد اني واي صلى الله عليه والهوسلم	سنت رحمة الماله على عقيده وحضور سيدما	
		ومتصف هي جب سيدنا أدم عليه المغام روح	- کاروپ پاک کی میمی او ت -	
	93	بھی خارج میں بی خے۔ ''کی خارج میں بی خے۔	اورجهم کے ورمیان تھا کی ای وقت	
		الكورسيدناني كريم فدلواني والحاصلي الذعليه والبه	سيدانتي المي خال رحمة الله عليه كالحقيدة	51
	95	عِلْيَالِمَالِمَ كَجْمَمِ عِنْ رَمِيَّ نَهِ يَعِنَّى كُنْ تَى -	وللم أل وقت بحى يفير تصريب سيدا أ	
		اى الم وهل منت الل صفرت رحمة الله عليه كا	سيدما تنحى على خال رحمة الشاعلية والدكر	52
		ما يوراة شركار لوسطور بيدنا نجا كريم -فداد الي	عضيره الله تعالى كراهم مبارك الاول	
		آپ کی جوت ورسالٹ کا جیا ہے آپ عی		
	96	ما اورغاتم الحيين بين -	اول الحديدي بين بورة ڀءي آخر الحديد	
		ك وبلوى رحمة الله عليه كاعتبيد وحنور سيداحي	الشيخ فيختلين عضرت شادعبدالتق محدر	53
		وملم - عالم اد واح بين بالفعل نبي حقيرة والحرف	تريم-غد دواني واي سلى الأوعليه والبا	
	97		علم الني ميں۔	
		لله عليه كالحقيدة حضور فعد او اني واعي صلى الله	المينة أنتقحين سيعاعيدا كتي محدث دثمة	54

	450 LAGOR BOOKS (100)	1 -
	علیہ والبروسلم - بیدائتی کی زیرا آپ کی ولاوت کے وقت اور لام رضاعت میں	
98	عبائب کاشپوردوا۔ خانب کاشپوردوا۔	
99	سيدنا عبد أحق محدث وبلوى شُخ مختلين رحمة الله عليه كالحقيد و-	55
	ميده آمندائي الله عنها ع خواب ش كما كما ب محد بيك ش أفعل الناكق	56
100	اور تغییر خدا خدا دانی وای تعلی الله علیه واله پیلم - ب -	
	فَيُ أَنْتُكُمُ مِن سِيمًا عبد أَكِنْ مِدت وبلوى رحمة لله عليها تقيده وصفورسيدنا في كريم لداه	57
	ابي وائ ملى الله عليه والبه وكلم أل وقت بحق تبي تقد جب سيدما أوم عليه السلام	
	روي الدرجم ك ورميان في اور معرات الميا وكرام عليم المام كي ارواح ميارك	
101	آپ کاردای مقدسه کے انواد سے متعلیق ہوری تھیں۔	
	حضرت في محقق المجدولي حدث والوى رحمة الله طبيه كاعتبده الربية كما جائ ك	58
	حضورفد اواني وأي الي هي اليهام عالم ارواح شر اسرف علم الي ش أي حقة	
102	ارية كياة أندوتما م البياء كرام الحري تكثرية تقي	
	سيدما الياس تجا الشرعليه الساعة والسلاح فالم على ش اين يشت عصفورسيدا أبي	59
	الرئيم- نداد بابي والأصلى الله عليهاة البريمام- من المؤلف أأسله على المؤلف	
103	22/	
	فَتْ أَتَنْكُمِي سِيمًا عبد أَقِي مِدت و لِوي رهنة لله عليه كاحقيد وصفور الميما في كريم لداه	60
	اني واي سلى الله عليه والهو ملم وتياجي اعلان تبوت على يميل مي كر شد على الملام	
	ک شریعت کی بیروی ندکرتے تھے بلکہ الله الفاق کی طرف سے رشد وید ایت الاقور	
104	آ پ کے مل اقور پرنا زل وہ تا تھا۔	
	ارائب مصطفى فنداواني واي ملى الله عليه والبريكم في الصدر سيدا شاوعبدا كل حدث	61
	وبلوي -رشة الذعليه- كالتقيده الله تعالى في تمام على يشمول أبوت مح تعفور	

	144-0 5-34-0-0	1-
105	منداوانی وای ملی الشرطه واله وسلم کووجه وانسری سے پہلے می عصاقر مادی تھیں.	
	محدث كيرسيها شاوعبدأت محدث وبلوى رشة للدحليه كاعقبده عالم ارواح بش منتور	62
	میدما تبی کریم حفد تو ابق وای صلی ولند ملید واله وسلم - سے کمالات خام واہر تھے -	
	هنرات انبياءكرام عليم المام - كى اروح مقدى آب مفين لي تحين ال	
	وقت حضور- قداه افي واي حلى الله عليه والربيلم - خارج شي أي ينفي جبكه ويكر اتبياء	
107	كرام كانوت علم الى عمل في خارق عن وقي -	
	حضرت الممريا في عهدوالف في رحمة الله عليكا عظيده اصفورسيدا تجها كريم- لداواني	63
	وای الله الله علیه والبه و تلم-کوسیده آوم علیه السلام کی بدر اکش سے بہلے نبوت عاصل	
109	تنى درودة والمام على المرابعة المرى مرتقى جس كاتعلق عالم مرسدب	
	خنراه ومحبوب بالي هنزت مبدوات الناب الماسيد الابليا وعفرت فواد بحد معموم بربندي	64
	- رهدة ولله عليه - كالتغيير والداخقية عريا وكار اسلاف سيدى وسندى حضور مفتى تحداثان	
	ساحب دامت يركأتم العاليد كالتقيرة فتغورسيدة تجاكريم-قداداني واي على الله عليه	
	والبديلم ورش سر كرفرش مك وروك والديريرين كيام كزاور فين رمال	
	جين مصافر مائ والا الله تعالى بي كيكن برسي ويقع عند صوب خدا - فد او ابي واي سلى	
111	الله عليه والهوسلم - تعروبيله جليله مصافق ب	
	حطرت علامد الوائس زيد فاروق مجدوى ألبس برا وكالعقيد والمنظر يدا في كريم	65
	منداواني واي ملى الله عليه والبه وملم-اس وقت بحي تجل شير جب ميزة آوم عليه	
	السلام روح اورجهم کے ورمیان تھے کھلوق میں جو بھی کمال ہے وو ورحقیق مسلور	
113	سیدنا نبی کریم - قدادانی وای سلی و نشر علیه واله پسلم - کے مُمالات میں سے ہے۔	
	مجنع المحرين في السلام والسلين عشرت قوام يحقر الدين سيالوي- رامة الذهلية- كا	66
	عقيد و حضورسيدنا أي كريم - فداواني والي سلى لله عليه والبوطم- ال وقت بعي أي	

تقے جب فشر تعالی اوراس کے حییب - نداد ابنی وائی ملی اللہ علیہ والبہ والم - کے علاوہ المحال المحال المدر عبد الحکیم میں الکوئی رحمۃ وللہ علیہ کا عقیدہ وصنور سیدنا نجی کریم - نداہ ابنی وائی ملی اللہ علیہ والبہ والم - ابنی روحانی حالت اور فورانی کیفیت بھی تمام ارواح المحال المحال اللہ علیہ والبہ والم میں اللہ علیہ والبہ والم منی الصدر سیدنا عبد المحق محدث ومادی - زمیۃ اللہ علیہ - کا مقیدہ الم اعمل منت سیدنا الملی حضرت رحمۃ اللہ علیہ المحقیدہ اور خواجی رحمۃ اللہ علیہ والم اعمل منت سیدنا الملی حضرت رحمۃ اللہ علیہ والم اعمل منت سیدنا الملی حضرت رحمۃ اللہ علیہ والم اور اسیدنا الموجیدی اللہ والمحقیدہ والم اعمل منت سیدنا الملی حضرت رحمۃ اللہ علیہ والم اور اسیدنا اور محتمدہ اللہ علیہ والم اعمل اعمل اعتمال والم اعمل اللہ علیہ والم اعمل اللہ علیہ والم اعمل اللہ علیہ والم اعمل اللہ علیہ والم اعمل اعمل اعمل اعمال اع
67 جامع المحقول علامه عبد أقليم سيالكوفى رضة الله عليه كاعقيده صفورسيدا نبي كريم - نداه ابن وائ على الله عليه والبه وعلم - إنني روحانى حالت اورتو رانى كيفيت بش قمام ارواح كيلية نبي خف- 2 بركة المصطفى - قداد ابن وائي على الله عليه والبه وعلم - في الصد سيدا عبد المق محدث وبلوى - زمة الله عليه - كامقيده المام اعمل منت سيدا اللي معفرت رمنة الله عليها معقيده اورجائية الافاضل سيدنا سيرتي فيم الدين مراوآ بإدى رمنة الله عليه وصفورسيدنا
اني وائ على الله عليه والبه وعلم - إني روحاني حالت اورتو راني كيفيت بين قمام أرواح كيليم في خف - الركة المصطفى - قداد الي وائي على الله عليه والبه وعلم - في الصد سيدا عبدالتي محدث وجلوى - زمة الله عليه - كافقيد والم اعل منت سيدا اللي معفرت زمة الله عليها معقيد و الارتفاق الا فاصل سيدا سيد محرفيم الله اين مراوآ وادى زمة الله عليها عقيد وصفور سيدنا
المبلغ في خصر 28 مركة المصطفى - قداد الله والتي سلى الشعلية والبه وسلم - في الصد سبيها عبد المقتى محدث وجلوى - زمنة الشعلية - كالمقيد والمام اعمل منت سبيدا اللي معفرت زمنة الله عليها مقيد و الارتفاقية الله فاصل سبيدنا سيرتم فيهم الله اين مراوآ وادى زمنة الله عليه كالمقيد وصفور سبيدنا
68 ايركة المصطفى - قداد الى وائ على الله عليه والديام - في الصد سيدا عبدالتي محدث وطوى - زمنة الله عليه- كالمقيد والمام اعمل منت سيدا اللي هفرت زمنة الله عليها المحتليد و الارتفاعة الا فاشل سيدا سيدمح رضيم الله اين مراوآ وادى زمنة الله عليه كالمقيد وصفورسيدنا
وطوی - زنده الله عليه- كانتيده امام اعل منت سيدا اللي معفرت زندة الله عليها العقيده اورجاند الا فاشل سيدما سيزتم فيم الله اين مراوآ وادى زندة الله عليه كانتيد وصفورسيدنا
اور خلار لا فاشل سيدما سير تحريجيم الدين مراوآ مادي رتهة الله عليه كاعتبيد وصفور سيدما
انی کرنے کے حدون وائی ملی ملٹہ ملے والہ وسلم تھیتی پٹی سب سے پہلے تی ہیں اور
1 2 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
عالم دنیایش شب سے قری آی ہیں۔
69 حضرت سيدا على خواس رممة ولله عليه كاعقيد وصفور سيدنا أي كريم - قد اوالي واي سلى
الشرطية والبويلم - تمام تلوق - حاج روح عن بعوا عالم اجسام عن - كي طرف رسول
الماكري كالميام المواليان المحاكم المستناك المستناك المعالم ال
70 علاسة محد قامي ردمنة الله عليه كالحقيد وشنورسيما في اليم مند تو بني و ناي صلى عله عليه
والبيهم - قام انوا بهرطين ان كي اشي اورقام حقيق والا الم المحارسول إلى الم
71 فنافى الرسول - قداداني والي على الله عليه والبروسلم - عليد مسالى وهي عليه اورعلامه
مخلق فين مرين محرين المرسادي رضة لله عليه كالمقيد و كلف غيا والريف الروح
والحسد بين الثاره صنور في واي صلى الله عليه والبريهم- كي روح مياري اور
حقیقت مقدسہ کی طرف ہے اس والت میں روح میں حقیقت مقدسہ نبوت کا محل تھی
اورزوت آپ کے ساتھ کا تُم تی ۔
72 سيداسيدا حروابدين رشد الشرولية كالقنير والله تعالى في صفورسيدا في كريم منداو

	114-00-11-10-0	<u>'</u>
	ونی وای ملی الله علیه واله وسلم- کی روح یا ک وقتام انبیاء کرام کی ارواح ہے پہلے	
	بيدافر مايا اوراس روح مباركه كونبوت فنتوت شريف سيمشرف فرمايا كورصفور منداه	
	اني واي صلى الله عليه والهوسلم- كيلي عالم ارواح بين وحد تبوت فابت بي جوكسي	
127	اور کیلے اور سے بھی ہے ۔	
	سيدنا عبدالوصاب شعراني رصة الله عليه كالحقيد وتمام انبياءكرام يليم السلام يإسلاء وقلام	73
	آپ کی بعث مبارک بے پہلے ہوں یا بعد ان سب کوظم صرف اور صرف مصطفی کریم	
129	مفداواني والح معلى الله عليه والبه وسلم- كي روحانيت عندالا ب اور لمثار ب كا-	
	علامة كليم الدينة فيه انى كالتقيده منهورسيدا تجاكريم-فداواني واي صلى الله عليه	74
	والبالطم كيطينة وعاجت وابب بتوكي في جبرسيدنا آدم مليدالسلاة والسلام روح	
131	اورجم كودميان فقيه	
	سيها عبد الوصل شفر في حكمة وفد عليه كالعقيد وحضور سيدا أبي كريم فيد لو ابي واي صلى	75
133	ولله عليه والبروسلم- ك الوارر مان المرق وماري إلى هفته ين اور مناشرين سب كيل	
	حضرت سيدا حدعابدي زمنة المدحلية كالمقليدة مباركومشورسيدا نبي كريم -فداد اني	76
	وای صلی الله علیه والبه وسلم-عالم ارواح ثبن اور بیناتی انبها و ک وقت وحدب نبوت	
135	ورمالت مصرفراز هے۔	
	شارح مي الخاري سيدا هجاب الدين شطاني رهمة الشعلية كالغيد ومنورسيداني	77
	كريم-فدادا في واي على ولله والبروالبريهم-تمام انبيا وكرام كي طرف و وي واكد زيج	
137	ك ال ويد ع آب أي الانها و تين -	
	عارف والله في الكركي الدين ابن عربي رتمة الله عليه كاعتليدة خدو رسيدنا أبي كريم-	78
	فداد ابي والأصلى الله عليه والبروسلم-سيدا آوم عليه السلام سے لے كر قيا مت تك	
	سب کیلے تھا ورسول ہیں اورآپ کی روحانیت تمام انبیا وکرام کی روحانیت کے	

	450 Tolking Tolking	1-
139	ساتھ موجودتنی اوران نفول قد سید کی ارواج کو آپ کی روحانیت مبارک سے امداد سیکن تنجی -	
100	عارف والله سيدنا عبد الوباب شعراني رثعة الله طريركا عقيده سيدنا آدم عليه العسلاة	79
	والسلام جب بإنى اور ملى كرور ميان فضاى وانت موائة مندورسيدنا ليحاكريم -قداه	
141	اني واي ملى الله عليه والبه وملم- مسيم من اور كذبوت من مرقر الأثين كيا ألياء	
	عارف وعابرسيدا عبد أفن ابلسي رهمة الله عليه كالعقيد والله تعالى في سب يبل	80
	صنورسيدة تجاكريم-فداواني واق على المدحلية والبرسلم-كوتورياك كوبيداخر بالإ	
	يجران نورمبارك عدتهم اشيادكو بيدافر مليا تهام انبيا وكرام اور سولان وخام ينبهم	
	الصلالة والمنام يحي صنورسيدا أي كريم - نداد ابي واي ملى الله عليه والبريلم - يحاور	
143	بالسن بخل شئة المان الما	
	حضرت الم جاول الدوي والي والد الله عليه كاعقيد وصفورسيدا أي كريم - فداد الي	81
	واي ملى الله عليه والبوطم - تعالم إخل من المراجع المراجع المالان الظم كل	
	طرح بين اورتمام انهيا وامر اوتشر في هن منهور - فد اواني على الله عليه والبه	
145	وللم- أومها المام ع أيكر قيام قيامت على قام كالرف مبوث إلى .	
	عاشق رسول-فد او ابن واي سلى لله طبيه والبريعلم-هام والمراجعة هذا عليه والبريعلم	82
	اوالد عبدالليل العمري رحمة الله عليه كاعقيده بريز ع يبله في سيدا تجاكريم	
	منداواني واي على الله عليه والهوالم - كونوت عصرفر الفر مالا كيا آ ب فاروات	
	ك تليق مورانو ركي ابتد اسريم وقت علوق كوالله ثعالي كاطرف وعوت وي جيسات	
147	ئة خرزماند مين جمد وضرى كأنتجيق برامله تفائي كي طرف تفلوق كود يوب وي.	
	حضرت في سليمان مل رشة الله على كالعقيد وحضورسيدا أبي كريم - قداداني واي سلي	83
	الشرطية والبريهم - تمام لوفين وآخر إن كيفية رسول مطلق بيرا آب كي رسالت عامه	

	وموت نامد اور رحت شالمد ب آپ سے پہلے جتنے اخبیاء ورسل میلیم الملام-	
149	تشریف لائے ووآپ کے انب تھے اورآپ جی فلی الاطلاق رمول ہیں۔	
	سيدبافخر الداين دازى الم أمضر اين رضة الله طبيها عقيد وضفورسينا تجاكريم فداداني	84
	وای ملی لله علیه واله وسلم مقام رسالت سے پیلے کی آبی کے اتنی ندیجے الک مقام	
	رسانت سے پہلے مقام نیدے پر فائز سے برآپ دی گئی اورکشوف صادقہ کے دریاجے جو	
151	غابر بعنا الريم ثل كرتے تھے۔	
	سيدما علامه شحاب الدين فقائل زعمة الله علي كالتقيد الوحة مشورسيدما تجاكريم - فداد	85
	افيدها في الشعليدة الموسلم-كارور إك كاصفت ب- بيت بالم ارواح بن	
153	الجي العربي عن -آب اين وسال كربعد يحى أي ورسول بين -	
	عُنْ كبرسيدا في الدين الايماري وهذه الله عليها كاعتبد ومعرات شياركر المبيم الملام	86
	حضور سيدنا أي كُريم - فوالو الني واي سلى الله عليه والهوسلم- كما عَب عَنْ اور النياء	
154	كرام ينهم السلام كروجود عرب أن ما حب أوت تقي	
	سيدما حبدالرؤوف مناوى رتهة الله عليه كالمنظير وجب سيدما آدم عليه السلام روح اور	87
	جم كروميان عدال وقت عدى الدائماني في صنورسيدنا مي كريم-فدواني	
156	واي على الله عليه والبروملم كوره عني زوت مع متصف المراكبة	
	سيرقملس ين علام فخر قد ين وازى رحمة الدعليها احتيده الدعاف في المسائني ش	88
158	ى آپ كوالكور مطافر ماديا قدا الكور عدم اداملام قرآن ادرزوت وغير وي	
	علاسناصرساوي رشد ولله طيكا تقيد والله تفائي في حضورسيدا نبي كريم - فعال أبي	89
	واى على الله عليه والإيمام الوَّعَلِق أوم من يبل عن زوت كيك تاركر لوافعا وكداى	
	والله عن وصف نوت عطا فرماه ما قدا اور انوار وتبليات كي آپ پر برسات فرماني قو	
181	آ پای وقت مقام نوب پر فائز ہو گئے۔	

	432 Tolker Trocker Tro	-
	صفور شد تواني واي تعلى ولله عليه وآله وللم- كافور بإك عنه البياء كرام يعليم السلام-	90
	کے انوار کو پروافر مالی کیا اور آپ کا نور مبارک کمالات کے فیضان سے تکمل فر مالا اور	
162	توت سے مرقم الافر ولا۔	
	عُنْ الله بن محد بن ناصر ساا وي رحمة الله عليه كالتقيد وحضور سيدنا في كريم فيد ادابي واي	91
	صلى الله عليه والبه وبلم- كي روح مباركه ورافقيت مقدسه كو عالم ارواح بين عن	
183	منصب نيوت = مرفر ازفر ماديا گياتها-	
	شارح محج انفاري سيدا محاب الدينة مطاه في زمنة الله عليه اورسيد فمنسر بي هجر الدين	92
	رزي زمين الله عليه كاعتبيره الله تعالى في فرطنون كوا دم عليه السلام كومجده كرفي كا	
	عمروال ي وبيريتي كرسيدا آدم طرياسلام ي جية في ش ورسيدا محر مسطق فداد	
185	فباوائ حلى فقد عليه وألم المسلم- حيثك شار	
	علاسه محاب الدين أسطل في جهة الله عليه اورسيها الم مكى رحمة الله عليه كالقبيد وحضور	93
	سيدما تي كريم - فداد ابي والي أن الله ظيه وآله وللم - كي نبوت ورسالت تمام كلوق	
	كيلة أوم طبيد الملام كذمان في الكل المحديث عام ب اورتمام انبيا وكرام اوران	
	ك امتي آپ ي كامت جي يشغورسيدنا جيار كاسنداواني واي ملي الأعليه وآله	
	وسلم- صفرات البياء كرام يليم المام عدهم الحري الرآب ان يراي	
187	اور رمول بھی ہیں۔ صلی اللہ علیہ والبہ وسلم	
	سيدما علاسه ان تجر كي ميتني رقعة الله عليه كالتقيده كالنات بن بنس في مع ات	94
	وآيات عادادا كيايا كرامات عدرفر الركياكيا ووسرآب كالورميارك	
169	ے کو کا آ پالور تو عاسب سے پہلے پیدائر الم گیاہ۔	
	ا يراكب مصطفى - قداد ابي واي على الله عليه والبه وسلم - في الصد سيديا عبدالتق حدث	95
	وبلوى -رشة للذهليه- كالتقيد وحضور سينا مي كريم - قداه اني واي صلى لله عليه والب	

		'
	وسلم- اس وقت بھی نجی تھے جبکہ سیدا آرم علیہ السلام یا فی ونگ کے درمیان تھے، عالم	
	اروح بين تنام اخبياء كرام يعيبم السلام - كوة پ كى روح مبارك ي ينج حنور	
	عنداو بن واي ملى كله عليه واله وللم -افغاب نوت بين اور ويكر انبياء كرام ال	
171	آ فآب عالحاب كمبياد يين -	
	يراب مصفقاً - فداد ابي واق على الله عليه والهوسلم - في الصند سيدنا في عبد أيق حدث	96
	وبلوي - رحمة الشرعليه - كالتقيد ومنتورسيدا تي كريم - قداه الي واي سلى الله عليه والبه	
	وبلم- كى عالم ارواح ش نبوت فابت تحى جنسور- فدادوني واي سلى الله عليه والبوبلم-	
	كيدوات مبارك عالم ارواح بن انها وكرام يليم السلام كي رواح كي مر في تحي اوران	
	ريناويم البيريافيق يزنواف والأحق اورصنور فدادان وائ سلى الدماية والبرسلم-ال	
174	عالم اد داح بيش الشعل أي مرسل تھے۔	
	حدث كيرسيدا او كرهو الانتهان أترى التونى سند ٢٠٠١ حدكا مقيد وحضورسيدا أي	97
	كريم - فداد ابى واى على الله الله بالويام - كيفة كليق ومعليه المام ك والت على	
للنبي	عنيرت فابت الانب الرنجي أكرنباليك ونكر تدي وفرنس السنوة	
	عَلَمُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَعَلَّوْهِا وَسُنُونِ فِي كُرِيم - فَدُ يُونِي وَايْ عَلَى اللَّه	
176	عليه والبوسلم- كيليّة كب نوحت واجب وابت بوقي ب	
	قانی فی الرسول سیدا بیست بن اسائیل جمانی رهند الله طیری الته و بلد تعالی نے	98
	ب سے پہلے فور مرم معلق مقداد ابن وائ على الله عليه والدوم مكو يدافر وال آپ	
	ی ساری کا تاہ کی اصل اور برسروار کے میں سروار میں اللہ تعالی نے اتبا فروجرو	
	ے پہلے ہی آپ - نداہ انی وای سلی الله علیه والبر پہلم - کومصب نبوت پر مرقر از قرا	
	ويا قنا حضور- قداواني واي صلى الله عليه والبروسم - ووبي حشل ذات إل كرتمام	
180	٢ کا کات آپ کارگر ئے - - چ	

	114-02-311-312-3	·
	سيداحه عابدين رثمة الشعلية كالحقيد وصفور سيداتي كريم-قداوا في والتي سلي الله عليه	88
	والبروسلم- كي تشريف آوري سے پہلے جب آيكا وجود حسى موجود شد قعا تؤہر مي كي	
	شربیت ال تجا کی طرف عی منسوب کی گی اگر چید تقیقت میں ووٹر بیت محمدی - نداه	
182	اني واي ملى الله عليه والهروسلم-عي تفي -	
	سیدنا احمدعابد مین رهمند الله علیه کاعقید و للله تعالی فی اس و نیاش عضرات اتبیا مکرام	100
	ورسولان عظام يليم السلام كومبعوث فرمايانا كدوه حقور- فداواني والي سلى الله عليه	
	والبوسلم - يح قلبور كيني مقدمه بوتكن جيدان انبيا وكرام بليم اسلام كي ارواح	
184	ميا يكاهفور مند ادواني دائ ملى الله عليه والهوالم - كي روح مبارك يحا الع تحيل -	
	خوالم بين مراحن وبأفريد لله عليه كاعظيد ومشابره بقر معرف واب	101
	حضورسيدنا في كرفيم فيداد ابن واي سلى ولله عليه والبروسلم كوبياس وانت حاسل فعا	
	جب الله تفالي أوران م مييب-فداد الي واي ملي الله عليه والبريهم- محاملا وه	
	كونى نه تما آپ بول الخافاك إن اورآپ كى روح كريمه كو الوارقدسيد اور	
	معارف ربانيد عديرب كيا كيا جي كاتب بريتس كيك اسل اور برعتبس	
187	كيك ادود خياو كن تك ـ	
	ا منظ محقق سبد احمد بن محمد بن ماصر سلاوی دهمة الله مند و محمدة الله تفاق في خصور	102
	سيدما أي كريم فداواني واي سلى الشعلية والبروطم كوعالم ارواح على المديسة آجم عليه	
	السلام دوع اورجم كردميان تقرنوت عصرفر الفرماديا تفاادرارو في الجيامرام	
	مليم المام كواس م طلع بحى فرماه يا قدا اورآب كى نبوت كى معرفت اوراك ع	
189	اقر ارواعم بنی دے دیا تھا۔	
	حضورسيدنا أي كريم -غداد ابي واي على الله عليه والبريهم - كالورياك لله تعالى كالتي	103
	كاكنا فالوفر في آب كي كما توجى كاكرة قدار البات	

	على بن بن بن كرآب فرشتول كيائيرسول تحرم تصاوريد بات اسراعة معلوم بوتي ب	
	ك آپ كى نوت آ دم عليه السلام كى نوت سى پہلے دجود يعنى شى ظاہر مويكى تحى اور	
191	فرشة آپ م پليكى بي كؤيل جائة ہے۔	
بیًا	حضور سيدناني كريم-فد مواني واي على الله عليه والإيسلم-كالرشاؤكراي كم مذهبة م	104
	وأدو بنيد الدؤوج والبينية وادكارف واتح اثاره بكرآب ك	
193	نبوت زمانه کا گلیق کی پیترارش علی موجود تھی۔	
	سيريا محساب الدين الان جرميتني زهنة الله عليه كالتقيد والله تعالى في جب بخلوال وبيدا	105
	فريا ينط كااراد وفريالي أو نور سي حقيقت محمد يكوفنا برفريالي مجرال حقيقت مبارك س	
	النام المواجع والمعالية أب و تلاكرة ب وزوت عدر الرماديا كياب الدة با	
	رسالت مظلی کی افتارہ ہے۔ بھی آوازا دیکہ سیدنا آرم علیہ السلام کا وجود مبارک اجھی	
194	تخليق زيموا قباب	
	سيدما فين إجل علامه يمل رضة النه عليها مقيد وحضور سيدما أي كريم مضد او ابني والي سلى	106
	الشرطيد والبدوللم - كي روح مقدسه في الم او داح بني تمام ارواح كودوت وي اور	
	ان كى الله تعالى كى طرف رجمانى فرمائى اور الله تعالى كى قوحيد اورهر فان اليي كى ووات	
196	عصرفالأبلاء	
	عارف بالشربيدا عبدالرة وف مناوى رهمة الشرطيه كالتقيد وهنفود في أريم لداه	103
	ان واي الله الشاملية والهوالم في مخفت نَبِنًا وَ آمَّهُ بَيْنَ الرُّوعَ وَالْكَيْسِيمْ إلى إ	
	اشاره بكرة بكانوت عالم النب شندان الكين كوفت عن موجودي	
	جب آپ و جوافشری سے ونیاش آخر ایف لائے قوعم اسم البائن سے اسم العام کی	
198	طرف مخطِّ بوگيا جس سے تام نوا رسائقين کا ثر ايون کوشور څرويا گيا۔	
	سيدا شحاب لدين الن تركز كالمعتمى رثمة الشعلية كالقيد وعالم ادواح عمل تعنورسيدا مي	104

		·
200	مريم- قداواني واي سلى الله عليه والبوطم-كي روح بإك كيلية وصف بوعة ابت تما	
	مضرقر آن سيدنا اسائيل حتى رثبة الله عليه كالتقيد والله تعالى في صفورسيدنا مي كريم	
	منداد ان دائ على الله عليه والهوسلم - كوولاوت مع قبل عالم ارواح بين أبوت م	
202	مرفر الفرماليا فعا آپ كي يفضيات و مصوصت اعمل ايمان كيان كافي ب-	
	سيدنا جريل اثن عليه السنام كوجومقامات رفيدهامل جوع ووحضورسيده تجاكرهم	105
	منداوانی واق صلی الله علیه واله وظم - کی صحبت مها رکه کی پر کت ے حاصل ہو عے	
	أكر ووسارى تمررياضت وعياصد كرتي رج اورصفور- لداواني واي سلى الندعليد	
204	والدائلم كاميت عنظرف نديورتي ومحاكى من مقامات كوما مل نذكر مكتار	
	سيدنا عبد العربية وبأخ رضي الله عنه كالعقيد و خار حراء بس سيدنا جبريل- عليه الصلاة	106
	والسلام في حضو البيانا مي كريم فعد الداني واي على الله عليه والبريهم - كواية سيف	
	ے لگا کروبایا تا کہ انتقال کی ایک رضا تصیب جوجائے جس کے بعد ما رائنگی ایک	
	اورناك اب آب أو حضور ملاجات واي سلى الله عليه والهوسلم - كي بناه القدس على	
	وے دیں اورنا کو اپنے آپ کوشفور طی وائی سلی الله طیروالد والم - کا ال عالم	
206	مساوت يش مجى التي بناليل -	
	سيدنا حافظ لمديث جلال الدين سيدني وهمة الله كليبي المصيدة ومنفور سيدنا أبي كريم	107
	- نداده ابي وامي معلى علنه عذيه وألبه وبلم - كوتمام انبياء كرام معليهم النام - كي خرف	
	رمول دنا كر مجيها كما آپ قيام نهيا مرام مينيم الملام- ي ني بي الدوب ك	
208	طرف رسال بین -	
	سبدنا عبدالوهاب يشعراني رتمة القدملية كاعقيد وحضور سبدنا أبح كريم سفداداني والي صلى	108
	الله عليه والله والمر محليق شن سب اخيا وكرام من يبل إن اوراك إلى وات بهي أي	
209	تے جُبُد سیدا آ دم- علیدالسلام- با فی اور کی کے درمیان تھے۔	

109 سيدائتي الدين كي رشد الله طيد كامقيده اجسام سي بيلج الله تعالى في ادواح كوبيدا فربا إ بورصفور - فداه اني واي صلى الله عليه واله وسلم - كارشاد ش الله وقت يحى ني قنا الله المسال الم كاوبود له بيا قال الله عليه واله وسم بناوت بيا كر كر طرف فنا الله النافي في عالم ادواح عمل آب كي روح مبارك كواس مصب نوت كيلته تيا فر با يا اور روح مبارك كوسب نوت كيلته تيا فر با يا اور معمر سيدا عبد الموروز والم في زائد الله عليه كامقيد و قنام النياء سي بيله جب صفور سندا عبد أخر بيا في وقت مناور في مناور في مناور في الله عليه والله والم الله عليه والمه والم الله عليه والمه والم النه والمي وقت مرا بريه حاصل بوجي في مناور سيدا نبي كر يم نداه اني واي صلى الله عليه والمناور بيا كر الموروز بيا ترام نداه اني واي سلى الله عليه كامتي و فناور سيدا نبي كر يم نداه اني واي سلى الله عليه كامتي و فناور سيدا نبي كر يم نداه اني واي سلى الله عليه والموروز بي الله والم الموروز بي الله الموروز بي الله الموروز بيا كرام الله الموروز بيا كواسل الله عليه والموروز بيان الجزاء كامتيد وصفور سيدا نبي موروز الله يعلى في داور في واي سلى الله عليه واله و مناورات عن واقعل تجار وسل الموروز كيلته وسول كيلته وسول الموروز كيلته وسول كيلته وسول كيلته وسول كوسل الموروز كيلته وسول كوسل كوسل الموروز كيلته وسول كوسل كوسل الموروز كيلته وسول كيلته وسول كوسل كوسل كوسل كوسل كوسل كوسل كوسل
جب آوم عليه السلام كاوجود ند بالقاء آپ كا الثاره الخياره بي مهاك كي طرف ففاء الله الله الله الله الله الله الله ال
ا تفائل نے عالم ارواج شربی آپ کی روی مبارک کواس مصب بنوت کیلئے تیا فر مایا اور روی مبارک کواس مصب بنوت کیلئے تیا فر مایا اور روی مبارک کواس مصب بنوت کیلئے تیا فر مایا اور اور محمد سیدا عبد انجو بن ویاخ زائد الله علیہ واقع الله الله الله الله الله الله الله الل
روب مبارک کوسس بوت سے رز از بھی فرادار ہے۔ 110 عارف هم سر سيدا عبد الحريز وبائ زئنة الله عليه کا تقيد و تمام اشياء سے پہلے جب صفور سفد او ابن وائی سلی الله عليه والبہ وسلم سے نور پاک تو تحق فر بالا آلیا تو ای وقت الم الم الله بها از ای رشد الله علیہ کا تقید و صفور سیدا نبی کریم قداد وابی وائی سلی الله علیہ والبہ علیہ وصفور سیدا نبی کریم قداد وابی وائی سلی الله علیہ والبہ علیہ والبہ علیہ بیان المجاز المعالم کو تین الله علیہ الله المجاز الله المجاز الله الله الله الله الله الله الله ال
الم المراقب ا
عارف سیر سیده البراس بین الدیار و ایاس زند الله الله الله و الله الله الله الله ال
213 ترج وقت روانيه عاصل بود يكي شي . 111 عام تو الله بيازازي رشد الله علي كالتغيير وحضور سيدا نبي كريم زورو ابي واي سلى علله عليه والبريعلم شي حديث منصب نبيت به فائز الشر يصيد بالمين عليه السلام كونتين شري تي بيادو يا ليا تعالى . 112 شخ جليل تو رالد بي على بين زير الله بي المعروف بابن اليو اركاعتير وحضور سيدا مجيد المواضلة .
الم الموقو الذي يوازي رشية الله علي كالتقيد وحضور سيدنا في كريم قداه ولي واي سلى الله على والله على الله على الله على والله على الله على الله على الله على الله على والله على الله على والله على الله عل
عليه والبريهم على منصب توسد برفائز فض يسيد سيدا عينى مليه الساام كوتين ما 214 من من بي بي بيان البرائي المنافع المناف
214 من جي جي بيان ويالي القال المساوية الميان المواد المان المواد المان المواد المان المواد المان المواد الميان ا
من جاري جاري جاري المان المراقب المان المراقب
سريم - فداو بني واي سلى الله عليه والبريع - لما له ارواح مين بإطعل تجوية عنه موريند
تعالی نے آپ کی روح یا ک کوهنر ات انہیا ، کریم علیم السلام کی ارون سیلے رسول
1 ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' ' '
يطل المرودس آپ إليان الا عد
113 سيدناعلى دوروستوى خليفه سيدنا مسلح الداين خلونى رشدة الله عليه كالمقبل ومنسور سيدناني
مريم - فداواني واي ملي الله عليه والنه وسلم - تمالات كامبدان بسب من يلم الله
تعالى في آب كي جوم ريف كويد الرباية كائنات شريس كوجوانت أليال في
سب هي تب محرية فداواني وا مي عليه الصلاقة والتسليم كرو زين سي
114 میدناعلی دود پرستوی رشد الله طبیه کاعقبد و عالم امر عالم طاق عد مقدم ب اورار واح
عاقم امرے میں اورسب سے پہلے مشانعا کی نے روح اعظم روح موصفی فیداد

	430 LAGOR DOXESTOR	-1 -
219	اني واق ملى الله عليه والهروملم- كوبيد افر وليا -	
	عارف بالترسيدنا اليرعيدالمتاورية الزي حنى رهمة الشرعابيكا عقيده ورهيقت عنيقب	115
	محرب فداو ابن وای علی الله علیه واله وسلم - على جرسرائ مشير سنا اور مشي كومنوركر في	
221	والى بيد نى افر شته ولى يش قرابور شاره كونى مجى بور	
	محبوب بهافي سيدنا مجدولف وافي رصة الأدعلية كالتفيد وحضورسيدنا تجاكرهم مفداداني	116
	واي ملي الله عليه والبروسلم-كوجوزوت سيدا آدم-عليه السلام-ي بمبله والسل همي	
	ال كالعلق هينت احمريب باورجونوت وجوعضري ساتعلق ركتي بوه	
222	وولون فيقول معقبت الرياد والنبقة تحديد كالنباء ب	
	ع المواقع الما العمر ي رحمة الله عليه كا عقيده برجيز سه يبليد صنورسيدا أبي	117
	كريم - فد والي واي الله عليه والهوالم - كوزوت من مرفر الفريلا كيا آب في	
	ارواح كالخليق أورانوا كالمهورك وتت كلوق كوالله تعالى كالمرف وحوت وكاليسم	
224	آب ين أشرنا ندهم جدوع في الفي تعلق بر الشرقعالي كالخرف تلو الأواوع و وي -	
	عارف بالله سيدا محل الدين الن حرفي كيما تحق الدين مكى اورسيدا احرعابه إن	118
	- رحمة الله عليهم - كاعقيد وحضور سيرما نجي كريم وغيرها بني واي على الله عليه والهوالم	
	رمولان عقام بيريمى رسول بين على الله طبية بيسيم الجعيد والمتعام العان عقام	
	عليم المام آپ كائب وظيف بوف كانتبارت المام في تلوق تك	
227	-UZ-11-2 15-15-15-15-15-15-15-15-15-15-15-15-15-1	
	ورطيقت حضور سيدا مج كريم - قد ادابي واي تعلى للد عليه والهربيلم - في والى الله	119
	یں اور دیگر تمام انبیاء ورس ملیم السلام آپ کی تبعیت میں تلوق کوئل کی طرف	
	بلائے والے بین جعفرات جیا در املیم السلام حضور منداوانی وای اسلی تلذ علیہ	
	والبويكم - كفافاء إن اورحضور - فداواني والى ملى الله عليه والبويكم - كى رسائت	

		·
	آدم عليدالسلام المسالكم قياست تك تمام تلوق بشمول انبيا وكرام مليهم السلام ك عام	
	ے میر تجاعلیہ السلام کو جو تو تو واضیب جوادہ در حیقت آپ کے فورے علی آئیں ملا	
	ي حضور - فد او اي واي سلى الله عليه والهوالم فضل وكرم م يرسوري بين اور صفرات	
229	انبيا مكر الم ينتهم السلام ال سوريق كرسياد ب إن -	
	سيدما مساب لدين احدر في رحمة الشعلية موسيدما في الدين كي رحمة الشعلية كالتقيد و	120
	حضورسيدا تجاكريم مقداه انبي والي صلى الله عليه والبريهم كوتمام اعياء كرام عليهم	
	المالام كارمول بطاعيا اوراى وجرت الله تعالى في معزمت البيا وكرام يليم الملام	
232	يحاكب سيتطلق محبده بيان لباقعاء	
	سيدناهم بالدين احرول شافق رعمة الشعلية ورسيعا تق الدين محى رحمة الشعليها	121
	عظيد وحديث من معلوم بواكرسيدنا أدم عليه الملام - كالحيق كروشت حضور	
	سيدنا أي أربيم - فد أو في م كل على الله عليه والهوسلم - مرجه تودت برفائز من أير الله	
	تعالى في حضرات انبيا مرام مي المعام من حبده بيان ايا تاكر أيس معلوم ووجائ	
235	كه وه ان عند متقدم بين الورود كان مستريج الوروسال بين -	
	سيدما شُخْ أتحد شين جاول الدين سيوفي رضة الله طبيها كالتقيد وسيدما سليمان بن سيدما	122
	واوو-تنيبالسلام - كي أَنْوَقِي كالنهن الالدالله تحدر رول (يوس) بي يص يحي معلوم ووتا	
	ے كمآب نيوں كے نبى اور ك كى طرف رسول جيں - فداوائي وافخ اللي الله عليه وال	
238	ولم- اورة بذر شنول ي سول بين-	
	الشج كحير شين سيدنا جاال لامرين سيدني زنسة للدسليه كالتقيد وصفور سيدنا نبي كريم محتداه	123
	اني وائ ملى الله عليه والهوسلم تخليق ميسب سے پيلے نبي ميں اورا پ كا اوت	
240	تمام نیا دکرام کی بوقوں سے معتقدم ہے۔	
	عاشي مصطفى حفد اواني وائ سلى الله عليه والروسلم - سيد الشرف الدرين بومير كارشة	124

		·
241	الشرطية كالمقيده	
	عارف بالدسير تحدثيك عالم ثناء رثت التدحل كاحقير ومعترات نغيبا وكرام ينتهم السلام كوجو	125
	مجزات مبارك لي إحضرات ولياءكرام كوبوكرانات نعيب بوكي ودسب منورنداد	
242	اني واي سلى الله عليه والبريهم كرة رياك كى ان ريفضش وحفا كر فضل ب-	
	عارف كالل سيدنا مولانا عبدالرحن جاي رحمة الشرعليه كاعقيده: نما م انبيا مركز ام مليهم	126
	السلام كويونهي تمولت المح ووسب حضور سيدا في كريم- فداد ابني واي ملي الله عليه	
243	ا دالہ وسلم – کے توریا ک سے سلے زین - اور اور اس	
	سند آخذ شن سيرنا شاوه کي اند محدث ويلوي - رتبة الله عليه - کامتحير وشنور سيدا نجي سند آخد	127
	كرفيم منظيرة وبي واي على الله عليه والبريعلم -سوريّ كيما نقد بين اور باقي انبيا وكرام	
245	אַניטטאנטאני	
	سيدنا علامه و آنورگ رفت الفراعليه كالمشيد و حضور سيدنا توبا كريم – نداد ايل واي مثل الفد من روسان و مورس سيد	128
	ا علیہ دانہ وسلم سنور تھری کے اعلیاں جاتیا م اغیا وکرام سیسیم اسلام -۔۔ پہلے ہیں! میں میں میں میں موسول میں میں میں میں میں میں میں اسلام اسلام اس میں میں اسلام اسلام اسلام اسلام اسلام میں میں	
040	اورتمام رمولان کرام کو جومجوات کے دو بھی صنعور-نداوا بی وای معلی اللہ علیہ والیہ سلامسرز بریں بالدیں	
246	وکلم-کے فور پاک ہے لیے تیں۔ اور جی روز خور برق در میں اور اسامت ان کے دو طور ہا اور کر جات	129
	شارح برود علامه تریونی رهمة الله علیه کا مقید و تمام انبوای ام مینیم السلام کو جنتے مجر است مبارک ملے ووسب تمارے تبی - فداوانی وائی صلی کلاهی والی وسلم - کے	13.9
248	بر العام الرف المراب الرف المراب الرف المراب ال الورياك كالاجراء للم إلى -	
240	وري ڪن جه ڪ يال- شارح ۽ وه سيد ماخر يو تي رتبته الله علي ماعقيد و تمام انهيا ، كر ام ينجيم الملام كو يو جو ات	130
	ا حارب و دوسیون مربوی رشد مدهند پیاه سیدون مهیون مراه مهام مورد در این ماند ا مبارک له می دوستورسیدنا نجی کریم خدا دانی وای سلی لاند علیه والدوسلم - کرنور واسلی	130
	ا میں اور میں اور معرات افیا ، کرام علیہ بہارہ مستقد آپ کے	
249	ات فلفتان-	
	A4.4.4.	\longrightarrow

	شارح برده سيدنا علامه بمر بن احمر شريوتي رثمة الله عليه كالتقيده تمام إنبيا وكرام-عليم	
	السلام كو يوبي مفيزات مباركه في ووصفور منداه اني واي صلى الله عليه واله	
	وسلم - كورياك سے ملے يس كيونك وونوں جيان بين جو يكھ ب وه حضور-نداه	
251	انی دای ملی الله علیه دانه و تلم- کے توریاک ہے۔	
	الأند أكد ثين فياصر وسيدنا جال الدين سيوطى رهمة الله عليه كالعقيد وحضور سيدنا نجي	131
	مريم-نداداني واي على الله عليه والبريلم- كالأيك الم كراي سيدا فالح عليه العلاة	
253	والسلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے۔	
	من و آن اور تديد في د ك ثان سيد ما لما على كارى رتبة الله علي كاعتبد و تسفورسيدا أي	132
	كريم الم الدون واي على لله عليه والهوام على ويتد اويل عن أي الانها وبوع بيت شب	
255	معران أب كمام الفيل وع اوراً ب قيامت كرون تُنفح الفياء وول كر	
	سيدنا عبدالوصاب شفر في عليه ولندعنيه كالقليد وحضورسيدنا أبحا كريم مفد اواني واي سلى	133
	الشرطية والنهويلم-كود ومرحه بالمراصلة للأبياء لك مرحية وم عليدالصناة والسلام في حجلت	
257	ے پہلے اور دور ک مرتبہ آپ کی رسات کے تقویدے پہلے۔	
	سيدافئ بوهان فرغانى وتدالله علي كالقبدة حقيق مريطيه السعاة والملامهي تمام فها	134
	كالهل ب اوصر الصافيا برام بمبالمام كالقيات الاعتاج المراجي	
	حضورسيدا تجاكريم فدوبي والحاسلي الندمذية البولم كوكالة الناس كيلي على والحراجبا كيا	
259	و كالولال شراقام نيميا ورس من كي شيل اوقام منتشف ومنافر ين المراجعي-	
	سيد العشاق سيدنا فاضى عياض رضة الله عليه كاعقيده ومنورسيدنا نبي كريم - فعاده أبي	135
	وای صلی اللہ علیہ والب بہلم سے وجود مسعود کے ونیا ش تحریف فائے سے پہلے می	
282	مختلف عجز التداوراً پ کے وجود کا ٹور ظاہر ہو چکا فعا۔	
	سيدما لان تجرعيني كل رثمة الشرطية كاحتير وحضورسيها أي كريم -فداها في واي سلي لله	136

	445 Lington Traited Contraction	1 -
	عليه والبدوملم - كورسائت عامد يرمرفر ازفر بليا كيا بي جعنور - فداوا بي واي ملي الله	
	عليه والبوسلم-تمام البياءكرام يلبم السلام كريمي نبي بين-فداد ابن واي سلى الله عليه	
264	والبية كلم	
	منسر قرآن شارح بفاري ومسلم علامه قلام رسول معيدي زيد وجد وكاعقيد وحضورسيدنا	137
	أي كريم - فداوني واي سلى تلذ عليه والهوسلم - ثمام ممكنات كيلينة يض الذي كاواسط إل	
285	ای لئے صفور-ندوانی وامی ملی الله علیه والبوسلم- کانورمبارک اول الفاوقات ہے۔	
	تمام غمر بي يكبهم ارتهة والرضوان كالحقيد وصغورسيدا ني كريم منداواني والي ملي كلند	138
	على الله وسلم - جربر برعالم كيك رحت بين خواه وه فريضة بون يا تسان ، اولياء كرام	
266	يول ياجيا بتضام يتبهم أسلام	
	حضور سيدنا مجما كريم وقداه الي واي صلى الله عليه والإيهلم - تمام انبيا وكرام - عليهم	139
267	السلام - اور اولیا دکر آم (قری کافیالیم کیلئے رحمت بیں -	
288	وبتدامة فريش كالمرقامة من المراقب بواسيات بهورة بالتيم عالى ب	140
	حضور سيما تي كريم - فداد ابني واي منطى الله عليه والدولم- فير النان بي اورآب ك	141
	كال عدادة كوكونى كال فيس اورآب عرف عدد وكوكوني مرتبي والشقالي	
	فسيدنا أدم مليه المام ي كليل من يبل ي أب و في واي على الله عليه واله	
	والم-كومصب بوت مطافر ماديا تقااده انبيا وكرام عن الله تعالى في المراجع بإن الياتاك	
269	أيس معلوم موجاع كرآب ان عد مقدم بي اورآب ان كرتي اورو كاليوب	
	جامع أمعتول علامه عبد أقليم سيالكوفي وتهة وللدعلية كاعقيده وصفورسيدنا أي كريم عثداه	142
	اني واي الله عليه والبروسلم- الإل وحالى حالت اورتوراني كيفيت ش المام ارواح	
271	- <u>ح</u> َدُ الْمَ يَطِيرُ	
	محدث كيرسيدا جال لدين موخى رشة الذوليه كالشيد وحضورسيداني كريم مفراه	143

	اني وائ ملي الله عليه والله وسلم سعالم ارواح عن صرف علم الني عمل مي تبيس تنع بلك	
272	آ ڀال عالم جن ڳي هنينڌ ومنڊ نبوت سندمر فر از تنجي-	
	سمان لله احضور منداد من واي على الله عليه وسلم - كاكيامتام رفيع ب كرآب لهاس	144
	اوليكن ش بني خاهر بوت أوراً ب كي حقيقت مقدمه المام انبيا و مرسلين عليهم السلام	
	ك فنا كلّ ب سبقت ما زي في تيم يا ب آخر ش غاهر ما عربوك آب ك	
	سر افور پر زندة للعالمين كانان چكناب سيدنا او اليم عليه المادم جلنے سے اور موتی عليه	
274	الملام خرق ہونے ہے آپ کی کار کت ورحت سے فکا گئے۔	
	ولله تفاقي في صفورسيدا مجاكر يم مند اواني واي سلى الله عليه والهوالم- يضي عند	145
276	تمام لنجل فالهم مرسلين مضام إورالا نكدشتر بين كوظاهر وبهيدا فرمايل	
	تمام انبيا وكرام منهم الميام منقور سيدنا أي كريم - قد اداني واي على الله عليه والبريكم -	146
	ك خلفاء بين ال يم الي بسوايك عضور -فداواني والى على الله عليه والترويلم - ك	
	وريائے تو رغى تير نے والا اول كي مح مندرومت سے مدد لينے والا ہے اور حضور	
	سيدنا تجي كريم- فداه ابي واي ملي فلا يجيه والمه وللم - تنام دوائز خيرات ، رسالات	
277	بذوات وتفاقل عما ميداور امراد تؤحيد كرمبات في	
	سيدنا فيخ او اجهم كوراني اورسيدنا فيخ عارف تطاشي دئمة الديني كاستغير وصنورسيدنا أي	147
	كريم - فدادواني والح ملى الله عليه والبه وملم - كي أوت مباركه لوت المجل ونبيرها كالحليق	
	ے پہلے کی بینی ال زماند مبارک ہے ہے جب آپ کی روٹ یا کے تعامیر ب	
279	الى ئالى بىماللەر يا ئۇقى .	
	حافظ الديث سيدنا عال الدين سيولي رتمة الله عليه كاعتبيه وحضور سيدنا نبي كريم	148
	منداواني واي سلى الله عليه والبروسلم - كانوت ورسانت سيدنا آدم عليه السلام ي	
	التكرقيات تك تمام تلوق كوشاخل ميرصغرات انبيا وكرام يليم السلام اوران كي أشيل	

281	حضور - ند يو دني و اي سلي الله عليه والبه وملم - كي على است بين -	
	شارح برود علامه ينجوري -رشة كشرعليه- كاحقيد وكزشه تمام اخياء كرام فيليم السلام	149
	حضور - فدى انى واى ملى كله طيد والهوسلم - يحيانب وغليفه بين اورصفور - فداواني	
283	واي ملى الله عليه والبريهم-ان كرواسط المار شترامتون كي المول بين -	
	المام أنبيا وكرام يلبهم السلام نے حضور-فداد ابني وائ سلى الله عليه واله يسلم- كي تورے	150
	ی فینل حاصل کیا ہے کیونکہ آپ کا فور پاک تمام انبیاء کرام علیم انسانا قاد السلام ہے	
285	حقدم ہے۔	
	علا في تفريكير سيدنا فخر الدين رازي رهند الدهلية اور صاحب مرقاق سيدنا الماخلي	151
	الاركاني وعند الله عليه كالتقيد وحضور سيدنا مي كريم-قد لواني والأصلى الله عليه وآلبه وسلم-	
	اللها والاوت كوان يدى ومف توت منصف في الكروديث إك تحفيث	
	لَيْنًا وَآوَهُ بِيْنَ الرُّوْعِ فِي الْحَيْسَدِ الإحدوالات كرتى بِدَرا بعالم ارواح	
267	شرائى ومفدأوت عاشعل فطيد	
	عارف إلدسيدا عبدالوصاب عمران وي فكناطر كاعتبده وسنورسيدا تجاكريم لنداه	152
	اني وائ ملى الله عليه والبروسلم-قمام فهوا وكرام ويحتج الصلا ووالسلام-اوراوليا وعقام	
	منيهم ارجمة والرضوان - كي الدوار مائه والديم بين المرضي فقد الداني واي حلى الله	
	علید دالد وسلم- کے افرار رسانت بعث مبارک سے پہلے بھی اور اور میں بھی جاری	
289	مارىين-	
	عارف بالله سيدنا الام عبدالوباب فنعراني رقمة الله عليه كاعقيد وحضور سيدنا تجيا	153
	مريم - فداد وني واي صلى الأنه عليه والبروسلم - كوتهام الهوا وكرام - عليهم الصعالا والمسالام-	
291	ے پہلے نیوے عطافر مادی گئا۔	
	سيدما عبد الوسعاب شعر الخارشة كلندهنية كالمقيد وحضور سيدما تجاكريم -فداو ابني والح ملي	154

	الشرطيد والبروطم مواطن عن إول أكتين اورطاجرين سب عدة طرافتيون بين جم	
	آپ کی بعث مبارک سے پہلے حورای اونے والے انہا مرام علیم المام آپ کے	
293	ائبين-	
	عارف رباني سيدا عبدالوصاب شعراني رشة الله طبيه كاعتبيد وسيدنا آدم عليه الصلاة	155
	والسلام كيكرسيدنا عيني عليه الصلاق والسلام تك تمام اخيا وكرام اور رسولان عقام	
	العليم السلاقة والسلام حضور سيدا فعاليان -فداو اني واي سلى للنه عليه والهوسلم- ك	
298	باتب بين -	
	سيها البيد الوصاب عمر اني زندة الله طبيه كاعتبد وحضور سيدنا نبي كريم -فداد اني واي	156
	علی کاندهای البوسلم - کے انوار رسالت جاری وسادی ہیں حققہ ین اور منا قرین	
297	- Tr.	
	عارف بالله سيدا عبر الوحاب شعر الى رحمة الله عليها عقيد وحضور سيدا تبي كريم - فداه	157
	انی وائ ملی الله علیه واله و ملم و من الله مرول كيف الب المباور قدى _ بل عالم	
298	النيب شي مردوا لها المت فرمائية والمقرقين	
	سيدنا سليمان جمل رحمة الله عليه كالحقيد وشغور اليدنا في كريم – نداه ابي والي الله الله	158
299	عليه واله ببلم-عالم ارواح وتورش والنحل مصب رساعت بالوحق-	
	ا تَقَ أَكْبِر سِيمًا كَلَ الله بِن ابن عربي - رقمة الله عليه - في الحد شين عليه بالله الله ين	159
	ميوشي - زندة الأدعلية - اورعارف صاوق سيدا عبد الوصاب شعر الى - زندية الفارهاية - كا	
	العقيد وحضور سيدنا في ترجم - قداواني واي سلى الله عليه والبويلم- ال والت على في	
	الانبياء تصحب انبياء كرام يليم السلام الشائع في في الآليا ورجر في آب ك	
301	النبور كذباند يكي آف والاير في عليداللهم آپ ي كانانب -	
	الله أكرسيدة كل الدين الن الزيار في -رهند الله عليه- اورعارف صادق سيدنا عبد الوصاب	160

		<u>'</u>
	شعراني -رثمة الله عليه- كالحقيد وتمام البيا وكرام يليم الصلاة والسلام سيدا آوم عليه	
	السلام سن في كرسيدا ميني وليدالسلام بك منفورسيدا تجاكر يم منداواني واي سلى	
	الله عليه والبه وملم- كمانب وغليفه بين معفرات البيا وكرام كي شريعتين ورخيفت	
303	آپي ڪائريون ۽ -	
	عارف بالكرسيدا عبد الزخن جامي رهمة الله عليه كفرز ويك حضور سيدنا تجاكريم - قداد	161
306	انِ واق ملی الله علیه واله و ملم جمع عشری ہے کہا بھی تجاتے۔	
	علامة شعاب الدين ففاتي مصرى زمنة الله عليه كالتقيد وعالم ارواح بل الله تعالى ف	162
	حضوال ميرنا تجاكريم-فداد الي واي على الله عليه والبدو ملم-كى روع مباركة كوسب عد	
	يبل بيد أرايا وراس روح مباركه كونوت كاخلعت شريف مصرفر لاكيا كيا اور	
	حضور فعد اواني و يحالي الله عليه والهوالم مسلطة عالم ارواح بس على ومف زوت	
307	المبت وآليا فعاب	
	علاسه هماب الدين تفاتى رصله العاطبية كالقيده مباركة منورسيدنا نجي كريم منداواتي	163
	واي ملى الله عليه والبه وسلم- في مطلق بين الولها في قام انبيا وآب سے ظائما واورما تب	
309	ين آپ يو الانبياء کې بين اور آپ آخر الانبيا وکې يې -	
	عارف كال سيدنا عبد الله بالتي وحدة الله مليه كاعتبده الاتفاقي فيسب م يبل	164
	حضورسيدنا تجها كريم-نداواني واي ملى لله عليه والهوسلم- مشخوا كالمهيد بغر ملا أيحراس	
	تور حرى -نداه بني واي صلى الله عليه والبه وللم- سي قيام انبيا وكر من المسلاة	
311	والسلام كالوازيو الرماع-	
	سيدنا الدين تحدين ملاوي زعمة الله عليه كالتفيد والله تعانى في حضور سيدنا أبي كريم	165
	عنداو اني واي صلى الله عليه والهوالم وسك نورمبارك كويدافر الما يحراس س اتبياء	
	كرام يليم السلام ك افراركوبيد افر بالم البراس أورتدي كي كمالات اورتوت ك	

	فيضان ع يحيل فرمائي كارصنور منداواني والي صلى الشاعلية والبوسلم-كوتكم وياك	
	آ پ انہا وکرام کے انواز کو دیکھیں آؤ آ پ کانوری پر چیا گیا جس سے انشر تعالیٰ نے	
	أيل قوت كوياني وى اور ف عفر ماياند يحد بن عبد لله كانور ب أكرتم ال بي المان	
314	كا يُرِيَّكُ تَسْمِينِ بِي بناديا مِا يَكُالِينَ سِيانِهِا وَكَرَامُ أَبِ بِإِيَّانِ لِمَ أَتَّ عَ	
	في التصيى سيدا عبد أحق حدث وبلوى رصة الله عليد كاعظيد وحضور سيدا في كريم	166
	- نداد ابن وابي صلى الله عليه والبه وسلم- كي نبوت اوراً ب ع تمالات عالم ارواح	
	ش طَاهِر جَدُ اور أرواح الميا وكرام عليهم السلام-آپ سے استفار و كرتى تميں اور	
	حضولات لداواني والح صلى كله عليه والبه وملم-في خورفر مايا: بين ال وقت بين خارية	
	يش كي الله الله ويكر انها وكرام مينهم العلام معرف علم اللي بين في شخه خارج بين	
316		
	سيدما نات الدين على وهد كله عليه كاعقيد وحضور سيد العاليين - نداو بي واي على الله	167
318	عليه والبوسلم - كي بعث مباركه لوشان واحمر ين تمام انسانوں كيك ہے-	
	في أنتين سيدا عبدائ مورث وأوال وهدا الدعاية كاعتبره مندرسيدا مجاكريم	168
	عنداو بني واي معلى الخدعلية والبوسكم-تمام وبول صاقعه يمه وجديد وكي اصل وخنيقت	
	ين آپ كولاند تعالى في ورت بيد الرياييا ورا پ ولاند الى يماما ومعفاه كا	
319	علرين-	
	حضور سيدنا نبي كريم مفداد اني واي صلى الله عليه والهوسلم- كا ارشاد كري وجي اس	169
320	وقت مجى أي قابب معترات ومهليدالسلام دوح اورجهم كرورميان تق	
	بيكينا كرحضور- قداد افي واي حلى الله عليه والبروسلم - كانجي بهونا عالم ادواح بين علم الجي	170
	مين قنا اليسافي سارے انبيا وتليم السلام بلم الذي ميں جي نئے بلکه ورحقیات عالم اروات	
	شن صفور سيدنا مي كريم-فداد ولي والي سلي الله وليه والإراكم - كيلية وصف زوت	

	اعجد ولانم محيخا تمامت كُمُمُثِ فَبِينًا وَأَذَوُ بَيْدَ الرُّوقِ وَالْكِتَابِعِي	
321	کیا خصوصیت ہے۔	
	علاسة في الدرين من وله على عليد كاعتبر وحضورسيدا أي كريم - فداد الي واي على الله	171
	عليه والدوسلم - كي توسد ورسالت قام تلوق كيك عام ب سيدنا أ وم عليه السلام كم	
	زما تداخذس مصليكر قيامت تك حضور سيها أبي كريم- قدادا بي واي على الله عليه والبه	
324	وللم تمام اخيا وكرام بليم السلام بركيمي أي إل -	
	سيدما احدين محرقسطها في رتعة لله عليه كالتقيده للذقعالي في صفورسيدم مجركريم سنداه	172
	ابن والفي صلى للدعلية والبه وتلم - كووه كمالات بعن مطافرهائ جوكن اورنبي كوصطالة	
	فريا كنافي ويواع الكلم مصرفر الركيا كميا اورآب ورشت كل أي شح يتكدميها	
	آدم عليه المثلام ووج اورجهم كدرميان فضائبك ويكراتها وكرام عليم العلام كو	
327	البوت اليا اليافي المتافي المراسات اليا الياز المان على أل	
	الشرتفاني في جب ال عالم ألي في عنورسيدا أبي كريم-فدواني واي على الله	173
	عليه وآليه وتلم-كونبوت منبوت مبعوث فالماهكان - سيمشرف قرمات كالدادوفر مليا أو	
329	آ ب جس محى ورضت إيتم كم ياس ستاكز رائي ووالسلام عليك إرسول الله كهنا .	
	سيدنا الإسرحان مسعود بن محدجم ع فاحل دعمة الله عليه كالعقيد وخلاء بعرفاء تمام أنهيا و	174
	ومرطين عيبم اصلاة والمعتبم اورجله مبادلله الصالمين حفور فد في واي صلى الله	
	عليه والروالم - كي روح إك عدام وتقب ومعارف ربانيه ورامر والموج عاصل	
	كرتروب اور برنتم كالملم وتكت حضور - قد لواني واي صلى الله عليه واله والمراحظ	
331	مندركا ليكة تقر ووفقك ب-	
	سيدنا عارف بالشرعبدالرحل جامي رائمة الله عليد كي في حرم سيدنا الوحيد الله سلطان	175
	رْمة الله على خواب عن زيارت مصطفى - قداداني وائ على الله عليه والبوسلم - ي	

	And the State of t	1 -	
	مشرف ہوئے تو آپ نے فر مایا: میں فرطنوں ، جملہ انہیا وومرسلین اور تمام مخلوق کی		
	مدوداعانت كرفي والا جول، شارى اصل الموجودات جول مثل الى مبداء ومنتى		
	موں اور تمام غلاے کی غاید جھ تک علی ہے اور تلوق بیں سے کوئی ہی جھ سے		
333	آ مُرِيْنِي بِهِ رَسُلَ		
	سيدنا بوسرحان مسعودفاتي زهمة الله عليه كاعقيد وحضور مقداداني واي سلى الله عليه والبه	176	
335	وللم-كواطن في اوليت حاصل بي اور ظاهر شررة خرجت-		
	اوليا وكرام اور علاء عقام ترجم الله تعالى كاال بات ير اتفاق ب كرصفور فداد ابي	177	
	والي الله الله عليه والبوقلم - عد مرتم كي على وعلى مدواتي بصرات الها وكرام		
	ر الآن وقال المقام المعلقة والسلام آب كرة تب محطور برفر أنش مر انجام ويت		
337	رے کی آپ کی اول و آخر بور مکا ہمر والمن تیں۔		
	سيد المضرين سيدا فرا يجدوزي رحمة الله عليها مقيد وحضور سيداتي كريم الداه	178	
	اني والح اللي الله عليه والبروالم والمراقب فقرس والمبرزمانه ماضي عن مزيز وقوجها مركز		
	رى اور باؤن للداوكول كى حاجات يرى كرنى رى قو دويقيية العديس آتے والول		
	ع أغل ورز ب ال وجد عصفور- فداوان واي سلى الدعيد والهوالم- في		
339	الربالية على الل وقت أكل أي قنا وبكرة وم مليد السلام ووسي وي يحد وميان هيد		
	مبعة مصطفى فد يواني واي سلى الله عليه وآليه وسلم محر التي يريح ويلي الله تعالى كا	179	
341	باتو جماعت كرماتو بالبربوجماعت عاليده ويؤاجهم مل جاريان		
	المفرت ميدا تحدث كير بالل الدين أيولى زعة الدمليك عقيد وصفورسيدا فيالرثم	180	
	فداد ان واي سلى الله عليه والهريهم- أوم عليه السلام المسائح قيامت تك الما مخلوق		
	كَ طَرف معوث ك مح الدجب آپ كا وجود فضرى زقما فزيكي افيا وكرام آپ		
	كها مب كي فوريز تشريف لات رجاور براكا آپ على في تريين كا أيك عد		

		·
343	كَرَفَتُر نِفِ الإياا وراس مع تجاوز وزكيا-	
	حنورسيدة تجه كريم-نداه اني واع صلى الله عليه والهوتلم-كي بوت مبارك سيدا آوم	181
345	عليه السلام كي نبوت سے پہلے وجود الله على خالم برويتاني تھي۔	
	سيدنا علامه يحج ري رهمة الله عليه كالعقيد و: مقراعت البيا وكرام منتهم الصلاة والسلام-	182
347	كَ عُرِدَ آ بِ كَاوْرِت إِن -	
	عارف سا دق سید ناطی تو اس رحمة الله علیه کالقید دخشورسیدنا نجی کریم سفد اوانی وای مرا	183
	صلی الله علیه واله وسلم - کی روح پاک سے حضر ات انبیا وکر ہم سیلیم الصفاۃ والسلام - المان اللہ علیہ واله وسلم - کی روح پاک سے حضر ات انبیا وکر ہم سیلیم الصفاۃ والسلام -	
349	واد کیا انعظام زمینه کشتیم کی اروان مبارکه بدود فیش لیننه ولی بین ۔ خوش میں میں میں دور اور اروان مبارکہ میں اور اس میں اور	
	ا التي التي الدين التي فرقي الله المدينة الأسلية كالتقيد و التي صادق سے الا كرسور ما الله الله الله الله الله الله الله الل	184
	ا طاوع ہو کے گئر کی دوشق درخیقت موری می کی روشی ہے ای طرح حضرے سیدنا آرم علید السلام ہے کے کر میں السینی علیہ السلام تک کا نور درخیقت حضور سیدا تھر	
351	مصطفی - قدادانی دای سلی اندهایده الدولیم - کاعل اور ہے-	
	سيدنا آدم عليه السلام سي في كرسيل الله عليه الملام تك تنام النبيا وكرام منفور	185
353	سيدنا مي كريم- فداه والي واي ملمي المدعلية والإولى كما تب وظيفه وين -	
	سرتان الاولياء سيداني الدين الن مرتي رهمة ولله ليدي القصيدة حضور سيدنا أي كريم	186
	عنداواني واي صلى الشرعليد والهوسلم-كي بوت مباركه سيدما أن المناج المبام عدا	
354	كرقامتك ب	
	سيد الا دلياوي الدين ان ان فرني زعمة عله عليه كالتغييد وجمله انهياء كرام ميليج المقام	187
2L_	- دربار خيرالوري - قد اداني دائ ملى الله عليه المرابع - محدر بان بين الْلاَهُونِية -	
خاب	فهَيْهُ النَّبِيُّ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَلِهِ وَمَلْمٌ – قَبَلُ وَ	
	مغطكة حضرات انبيا وكرام يليم السلام حضورسيدا أي كريم -قداداني واي سلى الخدملية	

	114-11-11-11-11-11-11-11-11-11-11-11-11-	
356	والروطم - كے زماند بعث سے بہلے آپ كے در كے دريان تھے۔	
	عارف بالدسيدا بيرم رخى شادنا عدار كالزدائر يف رشد الله عليها مقيد داوت كرد	188
	أرَحْ بين أيك بطون جس مع منجانب الله فيض حاصل كيا جا تاب اور وهر الكبور جس	
358	كنة ريخ لوق كيدايت كي جاتى ہے۔	
	سيدنا قام العشاق قاضي عياض ماكل -رهمة الله عليه - كاعتبيد وحضور سيدنا في كريم	189
	عنداو انی وای صلی الله علیه واله وسلم - کی والاوت باسعاوت کے وات مجورات	
359	والراق كالتابورة ب كرانيت ورسائت يروفانت كرنا ب-	
	مند أفتني سيدنا لماغل تارى رتهة الله عليها كاعتبده اورفر المنسر بن سيدنا فخر الدين	190
	راز في زبية الله مله يكاعقيد وصنورسيدنا نبي كريم -فداواني واي صلى لله عليه والبه يسلم	
	ابية يم والأدع معنى ومفادوت عسمف في إلكا بال وقت يحى ومن	
362	توت سے متعنف فی وی میدا آوم علیدالسام روح وجم کے درمیان تھے۔	
	سقد التقييل سيدا المالل كارى العبد الندهاي كالقيد وحضور سيدنا في أربيم - فداوالي واي	191
	صلی الله طارواليه والبور الم-رسالت سے بیل مل البوت بر فائز سے اور آپ کسی جی کے	
	استی نیس سے بلکہ وی تنی کے بچ کشوف شکون پانے آپ کس کرتے سے خواد دو	
365	شريعت الرائبي كرموان وجائيا كما اورشر بعث	
	ستدا تنظين سيدة عالى كارى رهنة الدعليه كالطبيد وصفورسيدنا تيكاري بفراواني واي	192
	على الله عليه والهوالم - وكادت كرون عن عن وصف نبوت عن ما المحمد في الم	
367	آپ ایسام سے پہلے عالم ارواح بین کھی بدھ بوے سے متعف تھے۔	
	سيدنا عارف إلله في جياني رتبة الله عليه كاعتبيده بب حضور سيدنا نبي كريم - قداه	193
	ا قبا وای ملی وندهاید وآله وسلم-نے خود فرما دیا کہ میں تحکیق آ وم-علیہ السلام-	
	ے پہلے جی اقبا اور پر کال ہے کہ آپ رسالت وزوت وکٹاب سے بے خرعوں ،	

	114-11-11-11-1	<u>'</u>
389	احيا فبالشرس ذ الك-	
	سيد كمنسر بن علامه سيدتمووة لوى إخدادى رشة الله طبيه كاحقيده وجب بصل انبياء كرام	194
	كوتين ش أيوت في ويك ودوما تين سال كر تصور منورسيدا أي كريم-فد اواني	
	واي ملى الله عليه وآلبه وسلم-ال بات ميكذباه وحل واروين كر تكون ين آب راس	
	حم كى وكانا زل كى جائے اور جوفوش قست آب كے مقام ومرت كوجانا ہے اور آب	
	ك مبيب الله عوف كي تقديق كرنا ب اورانا بي كرا ب ال وات يمي أي ع	
371	هَيْداً وم عليه السلام بإنى اورشي عين عقوظ ال كيلية تجين عن وي كالزول المنكن فيس-	
373	بحر اجلام سيدنا فاعلى كارى كى زنسة ولله حلي كاعتبير و-	195
	سيدنا عبدالله بن عبال - رضى الله عنها - كاعقبد وسيدنا عبدني عليه السلام ف ابني والد و	196
374	ماجد وسكم بيث بين المجل كويرا والياضا اورات وخطاكر لياتها و	
	يح إهلوم سيدنا عالم في الأولى - رحمة الله عليه - كالشيد وحضور سيدنا أي كريم - خداواني واي	197
	صلی الله علیه والبوالم - کامن مدراندان کا معالی عز و بادرآ ب سے نی جونے کی	
375	ريل ۽-	
	حنورسيدنا نجائريم-غداداني واي ملى لله عيرواليه للم-كوتين بيس ي عالباس بو	198
376	كر چلايے شاخ كرد يا كيا به	
	علاسة عيدائي للصنوى كاعتبيره صنور- فداواني واي سلى الله عليه والإسلى	199
	جو لے بن کام کرنا تھا ہور ک جب شم یا در بن سے لوب مخور کے بیٹی کے اللم کی	
378	آوازي ليتر بقي	
	حضورسيدا أي كريم فداد الي واي على الله عليه والبرسلم-اعلان أوت س يبل	200
379	احل جاهليت كاكونَى كام كرنا جاحِ قوالله تعالى حائل ووجانا -	
	حضورسيدة نبي كريم-فداواني والي على الشرعلية والبريهم-كي بيداكش عيروت شرق	201

	114-02-31-10-0	1
381	وعفرب کے درمیان تمام زشن روش ومنور ہوگئا۔	
	حضورسيدنا ني كريم - نداد ان واي سلى الله عليه والبه وللم- كي ولا وت باسعا وت كا	202
	وفت قريب آيا توسيده آمندر شي الله عنها ع كبا كيا آپ كوشعور ب كر آپ	
	كلطن ثين أن امت يحرم واراوراس كم نبي - فداد ابي واي ملي الله عليه واله	
383	پىلم-ت <u>ى</u> ل-	
385	التمانيًّا است.	203
	حضور سيدنا تجي كريم- فداعه وفي وال صلى الله عليه والبه وللم- بول الجنوان بلمي بين اور	204
388	آ في الله يما يمي إلى -	
394	هطر المصالة والمست زير مسلقهم وجدهم كي هدمت الدس مي اوفي ي كز ارش.	205
396	عوام احل سنگ مصور منداندانیل ب	206
401	كجنكا بالبياملم وولأشء وعن وربيها نبي كريم -قداواني والاصلى لأدعليه والبريهم -كو	207
	غارهما وشراز ول وق ب بيل كالتكثيرات من أيك ما دوسول حضور سيدا أي	
	كريم منداواني واي معلى الله عليه والبي فكم م كي اولا ومباركه سيدة الأسم مرضى الله	
	عند-سيدة عبدالله -رضى الله عند-ان كالقب المارك طبيب وطاهر ب سيده لهاب	
	- رضى الله عنها - سيده دُوقية - رضى الله عنها - سيده ألم كالوس بنبي لله عنها - اورجنتي	
	عورؤن كى سروارسيده فاطمه زحراه -رضى الله عنبا-كيا هيمانسه على محدرسول الله	
	منداد ابني واي ملى الله عليه والهوسلم- كي اولا وجين يا محد ولئي الله عن اواقع جين يا	
	محر کی اولاد بین۔	
405	مصادرومرافع	208
418	فهرت	209

مؤلف کی دیگر اهم کتب

ضا والحديث (6 جكدي) جواهرالحديث(6 جلدين) مشكاة الديث (5 جلدي) انوارالديث (5 جلدي) علم الني على الأرعلية والبروسلم (2 جلدي) يوم القيامة (2 جلدي) وكراكي صدق وخيرات (2 جلدي) نشأك قرآن مهجا بالرام رمني الله تعالى تصم ترجه يحيفه أأم بالمسترين الله تعالى مند تغليمات نبوريثرح البعين نووبيه اخذاص ولأمريت شيفان دخمن سے اسے دخمان وا عزجة السيارك نضاك السناة مساحد کی آیاد کاری شاوجيلان آ داب الدعاء

ان كے علا وومولف كى ويكر كتب ورسائل مكتبہ منتح توريش دستياب بين يور پيند كئے اور جندي بين جيں۔

مكتبه صبح نور

ينيلز كالونى قبر 1 ۋى بايك فيعل آباد مۇن: 041-8730834





يس عمام يموني است كمال كي لي يتي مراب

زبان افئ سان کے بی بھی روانی سے بڑھیں زان شراق شار كالم كيافي تاوز في وال

يركون عافي المراكة والمعالم على ووصيتون عالمؤلاد ال عبت على كاكري الصوال المنوسلي الله عليه وآله وملم ع عبت و

الاست كم ميك محمول المست ال جذب على كل كرة الحالي المحمول برة يون يا عد

تمت مرف الى كدايك مرتب في الله في الدهاية الديل ياروالفت

اكثرائي جي جواكروران مطالعة قارى بارگاه مبيستى الشط وآلدوكم ين اپني آنھوں كے موتى چھاوركرتار ہا جيسے ي عالم وارتفى ميں بيتني بلكين ألى شي ووست ووكي الومقيم جمال اليي صلى الله عليه وآل وهم كاليك

しいといったけしょり أ بجي كوشتماني عن ينفر راوب واحرام ساك يزع- موسكا





-

-